۷۸۶

مطالعۂ مکتوبات را لازم گیرند کہ سود مند است (دفتر اول مکتوب ۲۳۷)

امامِ ربّانی حضرت مجدّد الفِ ثانی شیخ احمد فاروقی سرہندی قدس سرہٗ

کے ہر سہ دفاتر کا

اشاریۂ مکتوبات

مُفاضاتُ المجدّدی

۱۴۱۴ھ

جس میں حضرت مجدّد الفِ ثانی قدس سرہٗ کے مکتوباتِ شریفہ کے ہر سہ دفاتر کا مطالعہ کرکے اُن پر مختصر اور جامع عنوانات قائم کیے گئے، پھر اُن کو مضامین کے اعتبار سے ترتیب دے کر "اشاریۂ مکتوبات" کے نام سے شائع کیا جا رہا ہے۔ امید ہے کہ انشاء اللہ پیشِ نظر اشاریہ نہ صرف جملہ تراجم بلکہ اصل فارسی مکتوباتِ شریفہ سے بھی مضامین اخذ کرنے میں ممد و معاون ہوگا۔

محمد اعلیٰ

۱۹۹۴ء ۱۴۱۴ھ

ادارۂ مجدّدیہ: ۵/۲۔ ایچ۔ ناظم آباد ۳، کراچی

مطبوعہ: احمد برادرس پرنٹرس۔ ناظم آباد ۲

مطالعۂ مکتوبات را لازم گیرند کہ سودمند است (از مکتوب ۲۳۷)

امامِ ربّانی حضرت مجدّد الفِ ثانی شیخ احمد فاروقی سرہندی قدس سرہٗ

کے ہر سہ دفاتر کا

اشاریہ مکتوبات

مُفاضاتُ المجدّدی

۱۴۱۴ھ

جس میں حضرت مجدد الفِ ثانی قدس سرہٗ کے مکتوباتِ شریفہ کے ہر سہ دفاتر کا مطالعہ کرکے اُن پر مختصر اور جامع عنوانات قائم کئے گئے، پھر اُن کو مضامین کے اعتبار سے ترتیب دے کر "اشاریہ مکتوبات" کے نام سے شائع کیا جا رہا ہے۔ امید ہے کہ انشاء اللہ پیشِ نظر اشاریہ نہ صرف جملہ تراجم بلکہ اصل فارسی مکتوباتِ شریفہ سے بھی مضامین اخذ کرنے میں ممد و معاون ہوگا۔

محمد اعلیٰ

ادارۂ مجددیہ: ۲/۵ - ایچ - ناظم آباد ۳، کراچی

مطبوعہ: احمد برادرس پرنٹرس۔ ناظم آباد ۲

Marfat.com

ادارۂ مجددیہ کی جملہ مطبوعات

اثبات النبوۃ
احسن البیان (تفسیر)
اشاریہ مکتوبات
انوارِ معصومیہ
تہلیلیہ
حضرت مجدد الفِ ثانیؒ
حیاتِ سعیدیہ
زبدۃ الفقہ
عمدۃ السلوک
عمدۃ الفقہ
گلدستۂ عربی
گلدستۂ مناجات
مبدا و معاد
معارفِ لدنیہ
معجم القرآن
مقاماتِ زواریہ
مکتوباتِ حضرت مجددؒ
مکتوباتِ معصومیہ
ہادیٔ اعظم
ہدایت الطالبہ

Marfat.com

فہرست مضامین

	صفحہ
۱ - پیش لفظ	۴
۲ - حضرت حق سبحانہٗ وتعالیٰ	۷
۳ - آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم	۱۴
۴ - حضرات انبیا علیہ السلام	۱۸
۵ - حضرات صحابہ کرام علیہم الرضوان	۲۱
۶ - حضرات اولیاءِ عظام علیہم الرحمہ	۲۳
۷ - حضرت شیخ محی الدین ابن عربی علیہ الرحمہ	۲۵
۸ - حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ	۲۷
۹ - عبادات وادعیہ	۳۵
۱۰ - متفرق مضامین: الف ص۳۹	ب ۴۵ ص۴۶

ت ص۴۷	ج ص۴۹	چ ص۵۰
ح ص۵۰	خ ص۵۱	د ص۵۲
ذ ص۵۴	ر ص۵۴	ز ص۵۵
س ص۵۵	ش ص۵۷	ص ص۵۹
ط ص۶۱	ظ ص۶۲	ع ص۶۲
غ ص۶۶	ف ص۶۶	ق ص۶۸
ک ص۶۹	گ ص۷۰	ل ص۷۱
م ص۷۱	ن ص۷۵	و ص۷۷
ہ ص۷۸	ی ص۷۹	

مزید چند عنوانات ص۸۰

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیش لفظ

الحمد للہ رب العلمین والصلوٰۃ والسلام علیٰ سید المرسلین وعلیٰ آلہ و اصحابہ الطیبین الطاہرین اجمعین ۔۔ امّا بعد حضرت حق سبحانہٗ وتعالیٰ کا بے حد و بے انتہا شکر و احسان ہے کہ اس نے محض اپنے فضل و کرم سے اس عاجز کو ضعیف العمری اور بے علمی و بے عملی کے باوجود امام ربّانی حضرت مجدّد الفِ ثانی شیخ احمد فاروقی سرہندی قدس سرہٗ کی ایک ضخیم اور جامع سوانح حیات، اور حضرت موصوف علیہ الرحمہ کے جملہ رسائل مع اردو ترجمہ، بعد ازاں مکتوباتِ شریفہ کے ہر سہ دفاتر کا مکمّل اردو ترجمہ شائع کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ الحمد للہ علیٰ ذٰلک ؎

این سعادت بزورِ بازو نیست تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

اگرچہ حقیقت یہ ہے کہ ان سب اشاعتوں کے روحِ رواں اس عاجز کے شیخ حضرت الحاج مولانا حافظ سیّد زوار حسین شاہ صاحب نقشبندی مجددی علیہ الرحمہ کی ذاتِ گرامی ہے اور یہ سب حضرت موصوف علیہ الرحمہ کی تصنیف و تالیف اور کاوش ہی کا نتیجہ ہیں، عاجز کی حیثیت تو صرف ایک کارندہ کی سی ہے۔

امامِ ربّانی حضرت مجدّد الفِ ثانی قدس سرہٗ کے "مکتوبات شریفہ" کی تیاری کے دوران محض حضرت حق سبحانہٗ وتعالیٰ کے فضل و کرم سے عاجز کو خیال آیا کہ مکتوباتِ شریفہ کے ہر سہ دفاتر کا مضامین کے اعتبار سے ایک اشاریہ تیار کیا جائے۔ اگرچہ اس کام کی اہمیت کے پیشِ نظر مکتوباتِ شریفہ کا از سرِ نو مطالعہ کرنا چاہیے تھا لیکن اس کے لئے کافی وقت درکار تھا اور دفتر سوم کی اشاعت میں تاخیر ہونے کا سبب بھی آڑے آیا لہٰذا عجلت میں جیسا بھی تیار ہو سکا وہ دفتر سوم کے آخر میں شائع کر دیا گیا۔

دفتر سوم کی اشاعت کے بعد خیال پیدا ہوا کہ اگر "اشاریۂ مکتوبات" علیحدہ بھی ایک رسالہ کی شکل میں شائع کر دیا جائے تو جن حضرات کے پاس مکتوباتِ شریفہ کے دوسرے تراجم

Marfat.com

موجود ہیں ان کے لئے بھی افادیت کا باعث ہوگا۔ اس خیال کے پیش نظر پھر ایک سرسری مطالعہ کے بعد اس کو تیار کیا تو اس کی ضخامت پہلے سے دوگنی ہوگئی۔ اگرچہ دل چاہتا ہے کہ "مکتوبات شریفہ" کا از سر نو مطالعہ کر کے مزید عنوانات کے ساتھ ایک جامع اشاریہ تیار کیا جائے لیکن اس کام کے لئے بڑا وقت درکار ہے اور عمر کا کیا بھروسہ، لہٰذا جیسا ممکن ہو سکا قارئین کرام کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کی جارہی ہے۔

"اشاریہ مکتوبات" میں اس بات کا خاص طور پر اہتمام کیا گیا ہے کہ ہر عنوان کے ساتھ مکتوب نمبر، دفتر نمبر اور صفحہ نمبر بھی درج کر دیا جائے تاکہ حسب منشا مضمون کو عنوان کے تحت آسانی سے نکالا جا سکے۔ مثلاً عنوان کے آگے ۳/۲ ص۲۷ درج ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ وہ عنوان دفتر سوم کے مکتوب نمبر ۲، صفحہ ۲۷ میں تلاش کرنا چاہیے۔

دیگر عرض ہے کہ اکثر جگہ عنوانات حاشیہ پر دیدیئے گئے ہیں جس کی وجہ سے مضمون آسانی سے مل سکتا ہے لیکن چونکہ حاشیے پر عنوانات قائم کرنے کا پورے طور پر اہتمام نہ ہو سکا اس لئے جہاں حاشیہ پر عنوان نہ ہو وہاں صفحہ کے اندر تلاش کرنا ہوگا ـــــ یہ سہولت تو "ادارہ مجددیہ" کے شائع شدہ مکتوبات شریفہ سے متعلق ہے لیکن دوسرے جملہ تراجم بلکہ اصل فارسی مکتوبات شریفہ کے صفحات چونکہ مختلف ہوں گے لہٰذا ان میں مضامین تلاش کرنے میں صرف دفتر نمبر اور مکتوب نمبر معاون ہوگا۔

نیز عرض ہے کہ یقیناً حضرت مجدد علیہ الرحمہ کے مکتوبات شریفہ حقیقت و معرفت کا عجیب و غریب خزینہ، اور رموز و اشارات کا بیش بہا گنجینہ ہیں، ان کے مضامین پر عنوانات قائم کرنا عاجز کے لئے کسی طرح موزوں نہ تھا لیکن اس کی افادیت کے پیش نظر اس اہم کام کو نظر انداز بھی نہیں کیا جا سکتا تھا اور جبکہ دفتر سوم کے آخر میں شائع کیا جا چکا ہے اس لئے اب اس اضافہ شدہ اشاریہ کو شائع کرنے کی ہمت ہوگئی۔

عاجز کو اپنی کم مائیگی کا پورا احساس ہے لیکن ساتھ ہی حضرت حق سبحانہ و تعالیٰ کے عفو و کرم اور وسعتِ رحمت سے امید ہے کہ عاجز کی کوتاہیوں سے درگذر فرما کر اس مساعی کو شرفِ قبولیت بخشے۔ اور چونکہ "اشاریہ مکتوبات" مضامین کو سہولت سے

Marfat.com

نکالتے ہیں کلیدی حیثیت رکھتا ہے اس لئے امید ہے کہ اہلِ علم حضرات کے لئے نافع اور سود مند ہوگا۔

ناظرین کرام سے درخواست ہے کہ اِن عنوانات میں جو غلطیاں ہوں اُن سے اور جو مزید عنوانات اہلِ علم کے ذہن میں آئیں اُن سے اس عاجز کو مطلع فرمائیں، کیا عجب ہے کہ حق سبحانہٗ و تعالیٰ مزید اشاعت کی بھی توفیق عطا فرمائے اور اس میں ترمیم و اضافہ کیا جا سکے اور آپ حضرات کے لئے بھی موجب "اجر" ہو جائے۔

"اشاریہ مکتوبات" کی تیاری کے دوران عاجز کو خیال آیا کہ حضرت مجدد علیہ الرحمہ کے "مکتوباتِ شریفہ" کے ہر سہ دفاتر کا اپنا اپنا ایک "تاریخی نام" ہے۔ اگر "اشاریہ مکتوبات" کا بھی کوئی تاریخی نام ہو جائے تو اچھا ہے۔ چنانچہ عاجز نے حضرت مخدومی و محترمی ڈاکٹر غلام مصطفٰے خاں صاحب مدظلہ العالی کی خدمت میں درخواست کی کہ کوئی تاریخی نام تجویز فرمائیں۔ حضرت موصوف نے اپنی مصروفیات اور ضعیف العمری اور کمزوری کے باوجود "اشاریہ مکتوبات" کا نہایت عمدہ نام "مفاضات المجددی" تجویز فرمایا۔ جو ہر اعتبار سے نہایت موزوں ہے۔ یہ عاجز اس کرم فرمائی پر ڈاکٹر صاحب موصوف کا مشکور ہے۔

آخر میں یہ عاجز دعا گو ہے کہ حضرت حق سبحانہٗ و تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اِس مساعی کو شرفِ قبول عطا فرمائے اور ناظرین کے لئے نفع بخش اور سود مند فرمائے آمین۔ اور عاجز کو بھی اپنی معرفت اور اتباعِ سنت کی صحیح معنوں میں توفیق عطا فرمائے اور حُسنِ خاتمہ سے نوازے۔ ثم آمین ۔

می توانی کہ دہی اشکِ مرا حسنِ قبول ۔ اے کہ دُر ساختۂ قطرۂ بارانی را

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

طالبِ دعا ۔ احقر محمد اعلیٰ عفی عنہ

بروز پنجشنبہ ۱۵ رمضان المبارک ۱۴۱۴ھ

۲۴ فروری ۱۹۹۴ء

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

مکتوبات شریفہ کے ہرسہ دفاتر کا مضامین کی ترتیب کے اعتبار سے اشاریہ

حضرت حق سبحانہ وتعالیٰ

- حق تعالیٰ اپنی ذات وصفات اور افعال میں غنیٔ مطلق ہے اور کسی کام میں کسی کا محتاج نہیں ۲۶۶/۱ ص ۲۵
- 〃 اپنی ذاتِ مقدس کے ساتھ خود موجود ہے اور تمام اشیاء اُس سبحانہٗ کی ایجاد سے موجود ہوئی ہیں ۲۶۶/۱ ص ۲۵۳ و ۶۷/۲ ص ۲۳۴
- 〃 ازل سے ابد تک ایک کلام کے ساتھ متکلّم ہے ۱/۳ ص ۵۳
- 〃 اِس بات سے عظیم وبرتر ہے کہ اپنی ربوبیت کو بندوں کے سپرد کردے۔ ۲۸۹/۱ ص ۳۹۷
- 〃 اگر چاہے تو کرے اور اگر نہ چاہے تو نہ کرے اِس مسئلہ کی وضاحت۔ ۲۸۶/۱ ص ۳۶۲
- 〃 ایک ہے یگانہ اور منفرد ہے وجوبِ وجود میں اُس کا کوئی شریک نہیں اور عبادت کا استحقاق بھی کسی کو نہیں ہے۔ ۶۷/۲ ص ۲۳۴
- 〃 بذاتِ خود موجود ہے نہ کہ وجود کے ساتھ خواہ وہ وجود عینِ ذات ہو یا زائد از ذات ۱/۲ ص ۲۷
- 〃 بسیطِ حقیقی اور واسع ہے لیکن ایسی وسعت نہیں جس میں طول وعرض ہو، ۴۴/۲ ص ۱۵۵
- 〃 بندے سے اس کے نفس سے بھی زیادہ قریب بلکہ اقرب ہے البتہ یہ بُعد درک ومعرفت کے اعتبار سے ہے۔ ۱/۳ ص ۲۰۲
- 〃 بے مثل وبے کیف ہے، اس کے علاوہ جو کچھ بھی ہے وہ اس کی جناب سے دور ہے۔ ۴/۱ ص ۱۵۲ و ۴۲/۲ ص ۱۴۰
- 〃 تمام جزئیات وکلیات کا عالم ہے ۱/۳ ص ۵۱
- 〃 تمام اشیاء کا خالق ہے ۱/۳ ص ۵۴

Marfat.com

- حق تعالیٰ تھا اور اس کے ساتھ کوئی چیز نہ تھی اور اب بھی ویسا ہی ہے جیسا کہ تھا ۱۱/۱ ص۶۷
- 〃 جب کسی بندے کو دوست بنا لیتا ہے تو اس سے کوئی گناہ سرزد نہیں ہوتا۔ ۴۴/۲ ص۱۶۳
- 〃 جس طرح بندوں کا خالق ہے اسی طرح اُن کے افعال کا بھی خالق ہے ۲۶/۲ ص۲۴۷، ۱۴/۳ ص۵۵
- 〃 سے جسقدر قرب زیادہ ہوگا اُسی قدر ایمان و یقین بھی زیادہ ہوگا ۱۸/۱ ص۲۴۱ و ۸۲/۱ ص۳۰۶
- سے تمام امور میں راضی اور شاکر رہنا چاہیے۔ ۲۰/۱ ص۲۸۷ ۳۳۶
- 〃 سے محرومی کا سب سے بڑا سبب دنیاوی تعلقات کی کثرت ہے ۲۹/۱ ص۳۱۷ و ۱۴۷/۱
- 〃 سے ملانے والے ۲ راستے ہیں ایک "قربِ نبوت" اور دوسرا "قربِ ولایت" ۱۴۳/۳ ص۴۰
- 〃 سے عالم الغیب کی نفی کرنا نہایت قبیح اور بُرا ہے۔ ۱/۱ ص۲۷۶
- 〃 قادر و مختار ہے ایجاب کی آمیزش اور اضطرار کے گمان سے منزہ و مبرا ہے ۲۶۶/۱ ص۲۶۰
- 〃 قدیم و ازلی ہے اور اس کے علاوہ کسی کے لئے "قدم و ازل" ثابت نہیں 〃 〃
- 〃 قریب محیط اور عالم کے ساتھ ہے لیکن اس کی کیفیت معلوم نہیں۔ ۴۶/۲ ص۱۷۶
- کا آخرت میں دیدار بغیر کسی واسطے کے ہوگا ۱۲/۳ ص۳۷۳
- 〃 کا انسان کے ساتھ کلام کبھی بالمشافہ ہوتا ہے ۵/۲ ص۱۸۷
- 〃 کا بے پردہ ظہور تجلی شہودی کے منافی نہیں لیکن تجلی ذاتی کے منافی ہے ۲۸۷/۱ ص۳۸۱
- 〃 کا حق تمام مخلوقات کے حقوق پر مقدم ہے خواہ والدین کا حق ہو۔ ۱۲۷/۱ ص۳۱۵
- 〃 کا ذکر آنحضرتؐ پر درود بھیجنے سے اولیٰ ہے۔ ۵۲/۲ ص۲۰۷
- 〃 کا شہود حصولِ فنائے مطلق کے بغیر متصور نہیں ہے ۱۴۳/۱ ص۲۹۹
- 〃 کا فیض ۲ قسم کا ہے ایک ایجاد و ابقا وغیرہ اور دوسرا ایمان و معرفت ۲۸۷/۱ ص۳۷۸
- 〃 کا فیض تمام خواص و عوام سب پر بغیر امتیاز ہمیشہ وارد ہے قبول کرنے نہ کرنے کا فرق اپنی استعداد پر ہے ۲۴۴/۱ ص۳۶۵
- 〃 کا قرب حاصل کرنے کے لئے دعائیں کرنی چاہئیں ۲/۳ ص۷۱
- 〃 کا کلام بھی اس کی ذات و صفات کی طرح بے چون و بے چگونہ ہے ۹۳/۳ ص۲۷۲
- 〃 کا مثل اور ہم جنس بھی کوئی نہیں اس کی ذات و صفات بے مثل اور بے کیف ہیں ۶۷/۲ ص۲۳۶

Marfat.com

- حق تعالیٰ کا وجود اور آنحضرتؐ کی نبوت سب بدیہی ہیں ۴۶/۱ ص ۱۰۷
- 〃 کا وجود اس سبحانہ کی ذات پر زائد ہے۔ ۱۲۶/۱ ص ۳۱۲
- 〃 کبھی اولیاء کی مثالی صورتوں کو متعدد مقامات پر ظاہر کر دیتا ہے۔ ۲۱۶/۱ ص ۹۹
- 〃 کسی چیز میں حلول نہیں کرتا اور نہ ہی کوئی چیز اس میں حلول کر سکتی ہے لیکن وہ تعالیٰ تمام اشیاء کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔ ۲۶۶/۱ ص ۲۵۷، ۲۵۸ و ۶۷/۲ ص ۲۳۵
- 〃 کو وراء الوراء میں تلاش کرنا چاہیے۔ ۱۲۸/۱ ص ۳۱۶
- 〃 کی اقربیت کا بیان ۲۵۸/۱ ص ۲۰۴ و ۱/۲ ص ۲۲ و ۲/۲ ص ۳۸ و ۲۰/۲ ص ۷۱ و ۴۸/۳ ص ۱۵ و ۴۹/۳ ص ۱۵۴
- 〃 کی اقربیت نصِ قطعی سے ثابت ہے لیکن حق تعالیٰ ہماری عقلوں، فہموں اور علم و ادراک سے وراء الوراء ہے ۲۵۸/۱ ص ۲۰۴
- 〃 کی بارگاہ میں ذوق یافت ہے یافت نہیں ۴۳/۲ ص ۱۵۳
- 〃 کی بارگاہ میں جو بھی مقبول ہوا وہ بلا علت محض عنایت الٰہی سے مقبول ہوا ۱۲/۲ ص ۳۸ و ۶/۱ ص ۷۷
- 〃 کی بخشش کی کوئی انتہا نہیں۔ ۱/۳ ص ۷۲
- 〃 کی تجلی افعال، تجلی صفات اور تجلی ذات کا بیان ۴۵/۳ ص ۲۱۱ تا ۲۱۵
- 〃 کی حضوری کی دائمی توجہ رکھنے کی ترغیب ۱۳۸/۱ ص ۳۲۷
- 〃 کی حقیقت "وجود محض" ہے جو ہر خیر و کمال کا منشا اور ہر حسن و جمال کا مبدا ہے ۲۳۴/۱ ص ۱۴۳
- 〃 کی حمد و ثنا اور تنزیہ و تقدیس ۱/۲ ص ۱۰ و ۹/۲ ص ۳۸ و ۹۵/۳ ص ۲۸۵
- 〃 کی ذات بے چونی کے اسرار۔ ۹۹/۲ ص ۲۲۷
- 〃 کی ذات کو بسیطِ حقیقی کے علاوہ کچھ نہیں جاننا چاہیے اور اس کے علاوہ سب کو اسماء و صفات میں شمار کرنا چاہیے۔ ۱۲۵/۱ ص ۳۱۲
- 〃 کی ذات واجبی اور صفات و افعال کی اقربیت کا بیان ۱/۲ ص ۲۲
- 〃 کی ذات کے حجابات۔ ۲۶/۳ ص ۹۷
- 〃 کی ذات و صفات اور افعال میں کوئی تغیر و تبدل نہیں ۲۶۶/۱ ص ۲۵۸
- 〃 کی ذات کا اثبات اور باطل معبودوں کی نفی۔ ۱۲۶/۱ ص ۳۱۳

Marfat.com

- حق تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے میں رنج ومحنت اٹھانا لازمی ہے۔ ۱۴۰/۱ ص ۳۳۰
- 〃 کی رویت ۴۴/۳ ص ۱۴۰ و ۶۵/۳ ص ۱۹۷ و ۹۷/۳ ص ۲۳۳ و ۹۰/۳ ص ۲۶۶ و ۱۰۰/۳ ص ۳۰۳ و ۱۱۷/۳ ص ۳۵۳ و ۱۲۰/۳
- 〃 کی رویت کا آخرت میں وعدہ ہے وہ دنیا میں واقع نہیں ہوگی ۴۰/۱ ص ۱۴۷
- 〃 کی صفات تمام کمالات کے ساتھ متصف ہیں۔ ۱۱۳/۳ ص ۳۳۶
- 〃 کی صفاتِ حقیقیہ ۲/۲ ص ۲۶ و ۵/۲ ص ۳۶
- 〃 کی صفاتِ سبعہ کو موجود جاننا۔ ۸/۱ ص ۵۳
- 〃 کی صفاتِ کاملہ ۱۷/۳ ص ۵۱
- 〃 کی صفاتِ ثمانیہ: حیاتؔ، علمؔ، قدرتؔ، ارادہؔ، سمعؔ، بصرؔ، کلامؔ اور تکوینؔ ۱/۲ ص ۲۱ و ۶۷/۲ ص ۲۳۴
- 〃 کی صفات کے دو اعتبار ہیں ایک ان کا حصول اپنے انفس میں، دوسرا حق تعالیٰ کی ذات کے ساتھ ہے۔ ۵/۲ ص ۳۶
- 〃 کی صفات کے بسیط ہونے کا بیان۔ ۲۹۶/۱ ص ۴۵۴
- 〃 کی صفات نہ اس کا عین ہیں اور نہ غیرِ ذات ۱۱۲/۳ ص ۳۳۵
- 〃 کی صفت العلم، صفت الکلام اور صفتِ تکوین کا بیان ۲۶۷/۱ ص ۲۵۳
- 〃 کی طرف شوق کے معنی ۲۶/۱ ص ۱۰۷
- 〃 کی عبادت کی ترغیب اور باطل معبودوں کی عبادت سے پرہیز کرنا ۱۶۷/۱ ص ۳۶۹
- 〃 کی معیتِ عامہ اور معیتِ خاصہ ۲۶/۳ ص ۹۷
- 〃 کی قضا پر صبر ورضا۔ ۱۹/۳ ص ۷۷
- 〃 کی محبت ومعرفت ۳۴/۲ ص ۱۰۰ و ۲۶/۳ ص ۹۷ و ۶۳/۳ ص ۱۸۲
- 〃 کی معرفت اس شخص پر حرام ہے جس کے باطن میں ذرہ برابر بھی دنیا کی محبت ہو ۳۸/۲ ص ۱۳۱
- 〃 کی معرفت سے عاجز ہونا ہی اس کی معرفت ہے ۱۲۲/۳ ص ۳۹۵ و ۱۲۶/۱ ص ۳۱۴
- 〃 کی معرفت سے عاجز ہونا اکابر اولیاء کا حصہ ہے ۷۷/۳ ص ۲۲۱
- 〃 کے اثبات اور باطل معبودوں کی نفی میں ۱۲۶/۱ ص ۳۱۳
- 〃 کے احاطہ وسریان کی تحقیق ۲۶۷/۱ ص ۲۵۶

Marfat.com

- حق تعالیٰ کے احاطہ اور قرب و معیت کے راز کا انکشاف ۳/۲۳ ص ۱۸۲ و ۹۸/۲ ص ۳۲۰
- " کے احاطہ و سریان کی تحقیق ۲۶۷/۱ ص ۴۵۶
- " کے اسماء و صفات اپنی ذات میں کامل ہیں اور اُن کو ظہور و مظہریت کی ضرورت نہیں ۱۲۲/۳ ص ۳۴۵
- " کے اسماء توقیفی ہیں یعنی صاحبِ شرع سے سننے پر موقوف ہیں ۶۷/۲ ص ۲۳۶
- " کے حجابات کا اُٹھنا شہود کے اعتبار سے ہے ۴/۲ ص ۱۳۴
- " کے دونوں ہاتھ یمین و مبارک ہیں ۲۲/۳ ص ۹۴
- " کے ساتھ ہم کو سوائے مخلوقیت اور مظہریت کے اپنی کوئی نسبت نہیں سمجھنی چاہیے ۱۲۵/۱ ص ۳۱۳
- " کے علاوہ کسی کی عبادت کا کسی کو کوئی حق نہیں ۶۳/۳ ص ۲۰۱ و ۳/۳ ص ۲۹
- " کے علاوہ کسی سے مدد مانگنا شرک ہے ۴۱/۳ ص ۱۳۰
- " کے علاوہ ہر چیز سے دل کو پاک رکھنا ہے ۸۲/۱ ص ۲۴۷ ، ۸۶/۱ ص ۲۵۴ و ۹۰/۲ ص ۲۵۵
۱۰۹/۱ ص ۲۹۴ و ۱۸۵ ص ۲۹ ۔ حق تعالیٰ کے علاوہ کسی کو سجدہ جائز نہیں ۹۲/۲ ص ۲۹۹
- " کے غضب کو ٹھنڈا کرنے والا "کلمۂ طیبہ" سے زیادہ کوئی عمل نہیں ۳۷/۲ ص ۱۲۸
- " کے قرب حاصل کرنے کا اقرب طریقہ سلسلۂ نقشبندیہ ہے۔ ۱۳۱/۱ ص ۳۱۹
- " کے کلام کو سننے کی تحقیق ۱۱۵/۲ ص ۳۶۰
- " کے کمال و جمالِ ذاتی کے دقائق ۹۴/۳ ص ۲۷۷
- " کے متعلق جو کچھ بھی مکشوف ہو سب غیر حق ہے ۹/۲ ص ۴۵
- " کے وجود مقدس پر اس کا اپنا وجود ہی دلیل ہے ۲۴۷/۱ ص ۱۴۷ ، ۱۲۲/۳ ص ۴۳ و ۶۴/۳ ص ۱۸۴
- " میں تمام کمالات بالفعل ہیں بالقوہ نہیں ۱۲۲/۳ ص ۳۴۵
- " نقص کی تمام قسموں اور حدوث کے تمام نشانات سے منزہ و مبرا ہے ۲۶۶/۱ ص ۲۵۹ و ۶۷/۲ ص ۲۳۴
- " نہ جسم ہے نہ جسمانی نہ جوہر ہے نہ عرض بلکہ واسع ہے ۶۴/۲ ص ۲۳۵
- " نہ عالم کے ساتھ ہے نہ عالم سے جدا ۹۸/۲ ص ۳۲۰
- " نے بندوں کو اُن کی استطاعت کے مطابق تکلیف دی ہے ۲۸۹/۱ ص ۴۰۲
- " نے اسباب و وسائل کو اپنے فعل کا روپوش بنا لیا ہے ۲۶۶/۱ ص ۲۶۳

Marfat.com

- حق تعالیٰ نے اطاعتِ رسولؐ کو اپنی اطاعت فرمایا ہے ۱۵۲/۱ ص ۳۲۱
- 〃 نے ہر خیر و شر کو پیدا کیا لیکن وہ خیر سے راضی اور شر سے ناراض ہے ۲۶۶/۱ ص ۲۶۵
- 〃 وراء الوراء ہے اور ہمارے کشف و شہود سے منزہ و مبرا ہے ۶۷/۲ ص ۱۹۴
- 〃 ہر چیز کا مختار و مالک ہے اور تمام بندے اس کی مِلک اور غلام ہیں ۲۶۶/۱ ص ۲۷۱
- آخرت میں حق تعالیٰ کا دیدار بغیر کسی توسط کے ہوگا ۱۲۱/۳ ص ۳۷۳
- اسماء و شیونات کے مراتبِ ظلی، اصلی، کونی، اجمالی اور تفصیلی طے کرنے کے بعد مطلوب حقیقی کو تلاش کرنا چاہیے۔ ۲۸۵/۱ ص ۳۵۸
- بعض مقامات حق تعالیٰ کے ظہور کی قابلیت رکھتے ہیں اور بعض نہیں رکھتے ۱۱/۲ ص ۵۳
- بیت اللہ کا معاملہ تجلیات و ظہوراتِ عرشی سے بلند تر ہے اور حقیقتِ کعبہ کا بیان ۴۲/۲ ص ۲۶۲
- تجلی ذات و صفات کا بیان ۲۸۷/۱ ص ۳۹۲ و ۴۴/۳ ص ۲۰۸ و ۵۵/۳ ص ۲۱۲ و ۲۱۳ و ۶۹/۲ ص ۲۳۰
- تجلی ذاتی برقی کی تحقیق ۱۰۱/۳ ص ۲۹۹
- تعینِ اول وجودی کی تحقیق اور حق تعالیٰ کی ذات کا حضرتِ وجود سے تعین ۸۹/۳ ص ۲۵۱، ۹۳/۳ ص ۲۷۴
- تمام عالم حق تعالیٰ کی صفات کا مظہر و آئینہ ہے ۴۵/۲ ص ۱۶۴
- تمام ممکنات خواہ جوہر ہوں یا اعراض، عقول ہوں یا نفوس، سب حق تعالیٰ قادرِ مطلق کی ایجاد ہیں ۲۶۶/۱ ص ۲۶۳
- تمام نسبتیں اور اعتبارات حق تعالیٰ کی بارگاہ سے مسلوب ہیں ۴۳/۳ ص ۲۰۶
- توحید سے مراد قلوب کو حق تعالیٰ کے لئے خالص کرنا ہے ۱۱۱/۱ ص ۲۹۶
- جس طرح حقیقت الحقائق سے حق تعالیٰ کی طرف ایک راستہ ہے اسی طرح تمام حقائق کلیات سے بھی ہے ۲۹۴/۱ ص ۲۴۶
- جمیلِ مطلق کی طرف سے جو بھی پیش آئے جمیل ہی ہے ۳۷/۳ ص ۱۲۴، ۴۸/۱ ص ۱۴۵
- جو کچھ دیکھا گیا، سنا گیا اور سمجھا گیا وہ سب غیرِ حق ہے کلمہ لا سے اس کی نفی کرنی چاہیے ۲۷۲/۱ ص ۳۱۲
- ذات واجب تعالیٰ کی تحقیق ۱۱۴/۳ ص ۳۳۸
- شبِ معراج میں حق تعالیٰ کی رویت ۲۸۳/۱ ص ۳۴۷

Marfat.com

- صفات و شیونات کے درمیان بہت باریک فرق ہے۔ ۲۸۷/۱ ص ۳۷۸
- صفاتی حجابات خارجی ہیں اور شیون کے حجابات علمی۔ ۲۷۸/۱ ص ۳۸۱
- عالم صغیر ہو یا عالم کبیر سب اسماء و صفاتِ الٰہیہ کے مظاہر ہیں ۱۲۵/۱ ص ۲۱۱ و ۲۸۷/۱ ص ۳۹۰
- قابلیت و استعداد بھی حق تعالیٰ کی مخلوق ہے ۱۲/۱ ص ۶۸
- قرب و معیت کے جو معنی بھی ہماری عقل و فہم میں آئیں حق تعالیٰ اس سے منزہ و مبرا ہے ۸/۲ ص ۴۳
- قضا و قدر خواہ خیر ہو یا شر، شیریں ہو یا تلخ سب حق تعالیٰ کی طرف سے ہیں ۲۸۹/۱ ص ۴۰۰
- صفات ذات تعالیٰ پر زائد وجود کے ساتھ خارج میں موجود ہیں اور شیونات حق تعالیٰ کی ذات میں صرف اعتبار کے درجے میں ہیں ۲۸۷/۱ ص ۳۷۸
- مطلوبیت کی شان کے لئے حق تعالیٰ کی ذات کے علاوہ کوئی نہیں ۱۵۰/۱ ص ۳۳۹
- مطلوب حقیقی کے حصول میں تاخیر نہیں کرنی چاہئے ۱۳۶/۱ ص ۳۲۵
- مومن کو بہشت میں حق تعالیٰ کا دیدار ہوگا ۲۶۶/۱ ص ۲۶۷ و ۶۷/۲ ص ۲۳۷ و ۱۷/۳ ص ۵۳ و ۱۰/۳ ص ۲۹۸
- ہمارا بیان ہے کہ حق تعالیٰ قریب، محیط اور عالم کے ساتھ ہے لیکن اُس کے قرب و احاطہ اور معیت کی کیفیت کو ہم نہیں جانتے ۴۶/۲ ص ۱۷۶
- ہم پر لازم ہے کہ حق تعالیٰ کے علاوہ ہر چیز سے دل کو سلامت رکھیں ۸۶/۱ ص ۲۵۲
- ہم کو یہ خیال کرنا چاہئے کہ ہم بندہ ہیں، حق تعالیٰ کی مخلوق ہیں اور حضورؐ کی امتی ہیں ۲۴۷/۱ ص ۳۲۷
- آخر الامر فضلِ خداوندی سے ظاہر ہوا کہ یہ تمام شعبدے ظلال سے ہیں اور شبہ و مثال کی گرفتاری ہے مطلوبِ حقیقی ان سب سے وراء الوراء ہے ۴۲/۲ ص ۱۴۱

Marfat.com

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

- آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسم مبارک احمد اور محمد کے اسرار و دقائق ۹۴/۳ ص ۲۸۰
- ″ کی مدح و نعت ۴۴/۱ ص ۱۶۱
- ″ اس دنیا میں شب معراج میں حق تعالیٰ کے دیدار سے مشرف ہوئے۔ ۲۸۲/۱ ص ۳۱۶ و ۹/۲ ص ۳۶ و ۱۵/۲ ص ۱۸۸
- ″ شب معراج میں مع جسد عنصری تشریف لے گئے تھے ۱۳۵/۱ ص ۳۲۲
- ″ کو دنیا میں رویت شب معراج میں ہوئی اور آپ کے کامل متبعین کو ظل کے پردے میں رویت ہوگی ۲۱۷/۱ ص ۱۰۵
- ″ سب سے زیادہ (حق تعالیٰ کے قرب میں) منتہی تھے اسی لئے آپ کا افادہ سب سے زیادہ ہے ۲۱۶/۱ ص ۹۹
- ″ حق تعالیٰ کے تمام اسمائی و صفاتی کمالات کے جامع ہیں اور آپ کی شریعت تمام سابقہ شریعتوں کی جامع ہے ۷۹/۱ ص ۲۳۷
- ″ ایک بندے محدود و متناہی ہیں اور حق تعالیٰ کی ذات غیر محدود و لامتناہی ہے ۹۵/۱ ص ۲۶۰
- ″ اپنی علو شان کے باوجود ممکن ہی ہیں ۱۲۲/۳ ص ۳۸۴
- ″ سے کمال درجہ محبت کی علامت آپ کے دشمنوں سے بغض رکھنا ہے ۱۶۵/۱ ص ۳۶۶
- ″ فقراء مہاجرین کے طفیل حق تعالیٰ سے فتح کی دعا کرتے تھے ۴/۲ ص ۳۲۶
- ″ رحمت عالمیان ہیں ۶۴/۳ ص ۱۸۸
- ″ کا بشریت سے ورا ہونا ۶۴/۳ ص ۱۸۸ آنحضرت کے سایہ کی تحقیق ۱۰۰/۳ ص ۳۱۰
- ″ کا شہود تعینات کے حجاب کے بغیر ہے اور دوسروں کا شہود تعینات کے حجاب میں ہے اسی طرح تجلی ذات آنحضرت کا خاصہ ہے دوسروں کی تجلی پردۂ صفات میں ہے ۲۹۴/۱ ص ۴۲۵
- ″ کا عمل مبارک دو قسم کا ہے ایک عبادت کے طور پر دوسرا عرف و عادت کے طور پر اول کی مخالفت بدعت ہے دوسرے کی نہیں۔ ۲۳۱/۱ ص ۱۳۹

Marfat.com

- آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی متابعت کے سات درجات اور ان کی تفصیل ۵۴/۲ ص۱۹۱
- " کی متابعت حق تعالیٰ کا محبوب بناتی ہے ۴۱/۱ ص۱۵۴
- " کی امت تمام امتوں سے بہتر ہے ۴۴/۱ ص۱۶۴ و ۷۹/۱ ص۲۳۸
- " کی حقیقت کے ساتھ انطباق واتحاد کی وضاحت ۱۲۱/۳ ص۳۶۷
- " کی تشریف آوری کی بشارت کے لئے حضرت عیسیٰؑ کی تخصیص ۲۰۹/۱ ص۷۹
- " کی اتباع کی ترغیب ۷/۱ ص۲۱۶ و ۸۰/۱ ص۲۲۵ و ۱۱۴/۱ ص۳۰۰ و ۱۶۵/۱ ص۳۶۶ و ۱۹۲/۱ ص۳۸
- " کا اتباع ہی حق تعالیٰ کی اطاعت ہے ۸/۱ ص۲۴۰ و ۱۵۲/۱ ص۳۴۱
- " کی حقیقت کے ساتھ اتحاد کی کیفیت ۱۲۱/۳ ص۳۶۷
- " کی صحبت کی برکات ۶۶/۱ ص۲۰۷
- " کی متابعت کی برکات وفضائل ۷/۱ ص۲۳ و ۱۱۴/۱ ص۳۰۰ و ۲۴۹/۱ ص۱۷۸ و ۲۶۰/۱ ص۲۳۳
- " کی خصوصیات: محبوبیت، محبیت، محبت، حُب اور رضا ۷/۲ ص۱۲ و ۳۱/۳ ص۴۴
- " کی عظمت وبزرگی ۱۰/۲ ص۳۰۹
- " کے فضائل ۴۱/۱ ص۱۵۱ و ۴۴/۱ ص۱۶۴ و ۱/۲ ص۱۷ و ۷/۲ ص۲۱ و ۱۲۲/۳ ص۳۷۸ و ۳۸۰
- " کے توسط سے فیض وبرکات اخذ کرنا ۱۲۱/۳ ص۳۷۲
- " کے توسط اور عدم توسط میں اختلاف ۱۲۱/۳ ص۳۷۴
- " کے کمالات کا اتباع حاصل ہونے میں علم وعمل کا کوئی دخل نہیں، ان کا حصول محض حق تعالیٰ کے فضل واحسان پر موقوف ہے ۵۴/۲ ص۱۹۵
- " کے دائمی حزن واندوہ کی وجہ ۱۲۲/۳ ص۳۸۹
- " کے تمام ارشادات وحی نہیں ہوتے تھے آیۂ کریمہ "وما ینطق عن الہویٰ" نطقِ قرآنی کے ساتھ مخصوص ہے اور "وشاورہم فی الامر" کے بموجب صحابہؓ کو گفتگو کی گنجائش تھی ۹۶/۲ ص۳۱۰
- " کے وصال کے بعد صحابہؓ کے قلوب کی کیفیت ۲۰۹/۱ ص۸۰
- " کے بعد کونسا زمانہ بہتر ہے ۲۰۹/۱ ص۸۱
- " کے ہزار سال بعد حضرت امام مہدی کا ظہور ہوگا ۲۳۴/۱ ص۱۲۹ و ۲۰۹/۱ ص۸۱

Marfat.com

- آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری امت کبھی گمراہی پر جمع نہ ہوگی ۸۰/۱ ص۲۴۴
- 〃 نے فرمایا کہ عنقریب میری امت بھی تہتر فرقوں میں تقسیم ہو جائیگی سوائے فرقۂ ناجیہ کے سب ناری ہونگے ۶۷/۲ ص۲۲۶
- 〃 نے فرمایا جو شخص میرے بعد زندہ رہے گا وہ بہت اختلاف دیکھے گا ۶۷/۲ ص۲۲۹
- 〃 نے فرمایا کہ میری امت میں شرک اس چیونٹی کی رفتار سے بھی زیادہ پوشیدہ ہے جو اندھیری رات میں کالے پتھر پر چلتی ہے ۴۱/۳ ص۱۲۹
- 〃 نے علاماتِ قیامت سے متعلق جو کچھ فرمایا وہ سب حق ہے ۶۷/۲ ص۲۳۹
- 〃 نے بیعت کے وقت عورتوں کے ہاتھ تک کو نہیں چھوا۔ ۴۱/۲ ص۱۲۹
- 〃 مرادیت و محبوبیت کے مقام پر فائز ہونے کے باوجود محبین و مریدین میں سے تھے ۱۰/۱ ص۵۸
- 〃 مجلسِ مولود سے خوش ہیں یا نہیں۔ ۲۷۳/۱ ص۳۲۳
- اتباعِ سنت کی نیت سے دوپہر کا قیلولہ کروڑوں شب بیداریوں سے افضل ہے ۱۱۴/۱ ص۳۰۰
- بقیہ طینتِ محمدیؐ سے متعلق اسرار و دقائق ۱۰۰/۳ ص۳۱۴
- تمام سعادتوں کا سرمایہ سنت کی پیروی میں ہے اور تمام فسادات کی جڑ شریعت کی مخالفت میں ہے ۱۱۴/۱ ص۳۰۱
- جس طرح صورتِ کعبہ صورتِ محمدیؐ کا مسجود ہے اسی طرح حقیقتِ کعبہ بھی حقیقتِ محمدیؐ کا مسجود ہے۔ ۱۲۲/۳ ص۲۰۳
- جمالِ محمدیؐ کی عظمت و بزرگی ۱۰۰/۳ ص۳۱۱
- حدیثِ قرطاس ۹۶/۲ ص۳۰۸
- حدیث لِی مَعَ اللہِ وَقْتٌ ۱۷۵/۱ ص۲۸ و ۲۹۳/۱ ص۴۳۸
- حقیقتِ محمدیؐ ۴/۱ ص۲۴ و ۲۶۰/۱ ص۲۱۳
- حقیقتِ محمدیؐ سے اوپر ترقی ممکن نہیں ۱۲۲/۳ ص۳۸۴
- حقیقتِ محمدیؐ سے مراد شانِ العلیم ہے ۲۰۹/۱ ص۷۹
- حقیقتِ محمدیؐ اپنے مقام سے عروج کرکے حقیقتِ کعبہ سے متحد ہو گئی ۲۶۰/۱ ص۲۲۵
- دونوں جہان کی سعادت آنحضرتؐ کی متابعت پر موقوف ہے ۴۵/۱ ص۲۲۷
- طریقِ نبوت عقل و فکر سے بالا ہے ۳۶/۳ ص۱۲۳

Marfat.com

- ظہورِ قرآنی، ظہورِ محمدی اور ظہورِ کعبہ کا منشا، ۱۰۰/۳ ص۳۱۴
- کائنات کی پیدائش سے مقصود آنحضرتؐ ہیں۔ ۲۹۴/۱ ص۴۲۵
- کلمہ "قف یا محمدؐ" کی تشریح ۷۷/۳ ص۲۲۴
- کلمہ نفی لا الٰہ کو حضرت خلیلؑ نے پورا کیا اور کلمہ اثبات الا اللہ آنحضرتؐ کی بعثت سے مکمل ہوا ۹/۲ ص۴۶
- کمالاتِ نبوت ۲۶۰/۱ ص۲۳۳ و ۲۶۸/۱ ص۲۹۵ و ۵۰/۲ ص۱۸۸
- کمالاتِ نبوت کے مقابلے میں کمالاتِ ولایت کی کوئی حقیقت نہیں ۲۶۱/۱ ص۲۴۲ و ۶/۲ ص۱۰۷
- کمالاتِ نبوت تک پہنچانے والے دو راستوں کا بیان ۳۰۱/۱ ص۴۶۳
- کمالاتِ نبوت کا حصول محض حق تعالیٰ کے کرم پر موقوف ہے کسب و عمل کا کچھ دخل نہیں ۳۰۱/۱ ص۴۲۵
- کمالاتِ نبوت دریائے محیط کا حکم رکھتے ہیں اور کمالاتِ ولایت ان کے مقابلے میں ایک حقیر قطرہ ہیں ۲۶۸/۱ ص۲۹۸
- نبوت ولایت سے افضل ہے ۱۰۸/۱ ص۲۹۳
- نبوت قربِ الٰہی جل شانہٗ سے عبارت ہے جس میں ظلیت کا شائبہ نہیں ۳۰۱/۱ ص۴۶۳
- ولایتِ خاصہ محمدیہ ۱۳۵/۱ ص۳۲۳
- ولایتِ محمدیؐ اور ولایتِ احمدیؐ کے اسرار ۹۶/۳ ص۲۸۶
- ولایتِ محمدیؐ اور ولایتِ خلیلیؑ کے تعینات ۹۴/۳ ص۲۷۸
- ولایتِ محمدیؐ کے ولایتِ ابراہیمیؑ کے رنگ سے رنگین ہونے کا مطلب ۹۷/۲ ص۲۱۸
- ولایتِ محمدیؐ، ولایتِ خلیلیؑ اور ولایتِ موسوی سے اسبق و اقرب ہے ۹۳/۳ ص۲۷۵
- ہر کام میں آنحضرتؐ کی نافرمانی سے ممانعت ۴۱/۳ ص۱۳۶
- ہزار سال کے بعد ولایتِ محمدیؐ ولایتِ احمدیؐ کے ساتھ انجام پا گئی ۹۶/۳ ص۲۸۷

Marfat.com

حضرات انبیاء علیہم السلام

- حضرت آدمؑ اول کی تخلیق و تحقیق ۵۸/۲ ص ۲۰۲
- حضرت نوح علیہ السلام پر ایذائیں ۱۳۲/۳ ص ۳۹۳
- حضرت ابراہیم علیہ السلام کے اطمینانِ قلب طلب کرنے کا راز ۱۸/۱ ص ۳۵
- حضرت ابراہیم خلیل کی خلت کے اسرار ۸۸/۳ ص ۲۴۵
- حضرت یعقوبؑ کی حضرت یوسفؑ سے محبت کے عجیب و غریب اسرار ۱۰۰/۱ ص ۲۹۳
- حضرت یوسفؑ کے وجود کی پیدائش و حُسن اُخروی زندگی سے متعلق ہے 〃 ص ۲۹۶
- حضرت الیاسؑ اور حضرت خضرؑ سے روحانی ملاقات ۲۸۲/۱ ص ۳۴۵
- حضرت موسیٰ کی وجہ سے جسقدر بچے قتل کئے گئے ان کی قابلیت حضرت موسیٰؑ میں منتقل ہوگئی ۲۵۶/۱ ص ۲۰۰
- حضرت موسیٰؑ کا قبر میں نماز ادا کرنا ۱۶/۲ ص ۶۵
- حضرت عیسیٰؑ نزول کے بعد شریعتِ محمدی کی پیروی کریں گے ۲۰۹/۱ ص ۸۰ و ۵۵/۲ ص ۲۰۰
- ہزار سال بعد کے دور کی کیفیت اور حضرت عیسیٰؑ کے نزول سے متعلق تشریح ۲۰۹/۱ ص ۸۰
- اصالت اور تبعیت کے درمیان فرق ۲۶۸/۱ ص ۲۹۷
- انبیاءؑ اور اولیاءؒ پر کثرتِ مصائب کی وجہ ۹۹/۲ ص ۳۳۲
- انبیاءِ کرامؑ اپنے آپ کو لوگوں کی طرح بشر جانتے تھے ۶۳/۱ ص ۲۰۰
- انبیاء بہت سے احکام میں عوام کی مانند زندگی بسر کرتے تھے ۲۷۲/۱ ص ۳۱۹
- انبیاءؑ بھی اسباب کی رعایت فرماتے تھے اور اپنے کام کو حق تعالیٰ کی طرف سے جانتے تھے ۲۶۶/۱ ص ۲۶۴
- انبیاءؑ تمام جہان کے لئے رحمت ہیں ۲۶۶/۱ ص ۲۶۸، ۷/۲ ص ۵۶ و ۲۳/۲ ص ۷۶ و ۱۲۱/۳ ص ۳۷۱
- انبیاءؑ حق تعالیٰ کی طرف سے مخلوق کی ہدایت کے لئے آتے ہیں ۱/۲ ص ۲۳۸
- انبیاءؑ پر ایمان لانا ۲/۳ ص ۷۵
- انبیاءؑ، صحابہؓ اور اولیاءؒ کا ایمان ۲۷۲/۱ ص ۳۲۰

Marfat.com

- انبیاء علیہم السلام کا ایمان اور صحابہؓ اور وہ اولیاء جو اُن سے ملحق ہیں اُن کے ایمان نے شہود کے بعد غیبت کے ساتھ قرار پایا ۲۷۲/۱ ص ۳۲۰
- انبیاءؑ کا باطن حق تعالیٰ کے ساتھ اور ان کا ظاہر مخلوق کے ساتھ ہوتا ہے ۹۵/۱ ص ۲۶۱
- انبیاءؑ کی دعائیں عاجزی، حاجتمندی اور خوف و حزن کی وجہ سے تھیں ۷/۱ ص ۲۶
- انبیاءؑ کی شفاعت حق ہے ۶۷ ص ۲۳۹
- انبیاءؑ کی متابعت کی ترغیب ۱۹۱/۱ ص ۲۶
- انبیاءؑ کی مخلوق کی طرف توجہ (امرِ حق کی وجہ سے) عین حق تعالیٰ کی طرف توجہ ہے ۲۶/۲ ص ۱۷۴
- انبیاءؑ کے طفیل ایک عالم کو نجاتِ دائمی حاصل ہوئی ہے ۶۳/۱ ص ۲۰۰
- انبیاءؑ کے متبعین کمالِ متابعت اور فرطِ محبت کے باعث بلکہ محض حق تعالیٰ کی عنایت سے انبیاءؑ کے تمام کمالات جذب کر لیتے ہیں لیکن کسی نبی کے مرتبہ کو نہیں پہنچ سکتے ۲۴۷/۱ ص ۱۷۶
- انبیاءؑ کے متبعین کو اُن کے کمالات سے بطریقِ تابعداری کچھ نہ کچھ حصہ ملتا ہے ۲۴۸/۱ ص ۱۷۵
- بعثتِ انبیاءؑ کی حکمت ۱۲۱/۳ ص ۳۷
- بعض افراد پر انبیاء رشک کرتے ہیں ۱۲۲/۳ ص ۳۸۹
- تمام انبیاء اصولِ دین میں متفق ہیں ۶۳/۱ ص ۲۰۰
- جو علم انبیائے کرام سے جاری ہے وہ دو قسم کا ہے ایک[1] علم احکام اور دوسرا[2] علم اسرار ۲۶۸/۱ ص ۲۹۷
- رسولوں کے بھیجنے کے فوائد ۲۵۹/۱ ص ۲۰۵
- علماء انبیاءؑ کے وارث ہیں ۲۶۸/۱ ص ۲۹۷
- فرشتے حق تعالیٰ کے مکرم بندے اور مخلوق ہیں اُن سے گناہ سرزد نہیں ہوتا ہے ۶/۲ ص ۲۲۰
- فضلِ کلی خاص انبیاء علیہم السلام ہی کے لئے ہے ۱۰۱/۳ ص ۳۰۱
- کسی پیغمبر کے زیرِ قدم ہونے کا مطلب ۲۵۶/۱ ص ۲۰۰
- کسی جزئی میں غیر نبی کو نبی پر فضیلت ممکن ہے ۱۹۲/۲ ص ۴۹
- کمالاتِ نبوت کی سیر ۹۹/۲ ص ۲۴۲

Marfat.com

- کمالاتِ ولایت کی کمالاتِ نبوت کے مقابلے میں کچھ حیثیت نہیں ۲۶۶/۱ ص۲۷۶
- کوئی شخص خواہ کتنا ہی بڑا ہو کسی معمولی پیغمبر کے قدم تک نہیں پہنچ سکتا ۱۲۲/۳ ص۳۷۹
- مقامِ نبوت کو مقامِ ولایت کے ساتھ ایسی نسبت ہے جیسی کہ غیر متناہی کو متناہی کے ساتھ ۲۶۰/۱ ص۲۱۸
- منصبِ نبوت آنحضرتؐ پر ختم ہو چکا ہے لیکن اس منصب کے کمالات میں آپؐ کے تابعداروں کو بھی حصہ حاصل ہے اور امید ہے کہ اس دولت کو ہزار سال بعد امام مہدی رواج دیں گے ۲۶۰/۱ ص۲۳۲
- حضرت مہدی کے ظہور کا وقت ۲۰۹/۱ ص۸۱ و ۲۵۹/۱ ص۲۰۱
- نبوتؐ نزول کے مرتبہ میں کُلّی طور پر مخلوق کی طرف متوجہ ہے اور ولایتؐ نزول کے مرتبہ میں مخلوق کی طرف متوجہ نہیں بلکہ اس کا باطن حق تعالیٰ کی طرف ہے اور ظاہر مخلوق کی طرف ۲۶۰/۱ ص۲۱۹
- نبوتؐ ولایت سے افضل ہے ۱۰۸/۱ ص۲۹۳، ۲۶۱/۱ ص۲۴۲
- ولایتِ اولیاء کی انتہا ولایتِ انبیاء کی ابتدا ہے ۳/۲ ص۲۸
- ہر اولوالعزم پیغمبر کے وصال کے بعد انبیاءِ کرام مبعوث ہوئے ۲۰۹/۱ ص۸۱
- ہندوستان میں انبیاءؑ کی بعثت ۲۵۹/۱ ص۲۰۶

Marfat.com

حضرات صحابۂ کرام علیہم الرضوان

- قضائل صحابہؓ ۳۲/۱ ص ۱۲۹ و ۵۸/۱ ص ۱۹۰ و ۲۱۰/۱ ص ۸۸ و ۹۶/۲ ص ۳۰۹، ۳۱۴، ۳۱۵ و ۲۴/۳ ص ۸۹
- شیخینؓ کی فضیلت ۹۹/۲ ص ۳۲۸ و ۱۷/۳ ص ۶۰، ۶۱ و ۲۴/۳ ص ۸۷
- صحابہؓ کی بزرگی اور آپس میں رحمدلی ۲۴/۳ ص ۸۵
- خلفاءِ اربعہؓ کے فضائل ۲۵۱/۱ ص ۱۸۰
- حضرت ابوبکرؓ کی فضیلت ۵۹/۱ ص ۱۹۲ و ۱۲۲/۳ ص ۳۸۲
- حضرت ابوبکرؓ کے ایمان کی تعریف ۲۵۶/۱ ص ۱۹۹
- حضرت ابوبکرؓ کی بیعت ۸۰/۱ ص ۲۴۴ حضرت ابوبکرؓ کا جُبّہ ۲۱/۱ ص ۹۴
- حضرت ابوبکرؓ کے ایک قول کی تشریح ۲۶/۱ ص ۱۰۵ و ۲۴۸/۱ ص ۱۲۱
- جو شخص اپنے آپ کو ابوبکرؓ سے افضل سمجھے وہ زندیق ہے ۲۰۲/۱ ص ۶۷
- حضرت عمرؓ پر اعتراضات کے جوابات ۳۶/۲ ص ۱۲۱
- حضرت عثمانؓ کی خلافت پر صحابہؓ کا اجماع ۲۴/۳ ص ۸۸
- حضرت علیؓ حق پر تھے ۲۴/۳ ص ۸۹
- حضرت علیؓ کے تقیہ کا احتمال غلط ہے ۸۰/۱ ص ۲۴۳
- خلفائے راشدینؓ کے درمیان افضلیت کی ترتیب خلافت کی ترتیب کے مطابق ہے ۲۶۶/۱ ص ۲۸۴
- ائمہ اہلِ بیتؓ کا مقام ۱۱/۱ ص ۵۹
- محبتِ اہلِ بیتؓ کی فضیلت ۳۶/۲ ص ۱۰۵
- اہلِ بیتؓ کے مناقب ۵۹/۱ ص ۱۹۲ و ۳۶/۲ ص ۱۲۴
- حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ کے مناقب ۳۶/۲ ص ۱۲۶
- حضرت عائشہ صدیقہؓ کے مناقب ۳۶/۲ ص ۱۱۶
- حضرت طلحہؓ و زبیرؓ کے مناقب ۳۶/۲ ص ۱۱۸

Marfat.com

- صحابۂ کرامؓ کی خصوصیت ۳۱/۱ م ۱۲۹ • تمام صحابہؓ کی تعظیم کرنی چاہیے ۳۶/۲ م ۱۰۹ و ۱۱۲
- صحابۂ کرامؓ کی تعریف اور بداندیش گروہ سے پرہیز کی ترغیب ۵۴/۲ م ۱۸۶
- صحابہؓ کی پیروی کے بغیر آنحضرتؐ کی اتباع کا دعویٰ غلط ہے ۸۰/۱ م ۲۴۲
- صحابۂ کرامؓ پر طعن و تشنیع کرنے کی مذمت ۸۰/۱ م ۲۴۸ و ۲۵۱/۱ م ۱۸۸
- صحابۂ کرامؓ کے درمیان جنگ و جدال ۶۷/۳ م ۲۴۳
- صحابۂ کرامؓ کے محاربات کو نیک نیتی پر محمول کرنا چاہیے ۵۴/۱ م ۱۸۵ و ۵۹/۱ م ۱۹۲
  ۲۶۶/۱ م ۲۸۸ و ۱۷/۳ م ۶۱ و ۳۴/۳ م ۸۹
- اصولِ دین میں صحابہؓ کی متابعت لازم ہے ۸۰/۱ م ۲۴۱
- امامت کی بحث فروعاتِ دین میں سے ہے اصولِ شریعت سے نہیں ۶۰/۲ م ۲۲۱ و ۶۷/۲ م ۲۴۲
- خلافت و امامت کی بحث اور روافض و خوارج ۳۶/۲ م ۱۰۳
- شیخینؓ کی فضیلت کا عبدالرزاق شیعہ بھی قائل تھا ۳۶/۲ م ۱۰۴
- کسی صحابی کو مطعون کرنا دین کو مطعون کرنا ہے ۸۰/۱ م ۲۴۱
- صحابۂ کرامؓ کا اختلاف اجتہاد اور حق بلند کرنے پر مبنی تھا ۸۰/۱ م ۲۴۵
- حضرت معاویہؓ کی فضیلت ۵۸/۱ م ۱۹۰ • امیر معاویہؓ مع اصحاب خطا پر تھے لیکن ان [illegible] ۲۵۱/۱ م ۱۸۶
- حضرت معاویہؓ افضل ہیں یا حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ ۶۶/۱ م ۲۰۸ و ۲۰۷/۱ م ۳۰۷
- حضرت وحشیؓ حضرت اویس قرنیؒ سے افضل ہیں ۵۸/۱ م ۱۹۰ و ۶۶/۱ م ۲۰۸ و ۲۰۲/۱ م ۲۹۷
- جن صحابہؓ نے فتح مکہ سے قبل اور بعد اسلام کی خاطر مال خرچ کیا اور جہاد کیا ان کے لئے بہشت کی بشارت ہوگئی ان کے درجات کی عظمت کا کیا کہنا ۹۶/۲ م ۳۱۳
- صحابۂ کرامؓ تمام بنی آدم سے بہتر ہیں اس لئے کہ یہ امت خیر الامم ہے اور اس امت کے بہترین افراد صحابہ ہی ہیں ۹۶/۲ م ۳۱۴
- اہلِ بیتؓ اور صحابہؓ سے متعلق ایک حقیقت ۳۶/۲ م ۱۰۹
- چاروں خلفاءؓ کے مبادیٔ تعینات، جہات کے اختلاف کی وجہ سے اجمالی اور تفصیلی طور پر صفت العلم ہیں ۲۵۱/۱ م ۱۸۱
- حضرت فاطمہؓ اور امام حسنؓ و امام حسینؓ بھی اسی مقام میں حضرت امیرؓ کے شریک ہیں ۲۵۱/۱ م ۱۸۶

Marfat.com

حضرات اولیاءِ عظام علیہ الرحمۃ

• امام ابوحنیفہؒ کی مثال حضرت عیسیٰؑ کے مانند ہے ۵۵/۲ ص ۲۰۰ - امام اعظمؒ کا قول ۳۵/۲ ص ۱۳۵ و ۳۱۲/۱ ص ۴۹۶

• امام ابوحنیفہؒ سنت کی پیروی میں سب سے پیش پیش ہیں ۵۵/۲ ص ۲۰۱

• امام ابوحنیفہؒ فقہ کے بانی ہیں اور تمام فقہاء نے تین حصے فقہ کے اُن کے لئے مسلّم رکھے ہیں اور چوتھے حصے میں باقی دوسرے فقہا اُن کے ساتھ شریک ہیں ۵۵/۲ ص ۲۰۲

• امام ابویوسفؒ کے لئے درجۂ اجتہاد پہنچنے کے بعد امام اعظمؒ کی تقلید کرنا خطا ہے ۳۶/۲ ص ۱۲۰

• امام شافعیؒ فرماتے ہیں کہ جس خون سے حق تعالیٰ نے ہمارے ہاتھوں کو پاک رکھا ہمیں چاہئے کہ اس سے اپنی زبان کو پاک رکھیں ۸/۲ ص ۲۴۵ و ۲۱۰/۱ ص ۸۹ و ۲۵۱/۱ ص ۱۵۱ و ۹۶/۲ ص ۳۱۸

• امامت، قطب ارشاد، قطب مدار اور قطب الاقطاب کا بیان ۲۵۶/۱ ص ۱۹۸

• اولیاء کی محبت دنیا و آخرت کی سعادتوں کا سرمایہ ہے اور احکام شرعیہ کے بجالانے اور باطنی اطمینان حاصل کرنے کی توفیق اس محبت کے ثمرات ہیں ۲۳۵/۱ ص ۱۵۷

• اولیاء کے بارے میں بدگمانی کرنا نقصان کا باعث ہے ۱۶/۱ ص ۴۸

• اولیاء کے بعض کشف کیوں غلط ہوتے ہیں ۲۱۷/۱ ص ۱۰۱ تا ۱۰۴

• جس نے اولیاء کو پہچان لیا اس نے حق تعالیٰ کو پہچان لیا اور جب تک حق تعالیٰ کو نہ پہچانا اُن کو نہ پہچانا ۲۸۷/۱ ص ۲۶۴

• اہل اللہ فنا و بقا کے بعد جو کچھ دیکھتے ہیں اپنی ذات میں دیکھتے ہیں ۳۰/۱ ص ۱۱۵

• بابا فرید شکر گنجؒ کا اپنے صاحبزادے کے انتقال پر "سگ بچہ مرگیا اس کو پھینک دو" فرمانا ۲۴۷/۱ ص ۳۲

• شیخ بسطامیؒ اور شیخ جنیدؒ کے اقوال کی حقیقت ۲/۱ ص ۴۷

• خواجہ حسن بصریؒ اور حبیب عجمیؒ سے متعلق اسباب کے وسیلے اور غیر وسیلے کا بیان ۲۱۶/۱ ص ۹۸

• خطائے کشفی اور خطائے اجتہادی کا حکم ۳۱/۱ ص ۱۲۴

• ولی کو اپنی ولایت کا علم ہونا ضروری نہیں ۲۱۶/۱ ص ۹۹

Marfat.com

• اولیاء کرام پر اور خصوصاً مرشد پر اعتراض نہیں کرنا چاہیے ۲۷/۱ ص ۲۳۷

• اولیاء کرام جو کچھ کرتے ہیں رضائے حق کے لئے کرتے ہیں ۵۹/۱ ص ۱۹۳

• اولیاء کی محبت جو ان کی معرفت پر مترتب ہوتی ہے وہ حق تعالیٰ کی بڑی نعمتوں میں سے ہے ۱۰۶/۲ ص ۱۲۰

• اولیاء علوم و معارف سے مشرف ہیں لیکن امام مہدیؑ میں یہ علوم بدرجہ کمال ہوں گے ۳۱/۱ ص ۱۲۹

• ائمہ اثنا عشر کی بزرگی ۱۲۳/۲ ص ۴۰۰ • غوث الاعظمؒ کی بزرگی ۱۲۳/۱ ص ۴۰۰

• غوث الاعظمؒ کی کثرت کرامات ۲۱۶/۱ ص ۹۸

• غوث الاعظمؒ کے ایک ارشاد کی وضاحت ۲۹۲/۱ ص ۴۳۸

• غوث اور قطب کے مناصب ۲۶۰/۱ ص ۲۳۱

• قطب، غوث اور خلیفہ کے معنی ۲۵۶/۱ ص ۱۹۸ "قطب ارشاد" ۲۶۰/۱ ص ۲۳۷

• کرامت اور استدراج کے فرق کو جاننے کی نسبت شرعی احکامات کا جاننا زیادہ ضروری ہے ۱۰۷/۱ ص ۲۸۹

• مقامِ قطبیت و مرتبۂ فردیت ۴/۱ ص ۴۲

• ولایتِ خاصہ کی بعض خصوصیات ۱۳۵/۱ ص ۳۲۳ و ۶۰/۳ ص ۱۷۶

• ولایتِ ظلی اور ولایتِ اصلی کے درمیان تفاوت ۳/۲ ص ۲۹

• ولایت کا آخری مرتبہ مقامِ عبدیت میں ہے ۳۰/۱ ص ۱۱۸

• ولایت کا اعلیٰ درجہ آنحضرتؐ کی اتباع میں ہے ۲۱/۱ ص ۹۱

• ولایت کی تین قسمیں ۳۰۲/۱ ص ۴۶۶

Marfat.com

حضرت شیخ محی الدین ابن عربی قدس سرہٗ

- شیخ ابن عربیؒ اور حضرت مجددؒ کا نظریہ متصادم نہیں ۱/۱ ص ۶۳
- 〃 اور حضرت مجددؒ کے درمیان فرق ۶۷/۳ ص ۱۹۳
- 〃 اور ان کے متبعین کا مذہب ۱/۲ ص ۲۰
- 〃 کا مقولہ ۸/۳ ص ۲۳۶
- 〃 کی عظمت شان ۷۷/۲ ص ۲۲۳ و ۸۹/۳ ص ۲۶۰ و ۷۷/۳ ص ۲۳۴
- 〃 کے نزدیک تکوینِ عالم کی حقیقت ۵۸/۳ ص ۱۲۲ و ۶۲/۳ ص ۱۴۶
- 〃 کے نظریہ کا ردّ و قبول ۷۷/۳ ص ۲۲۲
- 〃 کے کلام کی شرح ۷۴/۳ ص ۲۰۸
- 〃 کے متعلق بہت عمدہ فیصلہ ۷۵/۳ ص ۲۱۶
- 〃 مقبولین میں سے نظر آتے ہیں ۲۶۶/۱ ص ۲۶۲
- اس زمانے میں بھی بہت لوگ توحیدِ وجودی کو اپنا شعار بنائے ہوئے ہیں ۴۳/۱ ص ۱۵۸
- ان عبارتوں کا جواب جو توحیدِ وجودی پر دلالت کرتی ہیں ۳۱/۱ ص ۱۲۵
- انا الحق سے کیا مراد ہے ۲۶۶/۱ ص ۲۵۸
- بعض مشائخ کے اقوال جو شریعت کے خلاف معلوم ہوتے ہیں ۴۳/۱ ص ۱۵۷
- توحیدِ وجودی کا ظہور ۱/۱ ص ۶۳ و ۳۱/۱ ص ۱۲۱
- توحیدِ وجودی کے دقائق ۸۹/۳ ص ۲۶۱
- توحیدِ وجودی کہنے کے اسباب ۳۱/۱ ص ۱۲۴
- توحیدِ وجودی و شہودی کا بیان ۱۳/۱ ص ۶۹ و ۴۲/۱ ص ۷ و ۳۱/۱ صفحات ۱۲۱ و ۱۲۳ و ۱۲۴ و ۱۲۵
  ۴۳/۱ ص ۱۵۶ و ۲۷۲/۱ ص ۳۰۹ و ۲۹۱/۱ ص ۴۲۴
- توحیدِ وجودی والوں پر تعجب ۳۱/۱ ص ۱۲۲
- توحیدِ وجودی والوں کے لئے ایک مثال ۳۱/۱ ص ۱۲۳
- توحیدِ وجودی والوں کو عین الیقین سے کچھ حصہ حاصل نہیں ۴۳/۱ ص ۱۵۷

Marfat.com

- حضرت خواجہ باقی باللہؒ بھی کچھ عرصہ تک توحید وجودی کا مشرب رکھتے تھے ٤٣/١ ص ١٦٠
- جو وحدت الوجود مقبول رہا وہ کشف کی وجہ سے تھا ٣١/١ ص ١٢٦
- جو کچھ آفاق وانفس میں مشاہدہ ہوتا ہے وہ سب حق تعالیٰ کی نشانیاں ہیں ٣١/١ ص ١٢٥
- حق تعالیٰ کی رویت کی نفی میں شیخ ابن عربیؒ معتزلہ اور فلاسفہ سے کم نہیں ٩/٣ ص ٢٧٦
- فتوحات مکیہ کی ایک حدیث کی وضاحت کہ "حق تعالیٰ نے ایک لاکھ آدم پیدا کیے" ٥٨/٢ ص ٢١٠
- وحدت الوجود سے متعلق مزید وضاحت ٨/١ ص ٥٠ و ٣١/١ ص ١٢٦ و ٢٦٦/١ ص ٢٦٣
- ہمہ اوست اور ہمہ از اوست کا بیان ٢٧/٢ ص ٩٠ و ٤٤/٢ ص ١٥٧
- ہمہ از اوست کا پلہ ہمہ اوست سے بھاری ہے ١٣/١ ص ٦٩
- ہم کو نص درکار ہے فص نہیں ١٠٠/١ ص ٢٧٦ و ١٣١/١ ص ٣١٩

- مسئلہ رویت میں شیخ ابن عربیؒ کا مذہب
- حضرت مجددؒ بھی بچپن میں توحید وجودی کے معتقد تھے ١٦٠/١ ص ٣٥٥
- حضرت مجددؒ کو بچپن میں توحید وجودی کے طریق پر سیر واقع ہوئی تھی ٢٧٣/١ ص ٣١٠
- توحید وجودی کے ظہور کی حقیقت ٣١/١ ص ١٢١

Marfat.com

حضرت مجدد الفِ ثانی قدس سرہٗ

• حضرت مجدد الفِ ثانیؒ کی پیدائش کا مقصد ۷/۲ ص ۳۸۰
• 〃 〃 کی ولادت کے اسرار ۹۵/۱ ص ۲۸۳
• 〃 〃 کا حرمین شریفین کی زیارت کا ارادہ ۲۳۳/۱ ص ۱۴۲!
• 〃 〃 کا حضرت خواجہ باقی باللہ قدس سرہٗ کی خدمت میں حاضر ہونا ۲۶۶/۱ ص ۲۵۲
• حضرت مجددؒ نے طریقہ نقشبندیہ میں "الف و با" کا سبق اور اندراج النہایت فی البدایت کی دولت حضرت خواجہ باقی باللہؒ سے حاصل کی ۲۶۶/۱ ص ۲۵۲
• حضرت مجددؒ کی دورانِ سلوک کی بعض کیفیات ۱۴/۱ ص ۷۰ و ۱۵/۱ ص ۷۲ و ۱۶/۱ ص ۷۷ و ۱۸/۱ ص ۸۱
• 〃 کو آنحضرتؐ اور دیگر انبیاء و اولیاء کے مقامات کا مشہود ہونا۔ ۱/۱ ص ۳۵ و ۳۶
• ابرار سے مراد ۲۶/۱ ص ۱۰۵ • ابرار کو شوق ہوتا ہے مقربین کو نہیں ۲۶/۱ ص ۱۰۵
• استخارہ کا حکم ۲/۱ ص ۳۷ • استطاعت مع الفعل ۸/۱ ص ۵۰
• اسم ظاہر کی تجلیات کا ظہور ۱/۱ ص ۳۳ • آرزوؤں کا ہجوم ۲۷/۱ ص ۱۰۱
• اظہارِ عاجزی ۹/۱ ص ۵۴ و ۱۱/۱ ص ۵۹ • بیخودی
• پرانے کپڑوں کی صورت میں اپنا تعین نظر آنا ۱۴/۱ ص ۷۰
• تکمیل وارشاد کا مقام ۱۶/۱ ص ۷۷ • تبلیغ وارشاد کو پسند نہ کرنے کی وجہ ۱۱/۱ ص ۶۳
• تلوین و تمکین کے حصول کے بعد حیرت کے سوا کچھ نہیں ۱۸/۱ ص ۸۰
• توجہ کے اثرات ۱۱/۱ ص ۶۴
• جذبہ میں محبوبیت کے معنی کا ظہور ۹/۱ ص ۵۹
• جذبہ و سلوک کی حقیقت ۱۵/۱ ص ۷۵
• جمالی اور جلالی صفات کے ساتھ تربیت ۶/۱ ص ۴۴
• جواہر خمسہ ۳۴/۱ ص ۱۳۸ • جمع الجمع

Marfat.com

- حضوری کی نگہداشت ۷/۱ ص ۴۹ • خواجہ صاحبؒ کی نسبت خاصہ ۳۲/۱ ص ۱۲۸
- دعائیہ جملے ۵۳/۱ ص ۱۷۹ • دید قصور ۱/۱ ص ۳۴ و ۳۵/۲ ص ۱۹۰
- رگ فاروقی کا جوش میں آنا ۱۰۰/۱ ص ۱۷۶
- روح و نفس میں جامعیت ۱۵/۱ ص ۷۴
- سکر و صحو ۶/۱ ص ۴۶
- سیر الی اللہ ۱۱/۱ ص ۶۰ • سیر فی اللہ ۲/۱ ص ۳۸
- شرکِ خفی کی کتنی دقیق اقسام سے نجات ۱۲/۱ ص ۷۱
- صعود و عروج کا معاملہ ۱۵/۱ ص ۷۴ • صفاتِ سبعہ
- عالمِ صعود و بقا کی سیر ۳/۱ ص ۳۷ • صفاتِ کلیہ وجوبیہ کا ظہور ۱۲/۱ ص ۷۰
- عجیب و غریب مشاہدات ۷/۱ ص ۴۷ و ۸/۱ ص ۴۹ و ۲/۱ ص ۳۸
- عرش پر عروج ۱/۱ ص ۳۵ • عروج کا بار بار ہونا ۱/۱ ص ۳۶
- عروج و نزول سے متعلق ۶/۱ ص ۴۷ و ۱۲/۱ ص ۶۹ و ۲۶/۱ ص ۱۴۰ و ۲۶/۲ ص ۱۲۷ و ۲/۱ ص ۳۸
- عزیز متوقف سے متعلق ۱۵/۱ ص ۷۵ و ۷۶ و ۱۲/۱ ص ۶۹ • غلبۂ احدیت ۱۱/۱ ص ۶۶
- فنا و بقا کا ظہور ۱۲/۱ ص ۶۷ • فنا و بقا کی حقیقت ۱۵/۱ ص ۷۵
- قضا و قدر کے راز پر آگاہی ۱۸/۱ ص ۸۲
- مخدوم زادہ کلاں اور ایک عزیز کا حال ۱۸/۱ ص ۸۷
- حضرت مجددؒ میں محبوبیت کے معنی ۱۴/۱ ص ۷۳ • مراتب سہ گانہ ولایت ۱۸/۱ ص ۸۱
- مراد ہونے کے باوجود بھی بہت منزلیں طے کرنی ہوتی ہیں ۱۶/۱ ص ۷۷
- مرتبۂ فردیت ۴/۱ ص ۴۲ • مرتبۂ فرق بعد الجمع ۱۶/۱ ص ۷۷
- مرتبۂ وجوب کا ظہور ۱۲/۱ ص ۷۰ • مطالعۂ کتب کا حال ۱۱/۱ ص ۶۳
- مقام تکمیل و رضا ۱۱/۱ ص ۶۱ • مقام جذبہ ۲/۱ ص ۳۸
- مقامِ حق الیقین، علم الیقین اور عین الیقین ۶/۱ ص ۴۴ و ۱۸/۱ ص ۸۰
- مقامِ صدیقیت مقاماتِ بقا میں سے ہے ۱۸/۱ ص ۸۲ و ۴۱/۱ ص ۱۵۲

Marfat.com

• مقامِ عبدیت ۹/۱ ص ۵۹ • مقامِ فرق ومقامِ جمع ۱۶/۱ ص ۷۸
• مقامِ قطبیت ۴/۱ ص ۳۴ • مقامِ قلب کے علوم کی تحقیق ۵/۱ ص ۷۵
• مقامِ محبوبیت ۱۱/۱ ص ۶۱ • مقاماتِ عالیہ میں عبور ۱/۱ ص ۶۱
• مقامِ نبوت کے اوپر کوئی مقام نہیں ۸/۱ ص ۸۱
• موت کی خواہش کا پیدا ہونا ۴۲/۱ ص ۷۷ • حضرت مجددؒ کا گوشہ نشینی اختیار کرنا ۱۲۱/۳ ص ۳۶۵
• وجوب ووجود سے متعلق معرفتِ شریفہ ۳/۲ ص ۲۳۳
• وحدت ۱/۱ ص ۶۶ • وصول الی اللہ کا طریقہ ۴۲/۱ ص ۱۹۸
• ہبوط ونزول ۵/۱ ص ۴۲ و ۹۱/۲ ص ۲۹۲ • ہر جذبہ میں محبوبیت کے معنی ۹/۱ ص ۵۶
• حضرت خواجہ صاحب کی خدمت میں بعض احباب کے حالات
ملا قاسم علی ۱/۱ ص ۳۶ و ۱۱/۱ ص ۶۷ و ۱۴/۱ ص ۴۳
میر سید شاہ حسین ۳/۱ ص ۳۹ و ۱۱/۱ ص ۶۵ و ۱۵/۱ ص ۷۵ و ۸/۱ ص ۸۷
خواجہ برہان ۵/۱ ص ۴۳ شیخ اللہ بخش ۱/۱ ص ۵۸
شیخ نور ۱۱/۱ ص ۶۴ و ۱۴/۱ ص ۷۳ و ۱۸/۱ ص ۸۷
میاں جعفر ۱۱/۱ ص ۶۵ میاں شیخی ۱۱/۱ ص ۶۵ شیخ عیسیٰ ۱۱/۱ ص ۶۵
شیخ کمال، شیخ ناگوری، شیخ مزمل، خواجہ ضیاء الدین محمد، ابنِ مولانا شیر محمد ۱۱/۱ ص ۶۵
شیخ طہ، ملا مودود، عبدالرحمن، ملا عبدالہادی ۱۴/۱ ص ۷۲ و ۷۳
مخدوم زادہ محمد صادق ۱۸/۱ ص ۸۷ ایک جوان ۱۸/۱ ص ۸۷
• حضرت خواجہ باقی باللہؒ کی رحلت کا رنج وافسوس ۴۵/۱ ص ۱۶۵
• حضرت مجددؒ کا حضرت خواجہؒ کے عرس پر دہلی جانا ۲۳۳/۱ ص ۱۴۱
• حضرت مجدد الف ثانیؒ کی خصوصیات ۴/۲ ص ۳۵
• الفِ ثانی کا تعین اور خصوصیات ۲۳۴/۱ ص ۱۵۶ و ۲۶۱/۱ ص ۲۴۱ و ۳۰/۱ ص ۲۶۶
• علوم ومعارف ابر بہاری کی طرح برس رہے ہیں ۱۸/۱ ص ۸۳

Marfat.com

- حضرت مجددؒ جن علوم سے ممتاز ہیں اُن کا بیشتر حصہ تحریر ہوا اور دوسرا حصہ جو اسرار و دقائق پر مشتمل ہے اس کا ذرا سا حصہ بھی اظہار نہیں کیا جا سکتا کیونکہ وہ علوم مشکوٰۃ نبوت سے اقتباس کئے ہوئے ہیں اور ملائکہ اعلیٰ بھی اس دولت میں شریک ہیں ۲۶۷/۱ ص ۲۹۵
- حضرت مجددؒ کے کلام میں وہ اشارے ہیں جن کو خواص یا کہ اخص الخواص بھی کم سمجھ سکتے ہیں ۲۲۱/۱ ص ۱۱۴
- وہ معاملات جو ان ولایتوں سے وابستہ ہیں اگر اشارے کے طور پر بھی ان کا اظہار کر دیا جائے تو نرخرہ کاٹ دیا جائے اور حلق ذبح کر دیا جائے ۹۵/۳ ص ۲۸۴ و ۱۱۱/۳ ص ۳۱۷
- حضرت مجددؒ فرماتے ہیں کہ ہمارا کلام اشارات و رموز اور بشارات کے ایسے خزانے ہیں کہ جو کوئی حسنِ ظن کے ساتھ اُن پر یقین کرے تو نفع بخش ثمرات حاصل کر سکتا ہے ۳۲/۲ ص ۴۲ و ۳۱۱/۱ ص ۴۹۰
- حضرت مجددؒ کے معارفِ الہامیہ کی بڑی نشانی یہ ہے کہ وہ علومِ شرعیہ کے مطابق ہیں ۲۰۷/۱ ص ۲۹۱
- ان احوال و معارف کے علاوہ بھی کچھ کمالات ایسے ہیں جن کے سامنے یہ احوال و معارف دریائے محیط کے قطرہ کی حیثیت رکھتے ہیں ۴۲/۲ ص ۱۴۳
- امید ہے کہ یہ معارف الہاماتِ رحمانی سے ہوں گے جن میں شیطانی وسوسوں کا شائبہ نہیں ۲۳۴/۱ ص ۱۵۷
- رموز و اشارات پر اعتراض کرنا مناسب نہیں نورِ ایمان چاہئے تا کہ ان کو سمجھ سکیں ۳۲/۲ ص ۲۹
- قیومیت سے متعلق ۴۷/۲ ص ۲۶۸ و ۹۷/۲ ص ۲۳۰ و ۸۰/۳ ص ۲۳۹ و ۱۰۴/۱ ص ۳۲۲
- حضرت مجددؒ کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اجازت نامہ ۱۰۶/۳ ص ۳۲۴
- خواب کی حالت میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت مجددؒ کا باپ بیٹے کی طرح رہنا ۱۰۶/۳ ص ۳۲۴
- حضرت مجددؒ نے نعمت کے شکریے میں خوشی کی مجلس قائم کی ۱۰۶/۳ ص ۳۲۶
- حضرت مجددؒ کا والہانہ انداز میں حق تعالیٰ کا شکر ادا کرنا ۸۷/۳ ص ۲۴۷
- مکتوباتِ شریفہ کی اہمیت و افادیت ۲۳۴/۱ ص ۱۵۷ و ۲۳۷/۱ ص ۱۶۱
- حضرت مجددؒ کا اظہارِ عاجزی و انکساری ۹/۱ ص ۵۴
- دیدِ نقص و قصور کی فضیلت ۹/۱ ص ۵۵ و ۱۱/۱ ص ۵۹ و ۲۲۲/۱ ص ۱۲۳
- وہ بعض معارف جو "توحیدِ وجودی" کی قسم سے ہیں جب اُن کی اصل حقیقت واضح ہو گئی تو حضرت مجددؒ کا ان پر نادم ہونا اور استغفار کرنا ۲۶/۱ ص ۲۱۹

Marfat.com

- رسالہ مبدا و معاد میں انبیاء علیہم السلام کی افضلیت سے متعلق جو کچھ لکھا گیا وہ کشف والہام سے کر جو ظنی ہے اس لئے اس پر نادم ہوں اور توبہ کرتا ہوں ۲۰۹/۱ ص۸۳
- حضرت مجددؒ کے تمام علوم کی مقبولیت کا الہام — دیباچہ دفتر سوم ص۱۹ و ۲۰
- " " کے ہر سہ دفاتر کے تاریخی نام " " "
- مکتوبات کے دفتر اول کو تین سو تیرہ ۳۱۳ مکتوب پر ختم کرنے کی ہدایت کیونکہ یہ عدد پیغمبرانِ مرسل اور اصحابِ بدرؓ کی تعداد کے موافق ہے ۳۱۳/۱ ص۴۹۷
- ایک کثیر البرکت رسالہ جو آنحضرتؐ کی بارگاہ میں مقبول ہوا ۱۶/۱ ص۷۶
- صدیاں گذر جانے کے بعد کسی کو اس نسبت سے شرف بخشتے ہیں ۶/۱ ص۲۵
- بُرے امراض اور سختیوں کے دُور کرنے میں حق تعالیٰ کی رضامندی ہے ۷/۱ ص۲۸
- حضرت مجددؒ کا اپنے نیک اعمال میں خرابیاں دیکھنا ۲۲۳/۱ ص۱۲۳
- حضرت مجددؒ کا اپنا پیراہن عطا کرنا ۱۹۶/۱ ص۳۶۹
- حضرت مجددؒ کی خواجہ خاوند سے ملاقات اور اُن کی گفتگو پر اظہارِ تعجب ۱۸۰/۱ ص۳۲
- قابلیت و استعداد بھی حق تعالیٰ کی مخلوق ہے ۱۱/۱ ص۶۸
- دوستوں سے گِلہ و شکوہ ۵۶/۳ ص۱۶۷
- جن لوگوں سے تکلیف پہنچی ہے ان کے خلاف کوئی غصہ نہیں ۱۱/۱ ص۶۴
- جو لوگ آزار کے درپے ہیں ان سے دشمنی نہ کریں اور سینے کی تنگی دُور کر کے ان کے لئے دعا کریں ۱۵/۳ ص۴۵
- وہ ہمت (دعا) جو بلا و مصیبت کے دفع کرنے کے لئے ہو عارف سے مسلوب ہے " "
- شیخ اللہ داد کے متعلق ایک غلط فہمی اور اس کا ازالہ ۳۲/۱ ص۱۳۱
- مخلص دوستوں کی لغزشیں سب معاف ہیں ۲۳۹/۱ ص۱۶۳
- شیخ اللہ داد کی جانشینی وغیرہ کی وضاحت ۳۲/۱ ص۱۳۱
- بعض نسبتوں کے سلب ہونے کا بیان " ص۱۳۲
- ہمارا طریقہ بعینہٖ خواجہ صاحبؒ کا طریقہ ہے جو کہ صحابہ کرامؓ سے ثابت ہے ۲۲۹/۱ ص۱۳۵
- حضرت خواجہؒ کے صاحبزادگان کی سلوک طے کرانے کی خدمت کے لئے تیار ہوں " ص۱۳۶

Marfat.com

- شیخ بسطامیؒ اور شیخ جنیدؒ کے اقوال کی تحقیق ۱/۲ ص ۲۷
- شیخ روزبہانؒ باقلی کے کلام کی شرح ۸۹/۱ ص ۲۵۸
- شیخ شہاب الدینؒ کے قول کی شرح ۱۱۸/۱ ص ۳۵۶
- شیخ عبد الکبیر یمنی کے قول پر رگِ فاروقی کا جوش میں آنا ۱۰۰/۱ ص ۲۷۶ و ۱۵/۲ ص ۶۴
- شیخ یحییٰ منیریؒ کے کلام کی وضاحت ۳۳/۳ ص ۱۱۵

حضرات مخدوم زادوں سے متعلق

- مخدوم زادہ خواجہ محمد صادقؒ کے لئے اعلیٰ درجات کی بشارت ۲۳۶/۱ ص ۵۸، و ۴۴/۲ ص ۱۷۱
- اس مقام (سرہند) کو میرے فرزند محمد صادق کی ولایت میں داخل کر دیا گیا۔ ۴۲/۲ ص ۱۷۶
- خواجہ محمد صادق اور خواجہ محمد فرخ و محمد عیسیٰ (صاحبزادگان) کے بعض مناقب ۲۰۶/۱ ص ۲۷۹
- خواجہ محمد صادقؒ کے تین مکتوبات۔ دفتر اول کا آخری حصہ ص ۵۰۸ تا ص ۵۱۰
- خواجہ محمد سعیدؒ اور خواجہ محمد معصوم کے لئے بشارت ۲۳۶/۱ ص ۱۵۹
- خواجہ محمد معصوم کے لئے خلعتِ قیومیت کی بشارت ۱۰۴/۳ ص ۳۲۲

احباب سے متعلق

- مولانا احمد برکی کی خوبیاں ۲۷۴/۱ ص ۳۲۸ و ۲۷۵/۱ ص ۳۲۹
- مولانا احمد برکی کی وفات پر تعزیت اور ایصالِ ثواب کی ترغیب ۶۱/۲ ص ۲۲۲
- شیخ تاج کی بزرگی ۶۱/۱ ص ۱۹۸
- میرزا حسام الدین احمد کا اشتیاقِ حرمین شریفین ۱۱۵/۳ ص ۳۲۹
- مولانا حسن کو مولانا احمد برکی کے حلقہ کا سوار بنانا ۶۱/۲ ص ۲۲۳
- ملا حسن کشمیری کے احسان کا شکریہ ۲۷۹/۱ ص ۳۴۳
- عبدالرحیم خان خاناں کی تعریف ۶۳/۳ ص ۲۲۶
- شیخ عبدالحی کی خوبیاں ۸۶/۲ ص ۲۸۶ و ص ۲۸۷ و ۵/۳ ص ۱۸۶
- شیخ عبدالوہاب کے لئے دعا اور تعریف ۵۶/۱ ص ۱۸۷
- شیخ فرید کی تعریف ۴۵/۱ ص ۱۶۶ و ۱۶۹ و ۵۳/۱ ص ۱۸۴

Marfat.com

- میر محب اللہ کی خوبیاں ۲/۴ ص ۲۷
- مولانا محمد صدیق کے لئے ولایتِ خاصہ کی بشارت ۲۴۱/۱ ص ۱۶۶
- میر محمد نعمان کی خوبیاں ۶۲/۲ ص ۲۳۶ و ۲۴۶/۱ ص ۱۷۳
- مولانا محمد ہاشم کشمی سے اظہار محبت اور بشارت ۴۲/۲ ص ۱۶۶
- میر مومن بلخی اور وہاں کے اکابرین کے فیوض و برکات ۹۹/۳ ص ۱۹۱
- میاں شیخ کی تعریف ۷۶/۱ ص ۱۹۸
- شیخ نور محمد کی خوبیاں ۵۰/۲ ص ۱۸۷
- بعض اہل حاجات کے اسماء جن کی سفارش فرمائی

شیخ ابوالحسن ۱۹/۱ ص ۸۸	سید ابراہیم ۶۹/۱ ص ۲۱۳
مولانا اسحٰق ۹۶/۱ ص ۲۶۴	شیخ اللہ بخش ۹۷/۱ ص ۲۶۶
ایک صالح آدمی ۷۶/۱ ص ۲۳۲	ایک ضرورت مند ۶۷/۱ ص ۲۰۹
حافظ حامد ۹۰/۲ ص ۲۹۱	مولانا حامد ۴۷/۱ ص ۱۷۴
میاں پیر کمال ۶۳/۱ ص ۲۰۲	میاں سیدن ۸۰/۱ ص ۲۴۵
شیخ سلطان مرحوم کے صاحبزادگان ۲۵/۱ ص ۱۰۳	میر سید احمد ۵۶/۱ ص ۱۸۷
میاں شیخ ابوالخیر ۸۰/۱ ص ۲۴۵	شیخ حبیب اللہ سرہندی ۲۰/۱ ص ۸۸
شیخ زکریا ۲۳/۱ ص ۶۰ و ۵۰/۱ ص ۱۷۷ و ۷۲/۱ ص ۲۱۷	شاہ حسن ۷۸/۱ ص ۲۳۷
شیخ شاہ محمد حافظ ۱۹/۱ ص ۸۸	شیخ عبدالغنی ۵۷/۱ ص ۱۸۸
شیخ عبداللہ صوفی ۸۶/۱ ص ۲۵۴	میاں عبداللہ ۱۰۸/۱ ص ۲۹۳
شیخ عبدالفتاح حافظ ۱۱۱/۱ ص ۲۹۷	میاں عبدالرحیم " "
شیخ عبدالمومن ۲۳۲/۱ ص ۱۴۱	مولانا عبدالغفور ۸/۲ ص ۴۳
سید عبدالباقی ۶۴/۲ ص ۲۲۸	حاجی محمد " "
مولانا محمد فاضل ۱۸۵/۱ ص ۳۹	صاحبزادگان محمد صالح ۱۷۷/۱ ص ۳۰
محمد عارف ۸۰/۱ ص ۲۴۵	محمد قاسم ۸۷/۳ ص ۲۸۰
مولانا محمد حافظ ۴۱/۱ ص ۱۵۴	میاں مظفر ۴۲/۲ ص ۱۵۵ ، ملا عمر ۷۸/۱ ص ۲۳۷

Marfat.com

بادشاہ اور قید خانہ سے متعلق

- اچھے اور بُرے بادشاہ کے اثرات ۴۷/۱ م ۱۴۲
- بحالتِ قید صاحبزادوں کی جدائی کے غم کا اظہار ۸۲/۳ م ۲۴۱
- " " ترقی درجات کی بشارت
- باپ کی محبت کا تقاضا ۱۰۳/۳ م ۳۲۱
- تیمور بادشاہ کی خوبیاں ۹۳/۲ م ۲۹۷
- سلطانِ وقت کا شریعت کے موافق انتظام ۹۲/۲ م ۲۹۷
- بادشاہِ جہانگیر کا حنفی مذہب ہونا قابلِ شکر ہے ۲۵۱/۱ م ۱۹۲
- لشکر کے دورانِ قیام پر صبر و اطمینان کا اظہار ۲۲/۳ م ۲-۳ و ۵/۳ م ۳۳۳
- لشکر کی برکات ۵۶/۳ م ۱۶۷ و ۸۳/۳ م ۲۴۲
- قید خانے میں بھی راضی برضا ۵/۳ م ۲۲۲ . حویلی، سرائے، باغ وغیرہ ضبط ہو گئے پروا نہیں حق تعالیٰ کی مرضیات کے علاوہ ہماری کوئی مرضی نہیں ۴۴/۳ م ۱۵
- بادشاہی مجلس میں تبلیغِ دین ۴۳/۳ م ۱۳۹
- بادشاہی مجلس میں تشریف لے جانا ۱۰۶/۳ م ۳۲۴
- لشکر کی ہمراہی سے خلاصی ۱۰۵/۳ م ۳۲۴
- بادشاہ کے نام ایک مکتوب اور لشکرِ غزا پر لشکرِ دعا کی فوقیت ۴۷/۳ م ۱۴۸
- بادشاہِ وقت سے متعلق نصائح ۶۵/۲ م ۲۲۷ و م ۲۵۰

پند و نصائح

اگرچہ ہر مکتوب میں کچھ نہ کچھ نصیحت موجود ہے لیکن جن مکاتیب میں کئی نصیحتیں درج ہیں ان کا حوالہ پیشِ خدمت ہے:-

۱۵۷/۱ م ۳۴۸ و ۱۶۱/۱ م ۳۷۷ و ۵۷/۱ م ۱۸۸

۱۴/۲ م ۶۰ و ۶۱/۲ م ۲۲۳

۱۸/۳ م ۶۹ و ۳۴/۳ م ۱۱۹ و ۴۱/۳ م ۱۳۱ و ۸۵/۳ م ۲۴۲

Marfat.com

عبادات وادعیہ

• کلمہ طیبہ کے فضائل ۲۴/۱ ص۱۶۵ و ۲۴/۲ ص۱۲۵، ۲۶/۲ ص۱۶۹، ۱۲/۳ ص۴۰ و ۱۳/۳ ص۴۲

• کلمہ طیبہ کے اسرار ۷/۲ ص۲۶۱

• کلمہ لا کی تکرار سے ایمان کو تازہ کرنا چاہئے ۳۷/۱ ص۲۲۳، و ۳۸/۱ ص۲۳۹

• کلمہ طیبہ کے دو مقام ہیں نفی و اثبات، پھر نفی و اثبات میں سے بھی ہر ایک کے دو اعتبار ہیں ۳۱۷/۱ ص۲۴

• کلمہ طیبہ کی اسقدر تکرار کریں کہ دید و دانش میں کوئی چیز باقی نہ رہے ۲۴/۱ ص۱۶۵

• استخارہ کی اہمیت ۲/۱ ص۳۷ و ۱۶/۱ ص۷۷ و ۲۳۹/۱ ص۱۶۴

• استغفار کی حقیقت ۹/۱ ص۵۴ • استغفار بہت کرنا چاہئے ۱۰۸/۳ ص۳۲۷

• آدابِ وضو ۲۶۶/۱ ص۲۸۹ • وضو کا مستعمل پانی نجاستِ غلیظہ ہے ۲۹/۱ ص۱۱۳

• کلماتِ اذان کے معانی ۳۰۳/۱ ص۴۷۴

• نماز کی فضیلت ۱۳۷/۱ ص۲۶۶، ۳۱/۱ ص۲۳۸ و ۲۶۳/۱ ص۲۴۰ و ۳۰/۲ ص۷۰

• نماز کے بعض معانی و اسرار ۳۰۴/۱ ص۴۷۵ و ۳۰۵/۱ ص۴۷۷

• نماز کے تعدیلِ ارکان کی اہمیت ۶۹/۲ ص۲۵۵

• نماز ادا کرنے کا طریقہ ۲۶۶/۱ ص۲۹۰ • اشارہ سبابہ کی تحقیق ۳۱۲/۱ ص۴۹۳

• نمازِ فرض کی اہمیت اور سنن و مستحبات کی رعایت ۲۹/۱ ص۱۱۱

• نماز باجماعت کی اہمیت ۲۹/۱ ص۱۱۱ و ۳۷/۱ ص۲۲۳ و ۸۵/۱ ص۲۵، و ۹۶/۱ ص۲۶

• نمازِ تراویح سنتِ مؤکدہ ہے ۴۵/۱ ص۱۶۹

• نمازِ تحیۃ الوضو ۷/۱ ص۴۷ • نمازِ عشاء کو آخر شب میں ادا کرنا مکروہ ہے ۲۹/۱ ص۱۱۲

• نمازِ تہجد کی تاکید ۲۹/۱ ص۱۱۲، ۳۷/۱ ص۲۲۳، ۶۹/۲ ص۲۵۸ و ۱۷/۳ ص۶۲

• نمازِ تہجد جماعت کے ساتھ ادا کرنا مکروہ ہے ۱۳۱/۱ ص۳۲۰

• نمازِ نفل باجماعت ادا کرنے کی ممانعت ۲۶/۱ ص۲۲۸، و ۲۸۸/۱ ص۲۹۳

• نمازِ نفل کی فرائض کے مقابلے میں کوئی حیثیت نہیں ۲۶۰/۱ ص۲۲۷

Marfat.com

- ہر رتبہ حقیقتِ صلوٰۃ ۲۷/۳ ص۲۲۳ • پانچوں وقت کی نماز کے بعد تسبیح ۱۷/۳ ص۶۴
- صورتِ نماز اور حقیقتِ نماز کا فرق ۵۴/۲ ص۱۹۳ • نماز میں چوری ۴۱/۳ ص۱۳۲ و ۱۹/۲ ص۵۰
- سجدہ کی حقیقت ۲۹/۱ ص۱۱۱ • سجدۂ تعظیمی
- سنتوں میں اکثر چاروں قُل کی تلاوت کرنی چاہئے ۱۶/۳ ص۶۲
- مسئلہ رفع یدین اور عدم رفع یدین کی احادیث ۳۱۲/۱ ص۲۹۶
- تکبیرِ اولیٰ، رکوع اور سجدے کی تسبیح، تحمید، تکبیر اور تہلیل کے اسرار ۳۰۵/۱ ص۲۷۶
- نماز کے اسرار کا بیان اور مبتدی، عامی اور منتہی کی نماز کے درمیان فرق ″ ص۲۷۷
- میر نعمان صاحب! اگر آپ کو نماز سیکھنے کا شوق ہے تو کچھ دن کے لئے یہاں آجاؤ ۲۶۱/۱ ص۲۴۰
- زکوٰۃ ادا کرنے کی تاکید ۱۷/۳ ص۶۴
- زکوٰۃ کا ایک دام دینا سونے کے پہاڑ صدقہ کرنے سے بہتر ہے ۲۹/۱ ص۱۱۲
- زکوٰۃ مال کو پاک کرتی ہے ۱۶۵/۱ ص۳۶۷ • زکوٰۃ ادا کرنے کا آسان طریقہ ۴۳/۱ ص۲۲۳
- چرنے والے جانوروں پر اور بڑھنے والے مالوں پر زکوٰۃ ۴۷/۱ ص۲۱۴ و ۴۷/۱ ص۲۱۶ و ۱۱۴/۱ ص۳۰۰
- رمضان کے فضائل ۴/۱ ص۴۰ و ۴۵/۱ ص۱۶۷
- رمضان کے روزوں کی ادائیگی کی تاکید ۱۷/۳ ص۶۵
- رمضان کی قرآن کے ساتھ مناسبت ۱۶۲/۱ ص۳۵۸
- کھجور سے روزہ افطار کرنا ۱۶۲/۱ ص۳۵۹
- افطار میں جلدی اور سحری میں دیر کرنے کی وجہ ۴۷/۱ ص۱۲۱ و ۴۵/۱ ص۱۶۸
- حج کی تاکید ۱۷/۳ ص۶۵ • حج کا شوق ۴۲/۲ ص۲۶۳، ۲۶۴
- حج کے لئے استطاعت کا ہونا شرط ہے ۱۲۴/۱ ص۲۱۰
- حج کی استطاعت کے باوجود راستہ کا پُرامن ہونا شرط ہے ۲۵۰/۱ ص۱۸۰
- حج فرض ہوچکا ہے لیکن کعبۂ معظمہ تک پہنچنا نظر نہیں آتا ۴۲/۲ ص۲۶۳
- اگر فرض فوت ہوتا ہو تو نفلی حج بھی لایعنی ہے ۱۲۳/۱ ص۳۰۹
- فرض کو چھوڑ کر نفل میں مشغول ہونا لایعنی میں داخل ہے خواہ وہ حج ہی کیوں نہ ہو ۱۲۳/۱ ص۳۰۹

Marfat.com

- دعائیہ جملے ۵۲/۱ ص۱۷۹ • ذکر بھی اعوذ سے شروع کریں ۲۵/۳ ص۹۳
- درود شریف پر ذکر کی فضیلت ۷۵/۲ ص۲۰۷ • اسرارِ دعا ۷۴/۳ ص۱۴۹
- افضل الذکر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ۹/۲ ص۴۴
- اوراد و وظائف ۳۲/۲ ص۹۷ • جنات سے محفوظ رہنے کا طریقہ ۴۷/۱ ص۲۷
- خوفناک واقع پر پڑھنے کے اوراد ۶۹/۲ ص۲۵۹ و ۱۷/۳ ص۶۳ و ۶۴
- صبح و شام پڑھنے کی دعا ۱۷/۳ ص۶۴
- کعبۂ معظمہ کی فضیلت ۱۲۴/۳ ص۴۰۳
- حقیقتِ کعبہ کا مبدأ و منشا وہ مرتبہ ہے جو شیونات و صفات سے برتر ہے ۲۸۴/۱ ص۱۹۶
- جس طرح صورتِ کعبہ صورتِ محمدی کا مسجود الیہ ہے اسی طرح حقیقتِ کعبہ حقیقتِ محمدی کا مسجود الیہ ہے ۱۲۴/۳ ص۴۰۳
- مدینہ منورہ میں روضۂ متبرکہ کی زمین بزرگتر ہے یا مکۂ معظمہ کی ۳۱۳/۱ ص۴۹۲
- قرآن مجید کی بلندی شان ۱۰۰/۳ ص۳۰۴
- مرتبۂ حقیقتِ قرآن مجید ۷۷/۳ ص۲۲۳ • قرآن مجید حق تعالیٰ کا کلام ہے ۶۷/۲ ص۲۳۶
- قرآن مجید کے حروفِ مقطعات کے اسرار و دقائق ۳۱۱/۱ ص۴۹۰
- قرآن مجید کی ہر ایک آیت کا ایک ظاہر ہے اور ایک باطن ۱۱۸/۳ ص۳۵۵
- قرآن مجید کی تفسیر فلاسفہ کے مذاق کے مطابق نہ کی جائے ۱۰۱/۳ ص۳۱۸
- قرآن مجید تمام احکامِ شرعیہ کا جامع ہے ۵۵/۲ ص۱۹۷
- قرآن مجید کی آیاتِ محکمات و متشابہات ۲۷۶/۱ ص۳۳۱
- حقیقتِ قرآن کا منشا صفتِ کلام ہے جو صفاتِ ثمانیہ میں سے ایک صفت ہے ۲۵۴/۱ ص۱۹۶
- قرآن مجید جمع کرنے کی تحقیق ۸۰/۱ ص۲۴۴
- ظہورِ قرآنی، ظہورِ محمدی، اور ظہورِ کعبہ کا منشا ۱۰۰/۳ ص۳۱۴
- متشابہاتِ قرآنی کی تاویل کا علم ۳۵/۲ ص۱۰۲
- تلاوتِ قرآن متوسط حال والوں کے لئے اور نمازِ نوافل منتہی حضرات کے حال کے مناسب ہے ۲۴۲/۱ ص۱۶۷
- بعض آیاتِ قرآنی کے سمجھنے اور نہ سمجھنے کے نتائج ۲۹/۳ ص۱۰۵

Marfat.com

- بہت سے قرآن کریم پڑھنے والے ایسے ہیں کہ خود قرآن کریم ان پر لعنت کرتا ہے اور بہت سے روزے دار ایسے ہیں کہ ان کو سوائے بھوک پیاس کے کچھ حاصل نہیں ۳۵/۲ ص ۱۹۰
- جس طرح تنزیہی کمالات کو کلمہ "سبحان اللہ" میں حروف و آواز کے لباس میں پوشیدہ کر دیا گیا ہے اسی طرح بہشت میں ان کمالات کو درخت کی صورت میں ظاہر فرمائیں گے ۳۰۲/۱ ص ۴۷۲
- آیۂ کریمہ اللہ نور السموات والارض کی کشفی تاویل ۱۱/۲ ص ۵۰
- آیۂ کریمہ ان فی ذلک لذکری کے معنی اور تحقیق ۱۱۷/۳ ص ۳۵۱
- مقام قاب قوسین او ادنیٰ کے بعض اسرار ۶۴/۳ ص ۱۸۶ و ۱۱۱/۳ ص ۳۳۳ و ۱۲۲/۳ ص ۳۹۱
- حدیث شریف ان اللہ خلق آدم علی صورتہ ۱۳۷/۱ ص ۲۸۸ و ۷۴/۲ ص ۲۶۷
- حدیث شریف اختلاف امتی رحمۃ ۳۶/۲
- حدیث لی مع اللہ وقت ۹۹/۱ ص ۲۷۵ و ۱۷۵/۱ ص ۲۸ و ۴/۲ ص ۱۷
- من عرف نفسہ فقد عرف ربہ کے معنی ۲۳۴/۱ ص ۱۵۰
- سبحان اللہ وبحمدہ کے فضائل ۳۰۷/۱ ص ۴۸۲ و ۳۰۸/۱ ص ۴۸۴
- سمیع و بصیر کی تشریح ۴/۱ ص ۸۳
- متشابہات کی تاویل کا علم ۳۵/۲ ص ۱۰۲
- قرآن کریم، نفل نماز، اور تسبیح وغیرہ کا ثواب، ماں باپ، استاد وغیرہ کو بخشنا چاہئے کیونکہ اس سے دوسروں کو بھی نفع پہنچتا ہے اور خود کو بھی ۷۴/۲ ص ۲۶۸
- نماز سے متعلق تین اہم مکتوبات دفتر اول نمبر ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲
- اکثر لوگ نوافل کو بڑی احتیاط سے ادا کرتے ہیں اور فرائض کو بے احتیاطی سے ۸۴/۲ ص ۲۸۴
- رسم و عادت کے طور پر نماز پڑھنے والے اور روزہ رکھنے والے اگرچہ بہت ہیں لیکن وہ پرہیزگار جو حدود شرعیہ کی حفاظت کریں بہت کم ہیں ۸۴/۲ ص ۲۸۳

Marfat.com

متفرق مضامین

(الف)

- آج کا کام کل پر ڈالنے اور تاخیر کی گنجائش نہیں ہے ۹۶/۱ ص ۲۶۲ و ۱۳۴/۱ ص ۳۲۳
- آخرت پر ایمان لانا بھی حق تعالیٰ پر ایمان کی طرح ضروریاتِ اسلام میں سے ہے ۱۷/۳ ص ۵۸ و ۶۵ ایمان
- آخرت کا گھر مقامِ رضا ہے اور دنیا کا گھر حق تعالیٰ کے غضب کی جگہ ہے ۱۱۰/۳ ص ۲۹۴
- آفاق و انفس کی سیر کے بعد حق تعالیٰ کی اقربیت میں سیر ہے ۳۳/۳ ص ۲۹
- آفاق و انفس میں افعال و صفات کے ظلال کی تجلیات ہیں نہ کہ نفسِ افعال و صفات ۳۴/۲ ص ۳۰
- اب توبہ و انابت کا وقت ہے اور دنیا سے قطع تعلق کیونکہ اب فتنوں کے ورود کا زمانہ ہے ۹۸/۲ ص ۲۵۴
- ابرار و مقربین کی خصوصیات ۲۴/۱ ص ۱۰۲
- ابلیس کے فارغ بیٹھنے کی وجہ ۵۳/۱ ص ۱۸۳ و ۲۱۳/۱ ص ۹۳
- اتباعِ شریعت اور شیخ کے ساتھ محبت و اخلاص کی تاکید ۳۰/۲ ص ۹۴
- اتباعِ سنت کی ترغیب اور بدعت سے اجتناب کی تاکید ۲۳/۲ ص ۸۰
- اتباعِ سنت کی نیت سے دوپہر کا سونا کروڑوں شب بیداریوں سے بہتر ہے ۱۱۴/۱ ص ۲۰۰
- اتباعِ شریعت کی ترغیب اور اس کی برکات ۴۷/۱ ص ۲۲۷ و ۲۰/۲ ص ۲۵۹ و ۵۴/۳ ص ۱۶۵
- اپنی مراد کا چاہنا حق تعالیٰ کی مراد کو رد کرنا ہے اور اپنے مولیٰ سے مقابلہ کرنا ہے ۲/۲ ص ۲۴
- اپنی مرادوں سے دست بردار ہو کر حق تعالیٰ کی مراد بن جا ۲۷/۳ ص ۹۹
- اپنے آپ کو مومن برحق جاننا چاہیے ۱۷/۳ ص ۶۰
- اپنے احوال کو شیخ کی خدمت میں اظہار کرنے کی ترغیب ۲۳۳/۱ ص ۱۲۵
- اپنے احوال کو ناقص شائخ کے سامنے ظاہر نہ کریں کہیں وہ ابتدا کو انتہا نہ سمجھ لے جس کی وجہ سے آپ کمال کے زعم میں گرفتار ہو جائیں ۲۳۰/۱ ص ۱۳۷
- اپنے ارادوں کو حق تعالیٰ کی مراد کے تابع کر کے لطف اندوز ہونا چاہیے ۵۹/۳ ص ۱۷۵
- اپنے باطن کو خواجگانِ نقشبندیہ کی نسبت سے معمور رکھنا چاہیے ۳۷/۱ ص ۱۴۴

Marfat.com

- اپنے ظاہر کو روشن شریعت کے ساتھ آراستہ رکھنا چاہیے ۹۳/۱ ص ۲۴۷
- اپنے عقائد کو اہلِ سنت وجماعت کے عقائد کے مطابق درست کریں ۶۷/۲ ص ۲۳۳
- اپنے اہل وعیال کی رضامندی کے لئے خود کو مصیبت میں ڈالنا اور آخرت کا عذاب مول لینا عقلمندی کے خلاف ہے ۲۲۶/۱ ص ۱۳۱
- اجازت دینے کا مطلب یہ ہے کہ ایک جماعت کو گمراہی کے بھنور سے نکال کر حق تعالیٰ کی طرف رہنمائی کریں اور خود بھی طالبوں کے ساتھ ذکر میں مشغول رہیں ۲۱۷/۱ ص ۱۰۵
- احکامِ اجتہاد میں اختلاف کی گنجائش ہے ۵۵/۲ ص ۱۹۹
- احکامِ شرعیہ کے اثبات میں صرف کتاب وسنت ہی کا اعتبار ہے ۵۵/۲ ص ۲۰۳
- احکامِ شرعیہ کی تبلیغ کی ترغیب ۴۹/۱ ص ۱۴۶، ۱۹۳/۱ ص ۵۵ و ۶/۲ ص ۲۲۰ و ۴۱/۳ ص ۱۳۶
- احکامِ شرعیہ میں آسانی اور سہولت ہے ۱۹۱/۱ ص ۴۷
- احوال ومواجید عالمِ امر کا حصہ ہیں اور ان کے احوال کا علم عالمِ خلق میں ہے ۲۸۹/۱ ص ۳۴۵
- احوال سے مقصود حق تعالیٰ کے ساتھ گرفتاری ہے اور احوال کی تلوینات کا کچھ اعتبار نہیں ۱۳۷/۱ ص ۳۱۸
- احیائے دین کی ترغیب ۴۷/۱ ص ۱۴۳، ۵۱/۱ ص ۱۴۵ و ۸۱/۱ ص ۲۲۶ و ۱۰۵/۳ ص ۳۲۳
- احیائے سنت کا شوق ۳۷/۱ ص ۱۴۳
- اخلاص کا حکم ۳۸/۱ ص ۱۴۷
- اخلاص کے ساتھ عبادت کرنے کا طریقہ ۷۷/۱ ص ۲۲۲
- اخلاص کے مقام کا حاصل ہونا رضا کے مرتبہ تک پہنچنے پر موقوف ہے ۳۶/۱ ص ۱۴۲
- ادب کی ایک عمدہ مثال ۲۹۲/۱ ص ۴۳۳
- اربابِ جمعیت کی معیت کی ترغیب ۱۰۲/۱ ص ۳۰۷ و ۶۹/۳ ص ۱۹۸ و ۷۰/۳ ص ۱۹۹
- ارکانِ اسلام پر ایمان لانا ۱۷/۲ ص ۶۰
- ارکانِ اسلام کی ترغیب وتاکید ۴۳/۱ ص ۲۲۲، ۱۷/۳ ص ۶۲
- ارکانِ خمسۂ اسلامی کی تشریح واہمیت ۶۷/۲ ص ۲۴۶
- ارواحِ موتیٰ کے لئے صدقہ کرنا ۲۸/۳ ص ۱۰۲

Marfat.com

- اس بدنصیب گروہ کی مذمت کرنا جائز ہے جو اہل اللہ پر اعتراض کرے ۱۳۹/۱ ص ۳۲۹
- اسباب سے اجتناب کرنا توکل کے منافی نہیں جیسا کہ عام طور پر لوگوں کا گمان ہے ۲۶۶/۱ ص ۳۶۵
- اس جماعت پر افسوس جو اکابرین کے حلقے میں داخل ہوئی پھر ملا وجہ ان سے قطع تعلق کر لیا ۲۰۲/۱ ص ۶۶
- اس جماعت کی مذمت جس کو اس راہ میں جو کچھ میسر آ جائے اسی کو حاصلِ مقصد خیال کر کے خود کو
  کامل گمان کر لیتی ہے ۲۸۷/۱ ص ۳۶۸
- اس شریعت میں سابقہ امتوں اور مقرب فرشتوں کے اعمال کا خلاصہ ہے ۷۹/۱ ص ۲۳۸
- اسلام کی باتیں بادشاہ کے گوش گذار کرنے کی ترغیب ۶۷/۲ ص ۲۳۳
- اسلام کی غربت پر افسوس اور احیائے دین کی ترغیب ۸۱/۱ ص ۲۴۶ و ۱۵۴/۱ ص ۳۰۵، ۹۲/۲ ص ۲۹۷
- اسم ظاہر و اسم باطن کی سیر ۲۶۰/۱ ص ۲۱۴
- اصحاب یمین، اصحاب شمال و سابقین حضرات کا بیان ۳۹/۲ ص ۱۳۲
- اصل میں سیر در سیر ۹۹/۲ ص ۳۴۱
- اصولِ دین میں تمام صحابہؓ کی اتباع لازم ہے ۸۰/۱ ص ۲۴۳
- اطمینانِ قلب صرف حق تعالیٰ کے ذکر سے حاصل ہوتا ہے ۹۲/۱ ص ۲۵۷
- اظہارِ حق میں ایک گونہ تلخی ہوتی ہے ۶۷/۱ ص ۲۰۹
- اعتقادی اور عملی بازوؤں کے حاصل ہونے کے بعد صوفیہ عالیہ نقشبندیہ کا سلوک ضروری ہے ۲۶۶/۱ ص ۲۹۱
- اعتماد کے لائق صرف کتاب و سنت، علماء کا اجماع اور مجتہدین کا اجتہاد ہے ۲۱۷/۱ ص ۱۰۴
- اعلیٰ درجے کے مقام کی کیفیات ۹۹/۲ ص ۳۲۷ و ۱۰۸/۳ ص ۳۲۷
- اعمالِ صالحہ سے مراد ۲۰۲/۱ ص ۴۷۵
- اعیانِ ثابتہ سے مراد اور حقائقِ ممکنہ کا بیان ۲۳۴/۱ ص ۱۲۵
- اغنیاء پر فقراء کو فوقیت ۳۸/۳ ص ۱۲۶
- اغیار کے میل جول سے پرہیز کرنا ضروری ہے ۱۲۲/۱ ص ۳۰۹
- اکابرین کے نزدیک عالم کی اپنے صانع کے ساتھ سوائے مخلوقیت اور مظہریت کے اور کوئی نسبت ثابت نہیں ۱۲۵/۱ ص ۳۱۱
- اکابرِ طریقت بعض مریدوں کو تکمیل سے قبل ہی اجازت دے دیتے ہیں ۱۲۴/۱ ص ۱۲۸

Marfat.com

- اکثر حضرات اپنی نہایت کو حق تعالیٰ کا وصول جانتے ہیں اور بعض حق تعالیٰ کے ظلال و ظہورات کو حق تعالیٰ جانتے ہیں بلکہ ہر ایک کی نہایت ان کے زعم میں حق تعالیٰ ہے ۴۳/۲ ص ۱۵۵
- اکلِ حلال کی تاکید ۶۹/۲ ص ۲۵۸
- اگر آنحضرتؐ کا کامل درجے اتباع حاصل ہو جائے تو آپ کی ولایت تک پہنچنا ممکن ہے ۷/۱ ص ۲۳۴
- اگر بفرضِ محال ہزار سال عبادتیں گذریں اور سخت مجاہدات کئے جائیں لیکن شریعت کے مطابق نہ ہوں تو ان کی قیمت جو برابر بھی نہیں ۱۹۱/۱ ص ۴۷
- اگر دنیا میں درد و الم نہ ہوتا تو اس کی قیمت جو برابر بھی نہ ہوتی ۶۴/۲ ص ۲۰۴
- اگر قول و فعل میں کوئی بات شریعت کے خلاف ظاہر ہو تو اپنی خرابی جاننا چاہئے ۴۴/۲ ص ۱۶۶
- اگر کوئی وصیت کرے کہ میرا مال عقلمند آدمی کو دیا جائے تو زاہد کو دیدیا جائے ۲۱۵/۱ ص ۹۶
- آلام و مصائب بظاہر تلخ ہیں لیکن باطن میں روح کیلئے لذت بخش ہیں ۱۵۹/۱ ص ۳۵۰
- القائے شیطانی سے کوئی شخص محفوظ نہیں ۸۲/۲ ص ۲۸۸
- امتِ مسلمہ تمام امتوں سے افضل ہے ۴۴/۲ ص ۱۶۴
- امت کے متقی لوگ تکلفات سے بری ہیں ۶۸/۱ ص ۲۱۰
- امراء کی صحبت سے پرہیز اور فقراء کی صحبت کی ترغیب ۱۳۲/۱ ص ۳۲۱
- ان اعمالِ صالحہ کا بیان جن کے ساتھ آیاتِ قرآنی میں بہشت کا وعدہ ہے ۳۰۴/۱ ص ۴۷۵
- اندراج النہایت فی البدایت کی تحقیق ۴۳/۲ ص ۱۵۱
- انسان اپنے مولیٰ تعالیٰ کے حکم کا محکوم اور غلام ہے ۳۷/۲ ص ۲۲۰
- انسان اور اس کے قلب کی جامعیت ۹۵ ص ۲۵۹
- انسان پر لازم ہے کہ صحیح عقائد کے بعد آنحضرتؐ کی اتباع، شرائع و احکام کا علم پھر تصوف میں قدم رکھے ۱۴/۲ ص ۵۸
- انسان جب تک پراگندہ متعلقات سے آلودہ رہتا ہے محبوبِ حقیقی سے محروم رہتا ہے ۴۲/۲ ص ۱۵۴
- انسان جس طرح باطنی جمعیت کا محتاج ہے اسی طرح ظاہری جمعیت کا بھی محتاج ہے ۴۵/۱ ص ۱۶۶
- انسان حرام کاموں سے اسوقت تک نہیں بچ سکتا جب تک کہ فضول مباحات سے پرہیز نہ کرے ۲۶۶/۱ ص ۳۶۶

Marfat.com

• انسان خواہ کتنا ہی بڑا ولی ہو جائے لیکن معمولی پیغمبر کے قدم تک نہیں پہنچ سکتا ۱۲۲/۱ ص ۳۷۹

•

• انسان عالمِ خلق اور عالمِ امر کا جامع ہے ۳۰/۱ ص ۸۴ و ۳/۲ ص ۲۶۴

• انسان کا جو مقصود ہوتا ہے اسی کی طرف توجہ لگی رہتی ہے ۳۰/۳ ص ۲۹

• انسان کا قلب عالمِ خلق اور عالمِ امر کے درمیان برزخ ہے ۳۴/۱ ص ۱۳۸

• انسانِ کامل کی خصوصیات ۱۳/۲ ص ۵۷

• انسانِ کامل اور انسانِ ناقص کے درمیان فرق ۳۰/۳ ص ۱۰۷

• انسانِ کامل ہی کے لئے مرتبہ خلافت و قیومیت شایاں ہے ۴/۲ ص ۲۶۷ و ۹/۳ ص ۲۳۸

• انسانِ کامل کے تعینات ۳/۲ ص ۲۶۴

• انسان کو اپنا محاسبہ کرتے رہنا چاہئے ۱۵۴/۱ ص ۲۲۴

• انسان کی جامعیت اور اس مقام کے بعض پوشیدہ اسرار ۲/۱ ص ۲۱۳ و ۳۱۰/۱ ص ۴۸۷ و ۱۱/۳ ص ۳۸

• انسان کی احدیتِ مجردہ کے مظہر ہونے کا بیان ۱/۲ ص ۵۴

• انسان کی حالت کا تغیر و تبدل ۱۰۲/۱ ص ۲۹۲ و ۱۲۹/۱ ص ۳۱۷

• انسان مدنی الطبع پیدا کیا گیا ہے اور اپنے تمدن میں بنی نوعِ انسان کا محتاج ہے ۶۲/۲ ص ۴

• انسان میں جو کچھ کمالات خلیفہ بننے کا راز وغیرہ ہیں سب مرتبہ وجوب تعالیٰ و تقدس سے
مستفاد ہیں ۳۱۰/۱ ص ۴۸۷

• انسان میں دو چیزیں ایسی ہیں جو عرش میں بھی نہیں ایک "جزوِ ارضی" اور دوسری "ہیئتِ وحدانی" ۱۱/۲ ص ۵۴

• انسان نادانی کے باعث اپنے ظاہری امراض کے ازالہ کی فکر میں لگا رہتا ہے اور
باطنی امراض کے علاج سے غافل ہے ۴۹/۱ ص ۱۰۶

• انسان نیک اعمال کی وجہ سے مخلوقات میں سب سے بہتر اور بداعمالیوں کی وجہ سے سب سے بدتر ہے
۲/۱ ص ۲۱۴ و ص ۱۲۹ ص ۳۱۷

• اولاد کو قتل کرنا حرام ہے ۲۱/۳ ص ۱۳۵ • اویسی کہنے کا مطلب ۱۲۱/۳ ص ۳۷۴

• اہل اللہ پر طعن کرنا خسارہ کا باعث ہے ۱۴۸/۱ ص ۳۰۴

Marfat.com

- اہل اللہ کی ایک دوسرے پر فضیلت اپنی اپنی استعداد کے اعتبار سے ہے ۲۰۹/۱ ص ۴۸
- اہلِ سکر "مقامِ ولایت" کے مناسب ہیں اور اہلِ صحو "مقامِ نبوت" کے ۲۲/۱ ص ۹۵
- اہلِ سنت وجماعت کا اہلِ بیتؓ اور صحابہ کرامؓ سے متعلق مسلک ۳۶/۲ ص ۱۰۷
- اہلِ سنت وجماعت کے مطابق معتقدات کی ترغیب ۹۱/۱ ص ۲۵۶ و ۱۱۲/۱ ص ۲۹۷ و ۱۹۳/۱ ص ۵۰
- اہلِ کرم کا شیوہ ایثار و قربانی ہے ۱۹۷/۱ ص ۵۸
- آئندہ کے لئے امید رکھنا مذموم ہے ۴۵/۱ ص ۱۶۹
- ایصالِ ثواب کا بہترین طریقہ ۲۸/۳ ص ۱۰۳ • ایک اہم راز ۲۱/۲ ص ۴۷
- ایک خطیب کی مذمت جس نے عیدین کے خطبہ میں خلفائے راشدین کے نام کو ترک کیا ۱۵/۲ ص ۶۱
- ایک سالک تیس (۳۰) سال تک روح کو خدا سمجھ کر اس کی پرستش کرتا رہا ۲۵۳/۱ ص ۱۹۵
- ایک غلط فہمی اور اس کا ازالہ ۲۴/۱ ص ۱۳۱
- ایک واقعہ کی تعبیر ۲۴/۱ ص ۹۱
- ایمانِ استدلالی اور ایمانِ تقلیدی کا بیان ۲۷۲/۱ ص ۳۲۱
- ایمان اور رضائے الٰہی کے لئے کفر و شرک سے بیزاری ضروری ہے ۲۶۶/۱ ص ۲۷۷
- ایمان اور کفر کا دار و مدار خاتمہ پر ہے ۱۷/۳ ص ۵۹
- ایمان اور نیک اعمال کے ساتھ بوڑھا ہونے پر خوشخبری ۹۹/۱ ص ۲۵۳
- ایمان بالغیب اور ایمان شہودی کا بیان ۲۷۲/۱ ص ۳۰۳ و ۶/۲ و ۹/۲ ص ۲۳ و ۴۵ و ۴۶/۲ ص ۱۷۶
- ایمان تصدیقِ قلبی اور اقرارِ لسانی کا نام ہے ۹۷/۲ ص ۲۴۰ و ۱۷/۳ ص ۵۹
- ایمان سے مراد دینی امور کی تصدیق کرنا اور زبان سے اقرار کرنا ہے ۲۶۶/۱ ص ۲۷۷ و ص ۲۸۲
- ایمان کے کم اور زیادہ ہونے میں علماء کا اختلاف ہے ۲۶۶/۱ ص ۲۸۲
- ایامِ ہنود (ہندوؤں کے خاص دن) کی تعظیم کرنا کفر ہے ۴۱/۳ ص ۱۳۰

Marfat.com

(ب)

- بابا آبریز کا حضرت آدمؑ کی طینت میں پانی دینا ۲۸/۲ ص۹۲
- باطنی امراض میں سب سے بڑا مرض غیرِ حق کے ساتھ دل کی گرفتاری ہے ۱۰۹/۱ ص۲۹۴
- باطنی ہجرت مخلوق کے درمیان رہ کر ان سے الگ رہنا ہے ۴۴/۱ ص۱۶۴
- بدعت اور سنت ایک دوسرے کی ضد ہیں یا وہ ایک کے وجود سے دوسرے کی نفی لازم آتی ہے ۲۵۵/۱ ص۱۹۷
- بدعت خواہ حسنہ ہو یا سیئہ اس کی وجہ سے سنت کا دور کرنا لازم آتا ہے 〃 〃
- بدعت کی ۲ دو قسمیں ہیں حسنہ اور سیئہ، مگر یہ فقیر ان بدعتوں میں سے کسی بدعت میں حسن اور نورانیت مشاہدہ نہیں کرتا ۱۸۶/۱ ص۴۰
- بدعات کی تردید میں چند احادیث مقدسہ ۱۸۶/۱ ص۴۰
- بدعات کے دور کرنے کی ترغیب ۱۰۵/۳ ص۳۲۳
- بدعتی فرقوں کے گروہ کی تفصیل، نیز یہ سب بہت بعد کی پیداوار ہیں ۶۷/۲ ص۲۴۹
- بدعتی فرقے اور ناجیہ فرقے کے درمیان فرق ۳۸/۳ ص۱۲۵
- بدعتی فرقے کے لئے تکفیر کی جرأت نہیں کرنی چاہیے ۳۸/۳ ص۱۲۵
- بدعتی کی صحبت کا ضرر ۵۴/۱ ص۱۸۵
- بعض بدعات کی نشاندہی ۱۳۱/۱ ص۳۲۲ و ۱۶۸/۱ ص۳۷۳
- برا آدمی جو کچھ کرتا ہے وہ برا ہی ہوتا ہے ۹/۱ ص۵۴
- بزرگوں کا طریقہ کبریتِ احمر ہے ۳۷/۱ ص۱۴۳
- بزرگوں کی صحبت کی ترغیب ۱۱۷/۱ ص۳۰۴ و ۵۲/۲ ص۱۸۸
- بزرگوں کی نسبت و صحبت کو غنیمت سمجھنا چاہیے ۱۴۲/۱ ص۳۳۱
- بعض افراد پر انبیاء رشک کریں گے ۱۲۲/۳ ص۳۸۹
- بعض خلافِ عقل واقعات کی نشاندہی ۵۵/۴ ص۲۱۴
- بعض سالکین پر جلد اثر نہ ہونے کی وجہ ۱۴۵/۱ ص۳۳۵
- بعض علماء کہتے ہیں کہ سات چیزیں فنا نہ ہوں گی ۷۵/۲ ص۱۷۰

Marfat.com

- بعض لوگ قرآن کریم اس طرح پڑھتے ہیں کہ قرآن کریم اُن پر لعنت کرتا ہے ۱۰۵/۱ ص ۲۸۷ و ۵۳/۲ ص ۱۹۰
- بغیر حساب کے بہشت میں جانے والے حضرات کا بیان ۱۲/۲ ص ۴۷
- بلند ہمتی اجازت نہیں دیتی کہ انسان ادنیٰ اور حقیر باتوں پر اتر آئے ۳۸/۱ ص ۱۲۶
- بلند ہمتی چاہتی ہے کہ اس کے ہاتھ میں کچھ بھی نہ آئے اور اس کے نام و نشان کی بھی شہرت نہ ہو۔ ۲۶/۱ ص ۳۱۲ و ۱۴۳/۱ ص ۲۵
- بندگی سے لذت حاصل کرنا محبوبوں کا خاصہ ہے ۹/۱ ص ۵۵۔
- بندگی کے مقام کے پیش نظر ہر حال میں حق تعالیٰ سے راضی رہنا چاہیے۔ ۱۰۲/۱ ص ۲۰۳
- بندوں کے حقوق ادا کرنے میں بھی پوری کوشش کرنی چاہیے ۷۳/۱ ص ۲۲۴
- بندہ کا فضول کاموں میں مشغول ہونا حق تعالیٰ سے روگردانی کی علامت ہے ۷۳/۱ ص ۲۱۹ و ۱۲۳/۱ ص ۳۰۹
- بندہ کا نفس خود حجاب ہے ۲۴/۳ ص ۱۰۱ • بہتان و افتراء سے ممانعت ۴۱/۳ ص ۱۳۵
- بندہ کو آرزو سے کیا کام، چاہیے کہ حق تعالیٰ کو وراء الوراء میں تلاش کرے ۲۴/۲ ص ۸۶
- بندہ کو چاہیے کہ اپنے باطن کو ماسوائے حق کی گرفتاری سے آزاد رکھے ۴۹/۱ ص ۱۷۶
- بہت سے روزے دار ایسے ہوتے ہیں کہ ان کو روزے سے بھوک پیاس کے علاوہ کچھ حاصل نہیں ہوتا ۱۰۵/۱ ص ۲۸۹
- بہشت میں داخلہ ایمان پر موقوف ہے اور دوزخ میں داخلہ کفر کی وجہ سے ہوگا ۲۶۶/۱ ص ۲۶۷
- بے فائدہ کاموں میں مشغول ہونا عقل و دانش سے بہت دور ہے ۱۴۸/۱ ص ۳۳۰ و ۶۵/۲ ص ۲۲۸
- بہشت سے مراد ۱/۳ ص ۲۹۸ • بہشت و دوزخ حق ہے ۲۶۶/۱ ص ۲۰۴
- بے دینوں کی اہانت اور اُن کے معبودوں کی تحقیر کی ترغیب ۲۶۹/۱ ص ۳۰۰ ۔
- بے ریش لڑکوں اور حسین عورتوں کو دیکھنا منع ہے ۲۴۳/۱ ص ۱۵۱

(پ)

- پل صراط، بہشت اور دوزخ سب حق ہیں ۶۷/۲ ص ۲۳۹
- پنجگانہ لطائف ولایت صغریٰ و کبریٰ ۲۶۰/۱ ص ۲۱۱
- پنجگانہ مراتب، یعنی محبوبیت[1]، محبیت[2]، محبت[3]، حب[4] اور رضا[5] ۷/۲ ص ۴۷
- پہاڑوں کی چوٹی پر رہنے والے مشرکوں کا حشر ۲۵۹/۱ ص ۲۰۷

Marfat.com

- پیرِ ناقص کا ضرر ٢٣/١ ص ٩٧
- پیر اگرچہ مریدوں کے کمالات کے حصول کا ذریعہ ہے لیکن مرید بھی پیر کے کمالات کا باعث ہیں ٢٥٦/١ ص ٢٠٠
- پیری مریدی تعلیم و تعلم پر موقوف ہے کلاہ و شجرہ پر نہیں ٢٢١/١ ص ١٢٠ و ١٨/٢ ص ٩٨

(ت)

- تاویل کی گنجائش کا میدان بہت وسیع ہے خواب خیال کے مکر میں ہرگز نہ پھنسیں ١٢٢/١ ص ٣٠٩
- تجلیٔ ذاتی جو دوسروں کے لئے برق کی مانند ہے مشائخ نقشبندیہ کے لئے دائمی ہے ٢٤٣/١ ص ١٦٩
- تجلیٔ ذاتی برقی کی تحقیق ١٠٠/٣ ص ٢٩٩ • تجلی کے معنی ٢٢١/١ ص ١١٥
- تجلیٔ صوری سیر آفاقی میں داخل ہے ٣٠/١ ص ١١٦
- تجلیاتِ ذاتیہ والے حضرات سماع و وجد کے محتاج نہیں ٢٨٥/١ ص ٣٥٠
- تحفوں کے وصول ہونے پر دعائے خیر ٩٠/١ ص ٢٥٥
- تخلیقِ انسانی کا مقصد ٣٠/١ ص ١١٨ و ١١٠/١ ص ٢٩٥
- تخلیہ و تحلیہ ضروری نہیں نہایت النہایت کو نفس و آفاق سے باہر ثابت کرنا ہے ٤٢/٢ ص ١٣٦
- ترویجِ شریعت کے فضائل ٤٨/١ ص ١٢٥ • تزکیۂ نفس کا طریقہ ٦٠/٣ ص ١٢٨
- تسبیح و تہلیل سے بہشت میں درخت لگاؤ ١٠٠/٣ ص ٢٩٧
- تصدیقِ قلب اور یقینِ قلب کے درمیان فرق ٥٠/٢ ص ١٥٧
- تعلیمِ طریقت سے متعلق ہدایات ٢١١/١ ص ٩٠
- تعینِ اول وجودی کی تحقیق ٩٣/٣ ص ٢٧٤
- تعینِ وجودی اور انبیاء، ملائکہ، اولیاء، عام مومنین اور کفار کے تعینات کا بیان ١١٤/٣ ص ٣٤٤
- تفکر کی فضیلت ٤/٣ ص ٣٢ • تقویٰ کا بیان ٩/٣ ص ٣٦، ٣٧
- تکوینِ عالم کی تشریح ٦٠/٣ ص ١٧٦
- تلوین و تمکین کا بیان ١٨/١ ص ٨٠ و ١٧٥/١ ص ٢٨
- تمام امور میں دیندار علماء کے فتووں کے مطابق زندگی بسر کرنی چاہئے ٤٧/١ ص ٢١٥
٤١/١ ص ٢١٥ و ٤٢/١ ص ٢١٦ و ٤٣/١ ص ٢٢٤

Marfat.com

• تمام سنتیں حق تعالیٰ کی پسندیدہ ہیں اور تمام بدعتیں مرضیات نہیں ہیں ۲۵۵/۲ ص ۱۹۷

• تمام سعادتوں کا سرمایہ سنت کی پیروی میں ہے اور تمام فسادات کی جڑ شریعت کی مخالفت میں ہے ۱۱۴/۱ ص ۳۰۱

• تمام علوم صرف دو تین حرفوں میں مندرج ہیں ۲۰۱/۱ ص ۶۵

• تمام فرقوں میں سب سے برا فرقہ وہ ہے جو اصحاب پیغمبر کے ساتھ بغض رکھتا ہے ۵۴/۱ ص ۱۸۵

• تمام کشفیات کا کتاب و سنت اور ظاہر شریعت کے مطابق ہونا ۱۳/۱ ص ۶۹

• تمام مبادی تعینات خواہ وہ تعینِ وجودی جلی سے ہوں یا تفصیلی سب کی نسبت مبادی موجودات کی پیدائش کے ساتھ ہے لیکن موجوداتِ اخرویہ کی نسبت مبادی تعینات کمالاتِ ذاتیہ سے ہے ۱۱۲/۳ ص ۳۲۵

• تمام مخلوقات میں بہتر بھی انسان ہی ہے اور کائنات میں سب سے بدتر بھی انسان ہی ہے ۴۲/۱ ص ۲۱۴

• تمام مواعظ و نصائح کا خلاصہ یہ ہے کہ علمائے اہل سنت و جماعت کی متابعت اور علمائے سوء کی صحبت سے اجتناب کرنا ہے ۲۱۳/۱ ص ۹۳

• تواضع کی فضیلت ۶۹/۱ ص ۲۱۲

• تواضع دولت مندوں کو زیب دیتی ہے اور استغنا فقراء کو ۹۸/۱ ص ۲۱۰

• توبہ و استغفار کی تاکید ۱۰۷/۳ ص ۳۲۷

• توبہ و انابت، تقویٰ اور پرہیزگاری کا بیان ۲۶/۲ ص ۲۴۹

• توبہ کرنے میں کل تک کی بھی تاخیر نہ کرنی چاہئے کیونکہ موت اچانک آجاتی ہے ۶۴/۲ ص ۲۳۱

• توحید سے مراد ۱۱۱/۲ ص ۲۹۶

• توحید کی ابتدا کا ظہور ۳۵/۲ ص ۱۰۱

• توسط اور عدم توسط کی حقیقت ۱۳۱/۳ ص ۳۶۸

• تھوڑی چیز بہت چیز پر دلالت کرتی ہے ۹/۱ ص ۵۵ و ۱۸/۱ ص ۸۵ و ۲۹/۱ ص ۱۱۴

Marfat.com

(ج)

- جامۂ فرجی (عبا) جو بار ہا پہنا گیا ایک صاحب کے لئے بھیجا گیا ۲۰۶/۱ ص ۴۲
- جب تک سالک خودی کو نہ مٹائے حق تعالیٰ کے کمالات سے محروم رہتا ہے ۹/۱ ص ۵۶
- جب قالب کے اجزا اعتدال پر آجائیں تو ان کے ساتھ جماد کی صورت ۵۰/۲ ص ۱۸۵
- جب قرب الٰہی کا حصول سلوک طے کرنے پر موقوف ہے لہذا سلوک کے متعلق تفصیلات؟ ۳۱۳/۱ ص ۴۹۶
- جذبے کو سلوک کے بغیر چارہ نہیں ۲۸۷/۱ ص ۳۶۸ و ۱۲۱/۳ ص ۳۷۱
- جسدی دوری کا خیال نہ کریں روحانی دوری نہ ہونی چاہیے ۲۵۰/۱ ص ۱۸۰
- جس شخص کی آنکھ اس کے قبضے میں نہیں اس کا دل بھی اس کے قابو میں نہیں ۱۱۷/۱ ص ۳۰۳
- جس طرح اسلام مجازی کفر مجازی سے بہتر ہے اسی طرح اسلام طریقت بھی کفر طریقت سے بہتر ہے ۹۷/۲ ص ۲۸۰
- جس طرح کتاب و سنت کے مطابق اعتقاد رکھنا ضروری ہے اسی طرح اس کے مطابق عمل کرنا بھی ضروری ہے ۲۸۶/۱ ص ۳۶۳
- جس نے اللہ تعالیٰ کے لئے تواضع اختیار کی اللہ تعالیٰ نے اس کو بلند کر دیا ۶۹/۱ ص ۲۱۲
- جس نے ان (حق تعالیٰ کے دوستوں کو) پہچان لیا اس نے حق تعالیٰ کو پہچان لیا اور جب تک حق تعالیٰ کو نہ پایا ان کو نہ پہچانا ۵۲/۲ ص ۱۸۹ و ۳۷/۲ ص ۲۶۶
- جمیلِ مطلق کی طرف سے جو بھی آئے جمیل ہی ہے ۳۷/۳ ص ۱۲۴
- جن لوگوں تک اسلام نہیں پہنچا ان کا کیا حشر ہوگا ۱۵۹/۱ ص ۲۰۶
- جنت کی چھت عرش مجید ہے ۱۶/۲ ص ۶۵
- جنت میں داخل ہونا اور دوزخ سے بچنا شریعت کے احکام بجا لانے پر منحصر ہے ۴۶/۳ ص ۱۷۵
- جزوِ ارضی اور ہیئت وحدانی کے فضائل ۱/۲ ص ۵۴
- جو اسباب مخلوق کی دلجمعی کے ہیں وہ ان صوفیہ کے لئے تفرقے کا باعث ہیں ۱۱۹/۱ ص ۳۰۵
- جواہر خمسہ کا حصول آنحضرتؐ کی کامل تابعداری پر منحصر ہے ۳۴/۲ ص ۱۳۷
- جو بقا فنائے کامل کے بعد حاصل ہوتی ہے وہ زائل نہیں ہوتی ۳۰/۱ ص ۱۱۷

Marfat.com

- جو اجتماع تفرقے کا باعث ہو اس سے پرہیز کرنا چاہیے ۱۷۶/۱ ص ۲۹
- جوانی کے زمانے کو غنیمت جانیں اور بیکار کاموں میں صرف نہ کریں ۱۴۳/۱ ص ۳۳۲ و ۳۵/۲ ص ۱۲۱
- جو علوم شریعت کے مطابق ہیں ان میں سرمو مخالفت کی گنجائش نہیں اور یہی خصوصیت ان علوم کے صحیح ہونے کی علامت ہے ۱۰۷/۱ ص ۲۹۱
- جو بھی مقبول ہوتا ہے وہ بلا علت مقبول ہو جاتا ہے ۲۳۹/۱ ص ۱۶۴
- جو کچھ دیکھتے جانتے اور پہچانتے ہیں سب غیر حق ہے ۳۸/۱ ص ۱۲۵ و ۴۲/۲ ص ۱۲۶
- جو یہ کہتا ہے کہ میں حق تعالیٰ کے نزدیک ہوں وہ دور ہے اور جو دور سمجھتا ہے وہ نزدیک ہے تصوف یہی ہے ۲۸۷/۱ ص ۳۷۲
- جہاد کا مقصد کلمۂ اسلام بلند کرنا ہے ۵۰/۲ ص ۱۸۲، ۶۹/۲ ص ۲۵۷ و ۲۵۸

(چ)

- چوری کرنا گناہ کبیرہ ہے ۷۱/۳ ص ۱۳۱
- چند روزہ زندگی فقراء کے ساتھ گذارنی چاہیے ۱۵۶/۱ ص ۳۴۶

(ح)

- حاصل معرفت ۸۸/۳ ص ۲۵۷
- حجابات کا اٹھنا شہود کے اعتبار سے ہے نہ کہ وجود کے اعتبار سے ۴/۲ ص ۱۳۴
- حرام چیزوں سے اجتناب کرنا اور حلال چیزوں کو مباح جاننا ضروری ہے ۱۶۳/۱ ص ۳۶۴
- حروف اور آوازیں پوشیدہ معانی کے مظاہر اور چھپے ہوئے کمالات کے آئینے ہیں ۱۲۵ ص ۳۱۲
- حساب، میزان اور پل صراط حق ہے ۲۶۶/۱ ص ۲۷۴
- حسنِ صوری سے بہت زیادہ لذت حاصل کرنے کے اسرار ۹۸/۳ ص ۲۹۰
- حصول و وصول کے درمیان فرق ۲۳۱/۱ ص ۱۳۸
- حضور اور دوام آگاہی کا مطلب ۱۶/۳ ص ۲۷ ۔ حضورِ نقشبندیہ ۲۹۰/۱ ص ۴۰۷
- حق بات تلخ معلوم ہوتی ہے ۴۷/۱ ص ۲۰۹ و ۴۸ ص ۲۱۱
- حقائقِ ممکنات کا بیان ۱/۲ ص ۲۳

Marfat.com

• حقائقِ موہوم" جو کہ عالم ہے اور "موجودِ حقیقی" جو کہ صانعِ عالم ہے ان کے درمیان فرق ۱۷/۳ ص ۲۰۰

• حقوق العباد کی اہمیت ۶۷/۱ ص ۲۳۰

• حقیقت اور طریقت دونوں حقیقتِ شریعت سے عبارت ہیں ۷۵/۱ ص ۱۸۸

• حقیقتِ عدم ۹۹/۲ ص ۲۲۰ • حقیقتِ کائنات ۷۶/۳ ص ۱۹۳

• حقیقت کے مقابلے میں طریقت کا کوئی اعتبار نہیں اور نفی کو اثبات سے کچھ نسبت نہیں ۵۹/۲ ص ۲۲۰

• حلال وحرام کا حکم قطعی ہے ۱۰۲/۱ ص ۲۸۱

• حلول کے رد میں صاحبِ عوارف کے قول کی شرح ۱۱۹/۲ ص ۳۶۲

(خ)

• خادم اور مخدوم کے امتیاز کی تحقیق ۱۲۲/۳ ص ۳۸۵

• خاصانِ خدا جس طرح عیش و آرام سے لذت حاصل کرتے ہیں اسی طرح مصائب سے بھی لذت پاتے ہیں ۹۹/۲ ص ۳۳۴

• خطائے کشفی خطائے اجتہادی کا حکم رکھتی ہے ۳۱/۱ ص ۱۲۴

• خطرات و وساوس کو دور کرنے کی ترغیب ۶۰/۱ ص ۱۹۴

• خطرات و وساوس کا آنا کمالِ ایمان کی علامت ہے ۱۸۲/۱ ص ۲۶

• خلافِ شرع العاب پر تنبیہ ۴۷/۱ ص ۲۲۶

• خلافِ شریعت مجاہدات کا رد ۲۳/۲ ص ۸۰ • خلق و خو کی حقیقت ۵۸/۳ ص ۱۷۱

• خلوت در انجمن اور سفر در وطن کی شرح ۲۲۱/۱ ص ۱۱۷

• خواب اور واقعات اعتماد اور اعتبار کے لائق نہیں ۱۹۰/۱ ص ۲۶۴

• خواب میں کبھی قوتِ متخیلہ غیر واقع کو واقع تصور کر لیتی ہے ۱۰۷/۱ ص ۲۸۹

• خواب و خیال کا کچھ بھروسہ نہیں ۸۸/۲ ص ۲۱۸

• خوارج اور روافض کا حال ۳۶/۲ ص ۱۰۵ • خوارق و کرامات ۹۲/۲ ص ۲۹۳ و ۲۹۷

• خوارق و کرامات کے بکثرت و بقلت ظاہر ہونے کا اسرار ۸۶/۳ ص ۲۴۵

• خوارقِ عادات کی ۲ قسمیں ہیں ایک حق تعالیٰ کے علوم و معارف، دوم مخلوقات کی صورتوں کا کشف ۲۹۳/۱ ص ۴۲۱

Marfat.com

• خواصِ بشر خواصِ مَلک سے افضل ہیں ۱۲/۳ ص ۵۵
• خوارق کے ظہور کی کثرت افضلیت کی دلیل نہیں ۲۹۳/۱ ص ۴۲۱
• خوارق کا ظاہر ہونا ولایت کے ارکان میں سے نہیں ۱۰۱/۱ ص ۲۸۷ و ۹۲/۲ ص ۲۹۳
• خیالی مکشوفات پر اہلِ سنّت کے عقائد کو ہرگز نہ چھوڑیں ۳۱/۳ ص ۱۱۰

(د)

• درجاتِ ولایت ۲۱/۱ ص ۹۰ • درک و انکشاف کا فرق ۴۸/۳ ص ۱۹۴
• دعا کی اہمیت ۵/۲ ص ۲۷ • درحقیقت انسان کا معبود اس کی اپنی نفسانی خواہش ہر جھنا ص ۲۸۵
• دعوت قبول کرنے کی چند شرائط ۲۶۵/۱ ص ۲۵۰
• دقیق مسائل کا جواب بھی دقیق عبارت میں ہوگا۔ ۹۱/۲ ص ۲۷۱
• دُمدار ستارے کا طلوع ہونا ۶۹/۲ ص ۲۵۳
• دن رات کے محاسبہ کی تاکید ۳۰۹/۱ ص ۴۸۶
• دنیا آخرت کی کھیتی ہے ۲۳/۳ ص ۹۷ و ۴۲/۱ ص ۹۴ و ۲۶۳/۱ ص ۲۴۶
• دنیا و آخرت دو سوکنوں کی طرح ہیں ۳۳/۱ ص ۱۳۴ و ۴۳/۱ ص ۲۱۸ و ۲۳۴/۱ ص ۱۵۳
• دنیا و اہلِ دنیا کی مذمت ۴۳/۱ ص ۲۱۸ و ۱۳۸/۱ ص ۳۲۸، ۸۹/۱ ص ۲۵۴ و ۱۵۳/۱ ص ۳۴۳
• دنیا اور اس کی نعمتوں میں گرفتار ہونے کی مذمت ۲۰۶/۱ ص ۷۱
• دنیا اور جو کچھ اس میں ہے اس لائق نہیں کہ آخرت کے احوال کو چھوڑ کر اس میں مشغول ہوجائے ۶۵/۲ ص ۲۱۸
• دنیا دار العمل ہے اور مقامِ دعوت ہے لیکن شہود و مشاہدہ کی حقیقت آخرت میں ہے ۹۳/۲ ص ۳۰۱
• دنیا حق تعالیٰ کی مغضوبہ ہے ۴۲/۱ ص ۲۲۷ و ۱۰/۱ ص ۲۹۵، ۲۳۴/۱ ص ۱۵۳ و ۳۰۲/۱ ص ۴۴۱
• دنیا حق تعالیٰ کے نزدیک مخلوقات میں سب سے بدتر ہے ۳۳/۱ ص ۱۳۴
• دنیا سے پرہیز اور آخرت کی ترغیب ۵۵/۳ ص ۱۶۶ و ۸۱/۳ ص ۲۸۳ و ۲۸۴
• دنیا کا بہترین سامان رنج و غم ہے اور اس کی سب سے لذیذ نعمت مصیبت و الم ہے ۲۹/۲ ص ۹۳
• دنیا کی آرائش ایک دھوکہ ہے اگر اس کی ذرا سی بھی قدر و قیمت ہوتی تو کفار کو ذرہ برابر کوئی چیز نہ دی جاتی ۸۹/۱ ص ۲۵۴، ۹۸/۱ ص ۲۷۰ • دنیا کا سامان محض فریب ہی فریب ہے ۱۶۵/۲ ص ۳۶۷

Marfat.com

- دنیا کافروں کے حق میں جنت ہے ۹۹/۲ ص ۳۳۳ — دنیا مومن کے لئے قید خانہ ہے ۶۴/۲ ص ۲۲۷
- دنیا کی مذمت ۵/۱ ص ۴۷ و ۱۵/۱ ص ۹۶ و ۳۲/۲ ص ۱۴۰ و ۱۹/۱ ص ۵۷
- دنیا کی زندگی محض کھیل تماشا، زینت، ایک دوسرے پر فخر کرنا اور اموال و اولاد میں زیادتی ہے ۲۲/۱ ص ۱۴۰
- دنیا کی امیدوں کے حاصل نہ ہونے سے دل تنگ نہیں ہونا چاہئے ۶۴/۲ ص ۲۲۷
- دنیا کی ظاہری شان و شوکت پر راغب نہ ہوں اور روشن شریعت کے مطابق عمل کریں ۸۲/۲ ص ۲۸۴
- دنیا کی چند روزہ زندگی پر دائمی عذاب مقرر کرنے کی وجہ ۲۶۶/۱ ص ۲۶۶
- دنیا کے کاموں کو کل پر ڈالیں اور آخرت کے اعمال میں آج ہی سے مشغول ہو جائیں ۳۷/۱ ص ۲۲۱
- دنیاوی جاہ و منصب کی مذمت اور اتباع شریعت کی تاکید ۵۵/۳ ص ۱۶۶
- دنیاوی لذت اور رنج و غم کی حقیقت ۶۴/۱ ص ۲۰۳
- دنیاوی مصائب کی حقیقت ۹۹/۲ ص ۳۳۳ و ۲/۳ ص ۲۴
- دنیاوی مصائب بظاہر جراحت معلوم ہوتی ہیں لیکن حقیقت میں ترقیات کا موجب ہیں ۱۷/۲ ص ۶۶
- دوام آگاہی کی کیفیت ۹۹/۱ ص ۲۷۱
- دوام آگاہی سے متعلق ایک مثال ۹۹/۱ ص ۲۷۵
- دولت مندوں سے ایسے بھاگو جیسے شیر کے خوف سے بھاگتے ہیں ۱۱۶/۱ ص ۳۰۳
- دولت مندوں اور منعموں کی صحبت زہر قاتل ہے ۸۵/۱ ص ۲۵۱
- دولت مندوں کی صدر نشینی سے درویشوں کی جاروب کشی بہتر ہے ۱۱۶/۱ ص ۳۰۳
- "دید عاریت" والا شخص مقام عبدیت سے مشرف ہو جاتا ہے ۲۳۴/۱ ص ۱۴۸
- "دید قصور" کی اہمیت ۲۲۲/۱ ص ۱۲۴، ۲۴۲/۱ ص ۱۶۸، ۲۴۸/۱ ص ۱۷۸، ۵۳/۲ ص ۱۹۰
- دید قصور کی بنا پر کافر فرنگ کو بہتر جاننا ۲۲۲/۱ ص ۱۲۳
- دیندار علما کی کمیابی ۵۳/۱ ص ۱۸۲
- دین کو دنیا کے ساتھ جمع کرنا دشوار ہے ۴۷/۱ ص ۲۱۶

Marfat.com

(ذ)

- ذرّہ برابر ایمان کی برکت ۲۶۶/۱ ص ۲۸۰
- ذکرِ الٰہی کی تاکید ۱۷/۳ ص ۶۶
- ذکرِ جہر بدعت ہے ۲۳۱/۱ ص ۱۳۹
- ذکر سے مراد غفلت دور کرنا ہے نہ یہ کہ ذکر کو محض کلمۂ نفی و اثبات کی تکرار میں محدود کر دیا جائے ۴۶/۲ ص ۱۷۳
- ذکر سے متعلق بعض ضروری نصائح ۲۴۲/۱ ص ۱۶۷
- ذکر شروع کرنے سے پہلے اعوذ پڑھنا چاہیے۔ ۲۵/۳ ص ۹۳
- ذکر کا طریقہ ۲۰۳/۱ ص ۷
- ذکر کی اہمیت ۹۳/۱ ص ۲۵۸
- ذکرِ کثیر کی ترغیب ۲۰۶/۱ ص ۷۳ و ۹۳/۱ ص ۲۵۸
- ذکر میں مشغول رہیں اور سب سے چشم پوشی اختیار کریں ۲۰۴/۱ ص ۷ و ۴۷/۲ ص ۱۷۷
- ذکرِ لسانی لقلقہ، ذکرِ قلبی وسوسہ، ذکرِ روح تحرک اور ذکرِ سر کفر ہے ۲۴۵/۱ ص ۱۷۱
- ذوق و وجدان کا دور ہونا وجدان سے بہتر ہے ۲۵۰/۱ ص ۱۸۰

- رابطہ کی اہمیت ۱۸۷/۱ ص ۴۳
- رابطۂ شیخ کی خصوصیت ۲۴/۲ ص ۸۶ و ۳۰/۲ ص ۹۴
- راہِ سلوک صرف سات قدم ہے ۱۱۵/۱ ص ۳۰۲ و ۱۲۱/۱ ص ۳۰۸ و ۱۹۶/۱ ص ۵۶
- راہِ سلوک کی منازل طے کرنے کا مقصد ایمانِ حقیقی حاصل کرنا ہے ۱۶۱/۱ ص ۳۵۷
- راہِ سلوک کے دو راستے ہیں ایک یہ کہ اپنے نقص و قصور کو ہر وقت خیال میں رکھے اور اپنے نیک اعمال میں بھی اپنی نیت کو تہمت زدہ رکھے دوسرے شیخ کامل کی صحبت اختیار کرے ۱/۱ ص ۴۹
- راہِ سلوک کے مبتدی کے لئے چند نصیحتیں ۸۴/۳ ص ۲۴۳
- راہِ سلوک میں سب سے عمدہ کام محبت و اخلاص ہے ۱۲۱/۱ ص ۳۳۰
- راہِ سلوک میں اوقات کی حفاظت ضروری ہے۔ ۱۲۶/۱ ص ۲۹
- رام کرشن اور ان جیسے ہندوؤں کے دوسرے تمام معبود حق تعالیٰ کی کمترین مخلوق ہیں ۱۶۷/۱ ص ۴۰
- رافضی کے بارہ فرقے ہیں اور وہ سب اصحابِ پیغمبر کی تکفیر کرتے ہیں ۳۶/۲ ص ۱۰۹
- رسالہ مبدا و معاد کی بعض مشکل عبارتوں کا حل ۲۰۹/۱ ص ۷

Marfat.com

• رضا بالقضا اور مولیٰ تعالیٰ کے فعل سے لذت حاصل کرنی چاہیئے ۸۸/۲ ص ۲۸۹
• رقص وسماع اور مولود سے متعلق ۲۷۳/۱ ص ۳۲۶ و ص ۳۲۲
• روح اور نفس کا تعلق ۳۴ ص ۹۳ و ۹۹/۱ ص ۲۷۳
• روح اور نفس میں دونوں جہت کی جامعیت ہے ۱۵/۱ ص ۴۷
• روح کا ایسے افعال اختیار کرنا جو اجسام کے افعال کے مناسب ہیں ۲۳۹/۱ ص ۱۶۴
• رمز و اشارہ کے طور پر بعض دقیق اسرار اور نادر حقائق کا بیان ۳۱۱/۱ ص ۴۹۰

(ز)

• زکوٰۃ کا ایک دام (پیسہ) دینا اپنی مرضی سے ہزار دینار خرچ کرنے سے بہتر ہے ۵۲/۱ ص ۱۸۰ و ۱۱۴/۱ ص ۲۰۰
• زکوٰۃ ادا کرنے کی تاکید ۱۷/۳ ص ۶۴ • زنا کی حرمت و مذمت ۱۴/۳ ص ۱۳۳
• زندگی کی فرصت بہت کم ہے اور ہمیشہ کا عذاب و ثواب اسی پر مترتب ہے ۲۶۶/۱ ص ۱۳۰

(س)

• سالک دو حال سے خالی نہیں یا تو وہ مرید ہے یا مراد ۲۹۲/۱ ص ۴۳۱
• سالک دوسرے شیوخ کے پاس جا سکتا ہے لیکن پیر اول کا انکار نہ کرے ۶۳/۲ ص ۲۲۶
• سالک کو چاہیئے کہ شریعت کی اتباع اور شیخ مقتدیٰ کی محبت اپنے اوپر لازم کر لے ۲۸۰/۱ ص ۳۴۴
• سالک کبھی اپنے خیال میں زمین و آسمان اور عرش و کرسی نہیں پاتا ۲۶۴/۱ ص ۲۴۷
• سب دن حق تعالیٰ کے ہیں کوئی دن منحوس نہیں ۲۵۶/۱ ص ۲۰۱ • سرہند شریف کی فضیلت ۲۶۰/۱ ص ۲۳۴
• سکراتِ موت کا حال ۹۹/۲ ص ۳۳۶ • سکر کے مراتب ۱۲۱/۳ ص ۳۷۵ و ۲۲/۲ ص ۹۰
• سکر و صحو کی باتیں ۲۹۰/۱ ص ۴۰۹ و ۷/۱ ص ۴۶ و ۱۷/۲ ص ۲۶۱ و ۹۵/۲ ص ۲۸۳ و ۱۲۱/۳ ص ۳۷۵ و ۳۷۶
• سلسلۂ طریقت کی تعلیم کی ترغیب اور دیگر نصائح ۱۹۰/۱ ص ۴۵
• سلسلۂ عالیہ نقشبندیہ کی محبت ۸۳/۲ ص ۲۸۵ • سلوک سے مقصود شرعی اعتقادات کی حقیقت یہ
• سلوک سے مقصود اجمالی معرفت تفصیلی اور استدلالی معرفت کشفی ہو جائے ۱۵/۳ ص ۸۳ و ۸۴/۱ ص ۲۴۹
۳۴/۱ ص ۱۱۹ و ۲۶/۱ ص ۱۷۱ و ۲۱/۱ ص ۸۷ • سلوک کی قسمیں ۲۸۷/۱ ص ۳۸۴
• سلوک کی عظیم ترین شرط نفس کی مخالفت ہے جو مقام ورع و تقویٰ کی رعایت پر موقوف ہے ۲۸۶/۱ ص ۳۶۵

Marfat.com

- سماع اور وجد و رقص کے احکام کی اگرچہ بعض منتہی حضرات کو ضرورت ہوتی ہے لیکن متوسط حضرات کو مطلقاً ضرورت نہیں ۸۵/۱ ص ۳۵۰
- سماع و رقص لہو و لعب میں داخل ہیں ۲۵۸/۱ ص ۳۵۰، ۲۶۶/۱ ص ۲۹۲، ۲۹۳
- سنّت کا التزام اور بدعت سے اجتناب کی ترغیب ۱۸۶/۱ ص ۳۹، ۲۵۵/۱ ص ۱۹۶، ۱۹/۲ ص ۶۹، ۵۴/۲ ص ۱۹۳
- سنّتِ سنیہ کے نور کو بدعتوں کے اندھیروں نے پوشیدہ کر دیا اور ملّتِ مصطفویہ کی رونق کو نئی نئی گندگیوں نے ضائع کر دیا ہے ۲۶۰/۱ ص ۲۳۶
- سنت کی متابعت کی ترغیب ۲۳۷/۱ ص ۱۵۹، ۲۸۶/۱ ص ۳۵۹
- سود کے احکام ۱۰۲/۱ ص ۲۷۹، ۷۷/۲ ص ۲۷۸
- سونا چاندی اور ریشمی لباس مردوں کے لئے حرام ہے ۱۶۳/۱ ص ۳۶۴
- سیر کی ابتدا قلب سے ہے پھر عرش مجید سے پھر اسماء و صفات کے ظلال میں، اس کے بعد مقام رضا ہیں، اور یہ سب کمالات اسمِ ظاہر سے تعلق رکھتے ہیں ۲۵۷/۱ ص ۲۰۲
- سیر و سلوک کا راستہ انتہائی درجہ طویل ہے اور مطلوب انتہائی بلندی پر ہے اور درمیانی منزلیں "سراب نما" ہیں لہذا حق تعالیٰ کو وراء الوراء میں تلاش کرنا چاہئے ۱۳۸/۱ ص ۳۱۶
- سیر و سلوک سے اور تزکیۂ نفس اور تصفیۂ قلب سے مقصود نفسِ امارہ کا تزکیہ ہے ۱۴/۱ ص ۸۲، ۳۰/۱ ص ۱۱۹، ۳۵/۱ ص ۱۲۰، ۴۲/۲ ص ۱۲۸، ۴۶/۱ ص ۱۷۱
- سیر و سلوک سے مقصود مقام اخلاص حاصل کرنا ہے ۴۰/۱ ص ۱۲۹
- سیرِ انفسی ۴۷/۱ ص ۲۳۵
- سیرِ الی اللہ، سیرِ فی اللہ کا بیان ۱۴۴/۱ ص ۳۳۲، ۲۸۵/۱ ص ۳۵۶، ۲۹۰/۱ ص ۲۱۱، ۴۲/۲ ص ۱۳۷
- سیر کی ابتداء عالمِ امر سے ہے ۱۴۵/۱ ص ۳۳۴
- سیرِ مرادی اور سیرِ مریدی کی وضاحت ۱۳۱/۱ ص ۳۶۶
- سیری کا اظہار کرنے والا شخص بے حاصل ہے اور جا ہنے کو بے حاصل سمجھے وہ واصل ہے ۱۴۸/۱ ص ۳۳۸

Marfat.com

(ش)

- شان الجمات ایک ایسی عظیم الشان شان ہے کہ تمام شیون وصفات کی اس کے مقابلے میں کوئی حیثیت نہیں ۳۷/۳ ص ۲۰۴
- شان العلم کی عظمت وشان ۷۶/۳ ص ۲۱۷
- شب بیداری کی ترغیب اور مریدوں کے ساتھ رعایت ۱۰۲/۳ ص ۳۱۹
- شبِ معراج میں حق تعالیٰ کی رویت ۲۸۳/۱ ص ۳۴۷
- شرح صدر کے حصول کے بعد نفسِ مطمئنہ کے کمالات کا بیان ۲۶۰/۱ ص ۲۳۰
- شرک سے بچنے کی تاکید ۴۱/۳ ص ۱۲۹ • فنا ونقص کے کمال سے مراد ۹/۱ ص ۵۵
- شرعی احکامات نفسانی خواہشات کو دور کرنے کے لئے وارد ہوتے ہیں ۵۲/۱ ص ۱۸۰
- شرعی مسائل میں سے کسی ایک مسئلہ کو رواج دینا راہِ خدا میں کروڑوں روپے خرچ کرنے سے بہتر ہے ۴۸/۱ ص ۱۷۵
- شریعت تمام دنیوی واُخروی سعادتوں کی ضامن ہے ۳۶/۱ ص ۱۴۱
- شریعت تلوار کے نیچے ہے ۶۵/۱ ص ۲۰۵
- شریعتِ (محمدیہ) گذشتہ امتوں اور مقرب فرشتوں کے اعمال کا خلاصہ ہے ۷۹/۱ ص ۲۳۸
- شریعت پر استقامت کی ترغیب ۲۲۸/۱ ص ۱۳۳
- شریعت پر عمل کرنے کی ترغیب اور بدعت سے پرہیز کی تاکید ۲۷۸/۱ ص ۳۴۰
- شریعت سے مراد صورت وحقیقت کا مجموعہ ہے ۲۷۶/۱ ص ۳۳۴
- شریعت کو رواج دینے کی ترغیب ۱۹۵/۱ ص ۷۵
- شریعت کی ایک صورت ہے اور ایک حقیقت ۴۷/۱ ص ۲۱ و ۱۸/۲ ص ۶۸ و ۵۰/۲ ص ۱۸۰
- شریعت کی بال برابر مخالفت میں خطرہ ہی خطرہ ہے ۵۹/۱ ص ۱۹۱
- شریعت وحقیقت ایک دوسرے کا عین ہیں ۸۲/۱ ص ۲۴۸
- شریعت کی صورت اور حقیقتِ شریعت کے درمیان فرق نفسِ امارہ کی راہ سے ہے ۵۰/۲ ص ۱۸۴
- شریعت کی صورت اور حقیقتِ شریعت سے استغنا حاصل نہیں ہوتا لہذا شریعت ہر وقت اور ہر حال میں درکار ہے ۵۰/۲ ص ۱۸۶

Marfat.com

• شریعت کی حقیقی دولتِ عظمیٰ سے مشرف ہونے والے حضرات بہت کم ہیں ۱۴۲/۱ ص۲۱
• شریعت کی مخالفت کے باوجود اگر احوال و مواجید حاصل ہو جائیں تو وہ استدراج میں داخل ہیں ۴۸/۱ ص۲۳۵
• شریعت کے خلاف ہونا بے دینی کی دلیل اور الحاد کی علامت ہے لیکن کسی صوفی سے غلبہ حال میں ایسا کلام صادر ہو تو وہ معذور ہے ۲۸۹/۱ ص۳۰۴
• شریعت کے فضائل ۴۷/۱ ص۲۳۷ • شریعت کے دو جزو ۱۷/۲ ص۵۰
• شریعت کے تین جزو علم، عمل اور اخلاص ۳۶/۱ ص۱۲۱ و ۴۰/۱ ص۱۵۰ و ۵۹/۱ ص۱۹۱
• شریعت کے اعمال اور طریقت و حقیقت کے احوال سے مقصود ۹۱/۱ ص۲۵۶
• شریعت کے بغیر چارہ نہیں ۵۰/۲ ص۱۸۱
• شریعت و طریقت کے علاوہ ایک راز ۴۶/۲ ص۱۷۳
• شرم کرنی چاہیے کہ عمر کے ہزاروں دن میں سے کوئی دن حق تعالیٰ کی یاد کے لیے نہیں نکال سکتے ۴۷/۲ ص۱۷۷
• شعبدہ کی حقیقت ۳۰/۱ ص۱۱۹ • شعبدہ بازی کا ایک واقعہ ۴۴/۲ ص۱۶۱
• شعر خوانی اور قصہ گوئی کو دشمنوں کا حصہ سمجھ کر اپنی باطنی نسبت کی حفاظت میں مشغول رہنا چاہیے ۱۴۶/۱ ص۲۹
• شکر کی ادائیگی شریعت کی اطاعت کرنے پر موقوف ہے ۱۷/۱ ص۲۱۵ • شکر کی حقیقت ۸۴/۳ ص۲۲۲
• شوق ابرار کو ہوتا ہے مقربین کو نہیں ہوتا ۲۶/۱ ص۱۰۵
• شوہر کا مال بے تحاشا خرچ کرنا بھی چوری میں داخل ہے ۴۱/۳ ص۱۳۲
• شہر قاضی کی ضرورت ۱۰۳/۱ ص۲۸۳ و ۱۹۵/۱ ص۵۶
• شہداء کے کپڑے ہی ان کا کفن ہیں ۱۶/۲ ص۶۴
• شہود ظلیت کی آمیزش رکھتا ہے اور غیب آمیزش سے پاک ہے ۸/۳ ص۳۶
• شیخ طریقت سے عقیدت ۲۲۸/۱ ص۱۳۳ و ۱۳/۳ ص۴۲
• شیخ طریقت کے آداب ۲۱۸/۱ ص۱۰۵
• شیخ کامل کو جب مقام قلب میں نیچے لاتے ہیں تو وہ برزخیت کی وجہ سے عالم کے ساتھ مناسبت پیدا کر لیتا ہے ۲۸۷/۱ ص۳۷۵
• شیخ کامل کی اہمیت ۲۳/۳ ص۹۰ و ۱۶۹/۱ ص۳۷۵ و ۲۸۶/۱ ص۳۶۴

Marfat.com

- شیخِ کامل کی تلاش کی ترغیب ۲۳۰/۱ ص۱۳۶
- شیخِ کامل کی صحبت کی ترغیب اور پیرِ ناقص سے پرہیز ۶۱/۱ ص۱۹۷ و ۱۱۹/۱ ص۳۰۵ و ۶۹/۳ ص۱۹۸
- شیخِ کامل کے فوائد ۲۳/۱ ص۹۸
- شیخِ کامل کسی مستعد کو اپنے تصرف سے بلند مرتبہ پر پہنچا سکتا ہے ۲۱۲/۱ ص۹۱
- شیخ کی باتوں پر اعتراض کرنا مرید کے لئے زہرِ قاتل ہے ۲۱۳/۱ ص۵۰۶
- شیخ کی توجہ مرید معتقد کی محبت اور اخلاص کے مطابق ہوتی ہے ۱۲۸/۱ ص۳۱۶
- شیخ کی خدمت میں اپنے احوال عرض کرنے کی ترغیب ۲۲۳/۱ ص۱۲۵
- شیخ کی مرضی پر عمل کرنے کی ترغیب ۱۶/۳ ص۴۷
- شیخ مقتدیٰ کی صحبت اگر میسر نہ ہوسکے اور وہ حق تعالیٰ کی مرادوں میں سے ہے تو کارکنانِ قضا و قدر محض عنایت سے اس کا کام پورا کردیں گے ۲۶۸/۱ ص۳۶۵
- شیخ مقتدیٰ کے لئے مناسب نہیں کہ مجذوب متمکن کو افادہ کے لئے پیر بننے کی اجازت دے ۲۸۷/۱ ص۳۷۷
- شیخ مقتدیٰ کو لازم ہے کہ طالب کو فائدہ پہنچانے کے وقت میں حق تعالیٰ سے التجا کرتا رہے ء ص۳۷۸
- شیطان جب طاعت کی راہ سے داخل ہوتا ہے تو اس کا دفعیہ بہت دشوار ہے ۲۲۴/۱ ص۱۲۶
- شیطان جس طرح آفاق میں ہے اسی طرح انفس میں بھی ہے ۵۰/۲ ص۱۸۴
- شیطان کے فارغ ہونے کی وجہ ۵۲/۱ ص۱۸۳
- شیطان کے متمثل ہونے اور القائے شیطانی کی مثالیں ۲۷۳/۱ ص۳۲۳
- کوئی شخص القائے شیطانی سے محفوظ نہیں رہتا ص۲۸۸

(ص)

- صحبتِ صالح کی ترغیب ۸۷/۱ ص۲۵۲
- صرف ظاہری اسلام سے نجات نہیں ہوگی یقین اور اعمال کی ضرورت ہے ۴۳/۱ ص۲۲۲
- صفاتِ ثمانیہ خارج میں موجود ہیں ۱/۲ ص۲۱
- صفات اور شان کے درمیان فرق ۲۸۷/۱ ص— . صفتِ تکوین ۳/۲ ص۳۰
- صفتِ علم کی تشریح ۱۹/۱ ص۸۴ . صفتِ علم کی فضیلت ۱۰۰/۳ ص۳۱۱

Marfat.com

- صلح کن طریق ۱۲۱/۳ ص ۳۷۷
- صورتِ ایمان کے لئے صورتِ معرفت کافی ہے اور حقیقتِ ایمان کیلئے حقیقتِ معرفت کے بغیر چارہ نہیں ۱۲۲/۳ ص ۳۹۶
- صورت سے گذر کر حقیقت تک پہنچنا ضروری ہے ۶۲/۱ ص ۱۹۹
- صورت و حقیقت کے درمیان امتیاز ۱۷/۳ ص ۲۰۱
- صورِ علمیہ سے مراد ممکنات کے اعیانِ ثابتہ اور ان کی ماہیت ہے ۲۳۴/۱ ص ۱۲۶
- صوفی کائن بائن ہوتا ہے یعنی ظاہر میں مخلوق کے ساتھ اور باطن میں حق تعالیٰ کے ساتھ ۳۷/۲ ص ۲۶۵
- صوفیوں کی سیر کا بیان ۴۲/۱ ص ۱۳۶
- صوفیوں کی شطحیات ۲۱/۱ ص ۸۵ و ۲۱/۱ ص ۸۹
- صوفیا اشیاء کو ظہورات کے ساتھ معدومِ خارجی جانتے ہیں اور علماء اشیاء کو موجوداتِ خارجیہ کہتے ہیں یعنی نزاع لفظی ہے ۴۴/۲ ص ۱۸۵
- صوفیا اور علماء ثبوت و استمرار کے ساتھ کثرتِ وہمی اور تعددِ اعتباری کے قائل ہیں ۳۲/۳ ص ۱۱۳
- صوفیا اور فلاسفہ کے علم الیقین میں فرق ۳۹/۳ ص ۱۲۶
- صوفیہ پر اعتراضات اور اس کے جوابات ۷۷/۲ ص ۲۷۵
- صوفیہ کی بعض غلطیوں کا منشا ۲۲۰/۱ ص ۱۰۸
- صوفیہ کی محبت کے فضائل ۶۷/۲ ص ۲۷۹
- صوفیہ کے سلوک کے مطابق تصفیہ و تزکیہ حاصل کرنا چاہئے ۱۷/۱ ص ۲۱۵
- صوفیہ کے طریقے پر چلنے سے مقصود یہ ہے کہ معتقداتِ شرعیہ کا یقین حاصل ہوجائے اور احکامِ فقہیہ کے ادا کرنے میں آسانی ہوجائے ۲۰۷/۱ ص ۴۷
- صوفیہ کے علوم احوال ہیں ۲۹/۱ ص ۱۱۴
- صوفیہ کے لطیفوں کے انوار کا رنگوں سے تعین ۴۲/۲ ص ۱۳۶
- صوفیہ کے اعتقادات سلوک طے کرنے کے بعد اور ولایت کے اعلیٰ درجات حاصل کرنے کے بعد وہی ہوتے ہیں جو علماءِ اہلِ حق کے ہیں ۲۸۶/۱ ص ۳۶۱
- ضروری کام چھوڑ کر غیر ضروری کام اختیار کرنا مناسب نہیں ۱۲۴/۱ ص ۳۱۰

Marfat.com

(ط)

• طاعون کی لذت ۸۸/۲ ص ۲۸۹ • طاعون میں موت کی نعمتیں ۲۹۹/۱ ص ۴۵۱

• طاعون کے مقام سے بھاگنا گناہِ کبیرہ ہے ۲۹۹/۱ ص ۴۶۰ و ۱۶/۲ ص ۹۵، ۲۲ و ۸۸/۲ ص ۲۸۹

• طالب پیر کی زندگی ہی میں پیرِ اول کی اجازت کے بغیر دوسرے پیر کی خدمت میں جا سکتا ہے ۲۲۱/۱ ص ۱۲۱ و ۶۳/۲ ص ۲۲۶

• طریقت اور شریعت ایک دوسرے کا عین ہیں ۴۳/۱ ص ۱۶۰

• طریقت اور حقیقت دونوں شریعت کے خادم ہیں ۳۶/۱ ص ۱۵۰، ص ۱۵۱ و ۲۶/۱ ص ۲۲۳ و ۲۶۰/۱ ص ۲۲۶

• طریقت و حقیقت کے حصول کے بعد صورتِ شریعت کی حقیقت میسر آتی ہے اور یہ معاملہ انبیاء علیہم السلام کی وراثت کا ہے ۴۶/۲ ص ۱۷۳

• طریقت کا دارومدار پیر کی صحبت پر ہے ۶۱/۱ ص ۱۹۸

• طریقت کی برکات اس وقت تک باقی رہتی ہیں جب تک ان میں نئی بات پیدا نہ کی جائے ۲۶۷/۱ ص ۲۹۶

• طریقت کی تعلیم میں شرائط کی تاکید ہے دکان چلانا مقصود نہیں ۲۰۹/۱ ص ۸۴

• طریقہ سکھانے کی اجازت کا طریقہ ۲۲۵/۱ ص ۱۲۹

• طریقۂ عالیہ نقشبندیہ کی ترغیب میں ۲۴۳/۱ ص ۱۶۸

• طریقۂ عالیہ نقشبندیہ حاصل ہونے کا شکریہ ۲۸۱/۱ ص ۳۴۴

• طریقۂ نقشبندیہ کے سردار حضرت ابوبکر صدیقؓ ہیں ۲۲۱/۱ ص ۱۴۴ و ۲۴۳/۱ ص ۱۶۹ و ۳۱۳/۱ ص ۵۳

• طریقۂ نقشبندیہ میں ذکر کا طریقہ ۳۱۳/۱ ص ۵۰۶

• طریقۂ نقشبندیہ کے خصائص و کمالات ۲۲۱/۱ ص ۱۱۴ و ۲۶۶/۱ ص ۲۹۲ و ۲۳/۲ ص ۸۵ و ۸۳/۲ ص ۲۸۵

• طریقۂ نقشبندیہ کی اہمیت ۹۰/۱ ص ۲۵۵ و ۱۶۸/۱ ص ۳۷۱ و ۲۶۲/۱ ص ۲۴۳

• طریقۂ نقشبندیہ کی نسبت تمام نسبتوں سے بالاتر ہے ۲۷/۱ ص ۱۰۸ و ۲۱/۱ ص ۹۱ و ۲۶/۱ ص ۱۰۸

• طریقۂ نقشبندیہ کا اختصار کے طور پر بیان ۲۵۷/۱ ص ۲۰۳

• طریقۂ نقشبندیہ میں سنت کی پیروی لازم ہے ۳۱۳/۱ ص ۴۹۹

• طریقۂ نقشبندیہ کے اصول: نظر بر قدم، ہوش در دم، سفر در وطن، خلوت در انجمن ۲۹۵/۱ ص ۴۵۱

• طریقۂ نقشبندیہ کے منتہی اور دوسرے طریقوں کے منتہی کے درمیان فرق ۴۳/۲ ص ۱۵۳ و ۷۷/۲ ص ۲۷۷

Marfat.com

- طریقۂ نقشبندیہ کی تمام بزرگی سنت کی مطابعت اور بدعت سے پرہیز کرنے میں ہے ۲۹۰/۱ ص ۴۲۶
- طریقۂ نقشبندیہ کے علاوہ کوئی دوسرا طریقہ نہ سکھائیں ۲۲۸/۱ ص ۱۶۲
- طریقۂ نقشبندیہ میں نفسِ امارہ کے ساتھ مجاہدات کرنا، احکامِ شرعیہ کی بجاآوری اور سنت کی پیروی میں ہے ۲۲۱/۱ ص ۱۲۱
- طریقۂ نقشبندیہ میں افادہ اور استفادہ اکثر خاموشی میں ہے ۲۲۱/۱ ص ۱۲۲
- طریقۂ نقشبندیہ کا سلوک شیخِ مقتدیٰ کی محبت کے رابطہ پر وابستہ ہے ۲۶۰/۱ ص ۲۳۴
- طریقۂ نقشبندیہ مطلوب تک پہنچا دیتا ہے اور یہی انبیاء علیہم السلام کی شاہراہ ہے ۴۲/۲ ص ۱۲۴
- طلبِ مطلوب کے حاصل ہونے کی بشارت دیتی ہے ۶۱/۱ ص ۱۹۲

(ظ)

- ظاہری پراگندگی کو تصرفِ باطن میں تاثیرِ عظیم حاصل ہے اس کا توبہ استغفار سے تدارک کریں ۳۲/۲ ص ۹۷
- ظاہری تفرقہ بھی بعض اوقات قابلِ ستائش اور مستحسن ہے ۲۲۱/۱ ص ۱۱۸
- ظہورِ جامع تمام مشاہدات و مکاشفات کا منتہی اور تجلیات و ظہورات کی انتہا ہے ۱۱/۲ ص ۵۱
- ظلمانی حجابات اور نورانی حجابات کے معارف ۴۲/۲ ص ۱۴۳

(ع)

- عارف تام المعرفت کی ارتقائی کیفیت۔ ۹۳/۲ ص ۹۹ تا ۲۰۱
- عارف تام المعرفت جب حضرت وجود کی حضوری میں ترقی کر کے عدمِ صرف کے مقام میں نزول کرتا ہے تو اس کے توسل سے یہ عدم بھی وجودِ صرف کے ساتھ مزین و مستحسن ہو جاتا ہے ۲۳۴/۱ ص ۱۴۷
- عارف عالمِ خلق اور عالمِ امر دونوں کے ساتھ دعوت الی اللہ کی طرف متوجہ ہوتا ہے ۴۳/۳ ص ۲۶۶
- عارفِ کامل کی خصوصیات ۶۵/۳ ص ۱۸۹
- عارف کا معاملہ بھی عجیب ہے کہ دوسروں کی برائیاں اس کے حق میں نیکیوں کا حکم رکھتی ہیں ۵۶/۲ ص ۲۰۶
- عارف کو اپنے احوال کا علم ہونا ضروری نہیں ۱۶/۳ ص ۴۶
- عارف کی ذات موہوب و عطا کی ہوئی ذات کی طرف اشیاء کی نسبت ۸/۲ ص ۲۳۵
- عارف کے عروج کی انتہا ۱۱/۲ ص ۳۳۱

Marfat.com

- عارف کے لئے کبھی مظاہر جمیلہ بھی عروج کا زینہ بن جاتے ہیں ۶۱/۳ ص ۱۷۹
- عافیت کا دن وہ ہے جس میں کوئی معصیت و نافرمانی سرزد نہ ہو ۱۰۳/۳ ص ۲۸۲
- عالم ارواح، عالم مثال اور عالم اجساد کا بیان ۳۱/۳ ص ۱۰۷، ۱۰۸
- عالم امر اور عالم خلق کا حال ۲۸۴/۱ ص ۳۴۸
- عالم امر کے جواہر خمسہ ۳۴/۱ ص ۱۳۷
- عالم امر کے پنجگانہ (لطائف و مراتب) کے عروج کی انتہا ۲۶۰/۱ ص ۲۱۳
- عالم تمام کا تمام حق تعالیٰ کے اسماء و صفات کا مظہر اور جلوہ گاہ ہے اور اس کے اسماء و صفات کے کمالات کا آئینہ ہے ۱۰۰/۳ ص ۲۹۴
- عالم بھی ہو اور صوفی بھی وہ کبریت احمر کی مانند ہے اور درحقیقت وہی آنحضرت ﷺ کا نائب و وارث ہے ۵۷/۲ ص ۲۰۹
- عالم خلق اور عالم امر کے لطیفوں میں سے ہر لطیفہ ظاہر صورت بھی رکھتا ہے اور باطن بھی ۹۳/۲ ص ۲۹۹
- عالم خلق اور عالم امر کے مراتب عشرہ کی سیر اور ہیئت وحدانی کی سیر ۹۹/۲ ص ۳۴۱
- عالم صغیر سے مراد انسان ہے اور عالم کبیر سے پوری کائنات کا مجموعہ ہے ۲۵۷/۱ ص ۳۰۳
- عالم سے مراد عدمات ہیں ۱/۲ ص ۲۳
- عالم صحو و بقا کی سیر ۲/۱ ص ۳۷
- عالم کو صانع عالم کے ساتھ تعلق کا حال ۶۸/۳ ص ۱۹۶
- عالم کے موہوم ہونے کے اسرار ۹۷/۳ ص ۲۸۹
- عالم کی ایجاد وہم کے مرتبہ میں ہے ۱۰۹/۳ ص ۳۲۸
- عالم کے حادث ہونے اور عقلِ فعال کے رد میں ۵۷/۳ ص ۱۶۸
- عالم مثال کی وسعت و فراخی ۵۸/۲ ص ۲۱۶
- عام دعوتوں میں لوگ خالص نیت کا خیال نہیں کرتے ۶۵/۱ ص ۲۰۴
- عام لوگ خواص کو اپنے رنگ میں تصور کر کے انکار و اعتراض کرنے لگتے ہیں اور ان کے فیض سے محروم رہ جاتے ہیں ۹۴/۲ ص ۳۰۴
- عبادت سے مراد عاجزی و انکساری ہے ۶۵/۱ ص ۲۰۴

Marfat.com

- عبادت سے مقصود یقین حاصل کرنا ہے جو حقیقتِ ایمان ہے ۹۷/۲ ص۱۱۵
- عبادت کی مقبولیت شریعت کی مطابقت پر ہے ۱۷/۳ ص۴۹
- عبادت میں اخلاص کی ترغیب ۱۰۵/۱ ص۲۸۶
- "عبدالباقی" الفاظ کی ترکیب ۱۲۱/۳ ص۲۷۴
- عبدالرزاق (شیعہ) کا قول ۲۴/۳ ص۸۸
- عُجب سے بچنے کی ترغیب اور ندامت و پشیمانی حاصل ہونے پر اظہارِ اطمینان ۵۳/۳ ص۱۸۹
- عجیب و غریب معارف ۴۵/۲ ص۱۶۴
- عدم اگرچہ لاشے ہے مگر یہ تمام کارخانۂ اشیاء اسی پر قائم ہے ۹۹/۲ ص۳۳۹
- عذابِ آخرت کا خوف ۱۷/۳ ص۶۵
- عرشِ مجید کی بعض خصوصیات ۱۱/۲ ص۴۹
- عرشِ مجید جنت کی چھت ہے ۱۶/۲ ص۶۵
- عرشِ مجید عالمِ خلق اور عالمِ امر کے درمیان ایک برزخ ہے ۷۶/۲ ص۲۷۳
- عرشِ مجید پر قلب کی فضیلت ۱۱/۳ ص۳۹
- عروج و نزول کے دقائق ۴۶/۲ ص۱۷۴ و ۴۶/۳ ص۱۴۷
- عروج کی کیفیت و حقیقت ۲۶/۳ ص۹۸ و ۹۹/۳ ص۳۲۷
- عقائدِ اہلِ سنت حاصل ہو جانے کے بعد اگر احوال و مواجید حاصل نہ ہوں تو کوئی مضائقہ نہیں ۱۱۲/۱ ص۲۹۷
- عقائد کی تصحیح کے بعد احکامِ فقہ کی تعلیم حاصل کرنے کے بغیر چارہ نہیں ۲۶۶/۱ ص۲۸۹ و ۴۹/۲ ص۱۷۹
- عقائد کی درستی اور نیک اعمال کی ترغیب ۹۱/۱ ص۲۵۶ و ۹۴/۱ ص۲۵۸ و ۱۷۷/۱ ص۳۰۰ و ۱۹۳/۱ ص۵۰ و ۲۱۰/۱ ص۸۷ و ۲۷۸/۱ ص۳۴۰
- عقائد کی درستی کا اجمال ۶/۱ ص۵۲
- عقل اور نفس کا حال ۳۴/۱ ص۱۳۷
- عقلِ معاش اور عقلِ معاد کی تشریح ۲۱۹/۱ ص۱۰۷

Marfat.com

- علم کی دو قسمیں ہیں ایک حصولی، دوسری حضوری ۲/۱ ص۳۷ و ۴۹/۳ ص۱۵۴
- علم حصولی اور علم حضوری میں فرق ۴۸/۳ ص۱۵۱ و ۴۹/۳ ص۱۵۲
- علم حصولی اور علم حضوری کا اطلاق حق تعالیٰ کے ہاں مثال و نظیر کے اعتبار سے ہے حقیقت کی رو سے نہیں ۲۶/۱ ص۲۱۶
- علم اور معرفت میں فرق ۳۸/۱ ص۱۲۶
- علم، عمل اور اخلاص ۵۹/۱ ص۱۹۱
- علم الیقین، عین الیقین اور حق الیقین ۲۷۰/۱ ص۳۳۶ و ۴/۲ ص۳۴ و ۳۵/۲ ص۱۰۰ و ۱۲۲/۳ ص۳۹۸
- علماء اور صوفیہ کو نصیحت ۲۳/۲ ص۸۲
- علماء اور صوفیہ کا کثرتِ تعدد پر اتفاق ۳۲/۳ ص۱۱۲
- علماء احاطۂ علمی کے قائل ہیں ۴۱/۱ ص۱۵۲
- علماءِ اہلِ حق کے معانی مفہومہ معتبر ہیں اور ان کے برخلاف اعتبار کے لائق نہیں ۲۸۶/۱ ص۳۶۰
- علماءِ اہلِ سنت کی افضلیت ۸/۱ ص۵۲
- علماء تبلیغِ ظاہری کے ساتھ اور صوفیہ تبلیغِ باطنی کے ساتھ مخصوص ہیں ۵۶/۲ ص۲۰۹
- علماءِ حق کے فضائل ۳۳/۱ ص۱۳۵
- علماء دائمی وجود کا اثبات نہیں کرتے ۳۲/۳ ص۱۱۳
- علماء شرع شریف سے علوم اخذ کرتے ہیں اور صوفیہ کشف و الہام سے ۳۰/۱ ص۱۲۰
- علماءِ راسخین کی علامت ۵۴/۲ ص۱۹۳
- علماءِ راسخین اور علماءِ ظواہر کے استدلال میں فرق ۵۰/۳ ص۱۵۵
- علماءِ راسخین، علماءِ ظواہر اور صوفیہ کا کیا حصہ ہے ۱۶/۲ ص۶۸
- علماء کا اختلاف دین کی خرابی و مصیبت کا باعث ہے ۵۳/۱ ص۱۸۲
- علماءِ سوء کی بدبختی اور اس کے اثرات ۱۹۴/۱ ص۵۴
- علماءِ سوء کی مذمت ۳۳/۱ ص۱۳۳ و ۴۷/۱ ص۱۴۳ و ۵۳/۱ ص۱۸۲
- علماء، طلبہ اور حاملانِ شریعت کی تعظیم کرنی چاہیے ۴۶/۱ ص۱۴۲

Marfat.com

- علامتِ اخلاص ۴۴/۱ ص ۱۰۲
- علاماتِ قیامت ۶۷/۲ ص ۲۴۴ و ۶۸/۲ ص ۲۵۴
- علومِ حقیقت، علومِ شریعت کے عین مطابق ہیں ۱۳/۱ ص ۶۸
- علومِ کشفیہ کے درست ہونے کی علامت ۳۰/۱ ص ۱۱۹
- عمدہ مثال ۳۱/۱ ص ۱۲۳
- عنصرِ خاک کی برتری ۲۶۰/۱ ص ۲۲۰
- عورتوں کی بیعت سے متعلق بعض نصائح ۴۱/۳ ص ۱۲۸
- عہد نامے کا کوئی ثبوت نہیں ۱۶/۲ ص ۶۴
- عین واثر کے زوال کا مطلب ۵۳/۳ ص ۱۶۰

(غ)

- غیر اللہ کی نیت سے روزہ رکھنا شرک ہے ۴۱/۳ ص ۱۳۱
- غیب اصل ہے اور شہود ظل ہے ۵/۳ ص ۳۶
- غیر مشرب لوگوں کی صحبت سے پوری طرح پرہیز کرو ۱۷۱/۱ ص ۳۰۴

(ف)

ع ۲ - فراست کی دو قسمیں ہیں: ایک اہلِ معرفت کی فراست، دوسری اہلِ ریاضت کی ۹۲/۲ ص ۲۹۴

ع ۳ - فرائض کو چھوڑ کر نوافل میں مشغول ہونا لایعنی ہے خواہ وہ نفلی حج ہی کیوں نہ ہو ۱۲۳/۱ ص ۳۰۹

ع ۱ - فتح و نصرت کی ایک قسم "لشکرِ غزا" ہے جو اسباب سے تعلق رکھتی ہے اور دوسری قسم "لشکرِ دعا" ہے جو فتح و نصرت کی حقیقت ہے ۴۷/۲ ص ۱۴۹

- فرشتہ اگرچہ اصل کا مشاہدہ کرتا ہے اور انسان کا شہود نفس کے آئینے میں ہے لیکن اس دولت کو انسان کے اندر جزو کے مانند بنا کر اس کے ساتھ اس کو نوازا گیا ہے ۱۲/۲ ص ۵۹
- فرشتے حق تعالیٰ کی مکرم مخلوق ہیں نافرمانی اُن کے حق میں جائز نہیں ۲۶۶/۱ ص ۲۷۵ و [illegible] ایمان
- فرشتے مطلق معصوم ہیں ۶۳/۲ ص ۲۰۲
- فرقہ بندی بعثت سے سالہا سال بعد کی چیز ہے ۶۷/۲ ص ۲۴۹

- فرقۂ ناجیہ کی خصوصیت یہ ہے کہ وہ آنحضرت ﷺ و صحابہؓ کے طریق پر ہے ٨٠/١ ص ٢٤٠ و ٣٨/٣ ص ١٢٥
- فرقۂ ناجیہ (اہل سنت و جماعت) کی تقلید ضروری ہے تاکہ نجات کی امید ہو ٢٥١/١ ص ١٩٢
- فضول کاموں سے پرہیز کرنے کی ترغیب ٣٧/١ ص ٢١٩ و ١٣٣/١ ص ٣٢٢
- فضولیاتِ دین سے منہ پھیر کر دین کی ضروری باتوں کی ترغیب ٦/٢ ص ٢٢٠ و ٦٥/٢ ص ٢٢٨
- فقر میں جاروب کشی کرنا دولت مندوں کی صدر نشینی سے بہتر ہے ١١٦/١ ص ٣٠٣
- فقراء کی امراء سے دوستی بہت مشکل ہے ١٩٨/١ ص ٥٩
- فقراء اور دعا کی فضیلت ٧٤/٣ ص ١٤٩
- فقراء کی خصوصیت ١٧٤/٢ ص ٢١٠
- فقراء کی محبت ٧٤/١ ص ٢٢٦
- فقراء کے لیے بعض ضروری نصائح ١٧١/١ ص ٣٧٧
- فقرِ حقیقی کی اہمیت ٢٩/١ ص ١١٣ و ٢٨٢/١ ص ٣٢٦
- فقیری کے لباس میں دنیا کی جستجو کرنا بہت بری بات ہے ١٤٩/١ ص ٣٣٩
- فلاسفہ کا رد ٢٣/٣ ص ٧٧
- فنا و بقا کی حقیقت ٤٢/٢ و ٩٤/٢ ص ٣٠١ تا ٣٠٤، ٩٩/٢ ص ٣٤٠
- فنا و بقا کا ظہور ١٢/١ ص ٦٧
- فنا و بقا میں صفاتِ بشری پوشیدہ ہو جاتی ہیں زائل نہیں ہوتیں ٩٦/٢ ص ٢٨٨
- فنا سے مقصود یہ ہے کہ حق تعالیٰ کے علاوہ ہر چیز کی محبت دل سے دور ہو جائے ٣٠٢/١ ص ٤٨١
- فنا کی حقیقت ٩٧/٢ ص ٢٨٩
- فنا کی مثال و تشریح ١٠٩/٢ ص ٣٢٩
- فنا نسبتی تخیل کے اعتبار سے ہے ١٠٩/٢ ص ٣٣٠
- فنائے اتم کی حقیقت ٤٢/٣ ص ١٨٤ و ١٨٥
- فنائے فنا ٢٩٠/١ ص ٤٠٦ و ٤٠٧
- فنائے ارادہ کا متحقق ہونا ١١/١ ص ٦٦

Marfat.com

• فنائے جسدی اور فنائے روحی ۲/۲۲ ص ۹۴
• فنا و محویت کا ایک درجہ ۱/۲۶۴ ص ۲۴۷
• فوقِ عرش ظہور کے بعض خصائص ۲/۱۱ ص ۴۹
• فوقِ عرش کے ظہور سے اس کا وہم نہ ہو کہ حق تعالیٰ عرش پر قرار پائے ہوئے ہے اور مکان و جہت اس کے لئے ثابت ہے، حق تعالیٰ ان سب باتوں سے پاک اور وراء الوراء ہے ۲/۱۱ ص ۵۳

(ق)

• قاب قوسین کا راز اور دیگر معارف ۱/۳۰ ص ۲۶۱ و ۲/۹۱ ص ۲۹۱
• قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنیٰ کے مقام کی تحقیق ۳/۱۲۲ ص ۳۸۹
• قاضیٔ شہر کی ضرورت و اہمیت ۱/۳۰۱ ص ۲۸۳
• قاضی کے تقرر کی تاکید ۱/۱۹۵ ص ۵۶
• قبر کا عذاب خاص طور پر کافروں کے لئے اور بعض گنہگار مسلمانوں کے لئے ہے ۱/۲۶۶ ص ۲۷۳ ایمان
• قبر میں عذاب و ثواب اور منکر نکیر کا سوال حق ہے ۱/۲۶۶ ص ۲۷۲
• قبروں پر جانوروں کا ذبح کرنا شرک میں داخل ہے ۳/۴۱ ص ۱۳۰
• قُربِ نبوت اور قُربِ ولایت سے مراد ۱/۳۰۱ ص ۲۶۳ • قُربِ ذات اور قُربِ ابدان [illegible] ۱/۲۲۳ ص ۱۲۵
• قضا و قدر کا مسئلہ ۱/۸ ص ۵۳ و ۱/۱۴ [illegible]
• [illegible] و قدرت [illegible]
• قضائے معلق و قضائے مبرم ۱/۲۱۷ ص ۱۰۲
• قضیۂ ابلیس ۲/۹۶ ص ۳۲۵
• قلبِ انسانی کی عرش کے ساتھ مشابہت ۲/۱۱ ص ۵۳
• قلبِ انسانی کے اوصاف ۱/۴۷ ص ۲۷۴
• قلب کی تلوینات ۱/۲۵۳ ص ۱۹۴ • قلبی امراض کا ازالہ ذکرِ کثیر سے [illegible] ۱/۱۱۱ ص ۱۰۶۱
• قلب کی سلامتی اور اس کے ماسوی کا بیان ۱/۹۰ ص ۲۹۳ و ۱/۱۲۶ ص ۳۰۲

Marfat.com

• قلب مؤمن کی عظمت و شان اور اس کو ایذا دینے کی ممانعت ۴۵/۲ ص ۱۳۵

• قمیص کے حلقہ گریبان کا سنت طریقہ ۳۱۳/۱ ص ۵۰۲

• قیاس اور اجتہاد بدعت نہیں ۱۸۶/۱ ص ۴۲

• قیامت برحق ہے ۱۷/۲ ص ۵۸ و ۲۶۶/۱ ص ۲۷۳

• قیامت کے روز شریعت کی بابت سوال ہوگا تصوف کے متعلق نہیں ۴۸/۱ ص ۱۷۵

• قیامت اور اس کی دیگر نشانیاں ۲۶۲/۱ ص ۲۷۳ و ۱۷/۲ ص ۵۹

• قیامت کے دن سب سے زیادہ عذاب اس عالم کو ہوگا جس کو اپنے علم سے کچھ نفع نہ ہوا ہو ۳۷/۱ ص ۲۲۴

(ک)

• کافر حق تعالیٰ کا دشمن ہے اور دائمی عذاب کا مستحق ہے دنیا میں اس کو اس کے حال پر چھوڑ دینا ہی حق تعالیٰ کی نعمت اور بڑا احسان ہے ۹۹/۲ ص ۳۳۳

• کافرانہ اور بُرے تخلص کی مذمت ۲۳/۱ ص ۹۸

• کافروں اور مشرکوں کی رسموں کا ادا کرنا شرک ہے ۴۱/۳ ص ۱۳۰

• کافروں کے ساتھ دشمنی رکھنے کا حکم ۲۳/۱ ص ۹۹ و ۱۶۳/۱ ص ۳۶۱، ۱۶۵/۱ ص ۳۶۸ و ۱۹۳/۱ ص ۵۲

• کافروں کا دین واضح طور پر باطل ہے ۴۲/۲ ص ۲۴۸

• کام کا مدار دل پر ہے ۳۹/۱ ص ۱۴۹

• کام کرنے کا وقت جوانی کا زمانہ ہے ۳۷/۱ ص ۲۲۰

• کائنات کی حقیقت ۶۷/۳ ص ۱۹۳

• کائنات کے آئینوں میں سالکوں کا شہود ۳۱/۱ ص ۱۲۵

• کسی سالک کو ابتدا ہی میں منتہی حضرات جیسے حالات پیش آجاتے ہیں اس کو اجازت دینے میں احتیاط کرنی چاہئے ۲۲۵/۱ ص ۱۲۹

• کشف و الہام کے صحیح ہونے کی علامت علمائے اہل سنت کے علوم کی مطابقت ہے ۱۱۲/۱ ص ۲۹۸

• کشفی واقعہ کی تعبیر ۵۵/۳ ص ۲۳۹

• کعبۂ ربانی کی حقیقت ۶۷/۳ ص ۲۱۹ و ۷۷/۳ ص ۲۲۰

Marfat.com

• کعبۂ ربانی کی فوقیت ۲۶۳/۱ ص ۲۴۵، کعبۂ معظمہ کے لئے سجدہ نہیں بلکہ اس کی طرف سجدہ کیا جاتا ہے ۲ ص ۲٦

• کعبۂ معظمہ کا معاملہ تجلیات و ظہورات سے بلند تر ہے ۴۲/۲ ص ۲۶۳

• کعبۂ معظمہ کے اسرار و حقائق ۴/۲ ص ۳۵۹ و ۱۴/۲ ص ۳۱۴

• کفار اسلام کی نظر میں نجس اور پلید ہیں ۱۶۳/۱ ص ۳۶۳

• کفار کو گناہوں کی پاداش میں دائمی عذاب کی وجہ ۲۴/۱ ص ۹۳

• کفار کے ساتھ جہاد اور سختی کرنا دین کی ضروریات میں سے ہے ۱۹۳/۱ ص ۵۲ و ۲۶۹/۱ ص ۳۰۰

• کفار کے ساتھ سخت رویہ رکھنا بھی خلقِ عظیم میں داخل ہے ۱۶۳/۱ ص ۳۶۴

• کفر اور اسلام ایک دوسرے کی ضد ہیں ۱۶۳/۱ ص ۳۶۱ ، ۱۶۵/۱ ص ۳۶۸

• کفر جس طرح اسلام کی ضد ہے اسی طرح آخرت بھی دنیا کی ضد ہے ۱۶۳/۱ ص ۳۶۳

• کفرِ حقیقی اور اسلامِ حقیقی کا بیان ۴۳/۱ ص ۹۹ و ۹۵/۲ ص ۳۰۵

• کمال و تکمیل حاصل کرنے کی ترغیب ۱۰/۳ ص ۳۲۰

• کمالِ ظہورِ نور کے لئے ظلمت بھی درکار ہے ۶۱/۲ ص ۱۸۰

• کمال کے درجات قابلیتوں کے اعتبار سے ہوتے ہیں ۱۵۸/۱ ص ۳۴۹

• کمالاتِ نبوت کی سیر ۹۹/۲ ص ۳۴۲

• کلماتِ شطحیات (خلافِ شرع باتوں) کا بیان ۹۵/۲ ص ۳۰۵، ۳۰۶

• کل قیامت کے دن جو چیز کام آئیگی وہ صاحبِ شریعت کی متابعت ہے ۱۸/۱ ص ۳۸

• کمینی دنیا کی محبت دور کرنے کا علاج ۲۳/۱ ص ۱۴۰

• کمینی دنیا کے حاصل نہ ہونے سے دل تنگ نہ ہونا چاہئے ۶۲/۲ ص ۲۲۷

• کمینی دنیا کے کاموں کو کل پر ڈالیں اور آخرت کی تیاری کریں ۴۳/۱ ص ۲۲۹

(گ)

• گناہِ صغیرہ پر اصرار کرنا گناہِ کبیرہ تک پہنچا دیتا ہے اور گناہِ کبیرہ کا اصرار کفر تک پہنچا دیتا ہے ۹۶/۱ ص ۲۶۴ و

• گوشہ نشینی صدیقین کی آرزو ہے اس کو دنیاوی اغراض سے آلودہ نہ کریں اور مخلوق کے ۴۳/۲ ص ۱۸۹

حقوق کی بجا رعایت رکھیں ۶۵/۱ ص ۲۶۵ . ۹۹/۲ ص ۲۷۹، ۲۸۰

Marfat.com

(ل)

- لاہور شہر کی اہمیت ۷۶/۱ ص ۲۳۱
- لطائف سبعہ کا بیان ۵۸/۱ ص ۱۸۹
- لقمہ (کھانے) میں احتیاط کی تاکید ۶۹/۲ ص ۲۵۸
- لذیذ کھانوں اور عمدہ لباس کے لئے عمدہ نیت چاہیے ۷/۱ ص ۱۲۷
- لذیذ کھانوں اور عمدہ لباس کے لئے انسان کو نہیں پیدا کیا گیا۔ ۲۰۶/۱ ص ۱۷۲

(م)

- ماسوی کو فراموش کر دینا طریقت میں پہلا قدم ہے ۷۹/۲ ص ۱۷۹
- ماسوی کی دو قسمیں ہیں آفاقی اور انفسی، اور ان کی تشریح ۵۲/۳ ص ۱۵۸
- ماہیات ممکنات کے عدمات ہیں جو کمالات وجودیہ کے ساتھ منعکس ہو گئے ہیں ۲۳۴/۱ ص ۱۵۴
- مبتدی اور منتہی کے جذبہ میں فرق ۱۱۳/۱ ص ۲۹۹
- مبتدی اور متوسط کو شیخ کامل کی صحبت بہت ضروری ہے ۱۱۷/۱ ص ۳۰۴
- مبتدی کو علم اور منتہی کو اس کی معرفت حاصل ہوتی ہے ۳۶/۱ ص ۱۲۶
- مبتدی کے لئے سماع و وجد مضر ہیں ۲۸۵/۱ ص ۳۵۴
- مجاز حقیقت کا پل ہے ۱۱/۱ ص ۱۱۱
- مجتہدین کی آراء کے اختلاف کی وجہ ۵۵/۲ ص ۱۹۹
- مجتہد کی تقلید ۳۱/۱ ص ۱۲۴
- محبت ایک سے زائد کے ساتھ نہیں ہوتی ۲۴/۱ ص ۱۰۱
- محبت خاص کا غلبہ ۱۲/۳ ص ۳۶۸ • محبت کا اظہار ۵۹/۱ ص ۱۸۶
- محبت کی وضاحت ۱۲/۳ ص ۳۶۸
- محبت و اخلاص فنا فی اللہ اور بقا باللہ کا زینہ ہے ۷۴/۲ ص ۲۷۹
- محب کو چاہیے کہ اپنے محبوب کے فعل سے خوشی محسوس کرے (خواہ وہ رنج والم ہو یا انعام) ۴۵/۲ ص ۱۷۹

تقلید

Marfat.com

- محبوب ہر حال میں محب کی نظر میں محبوب ہی ہوتا ہے خواہ انعام فرمائے یا ایلام ۳۳/۲ ص ۹۷
- مُخلَص اور مُخلِص کے درمیان فرق ۵۹/۱ ص ۱۹۴
- مخلوق کو شریعت کی طرف دعوت دینا مقامِ نبوت کا حصہ ہے ۴۲/۱ ص ۱۴۶
- مخلوق کی خدمت کی ترغیب ۱۱۶/۳ ص ۳۵۰
- مخلوق کی ایذا رسانی پر صبر کرنا عشق کی غنیمتوں میں سے ہے ۹/۱، ۱۳۹ ص ۳۲۹ و ۷/۲ ص ۳۵
- مخلوق کے حقوق کی رعایت کے بغیر چارہ نہیں ۱۰۰/۱ ص ۳۷۶
- مخلوق کے طعن و ملامت پر ثمرات ۷/۲ ص ۳۴
- مخلوق کے درمیان رہ کر ان سے الگ رہنا باطنی ہجرت ہے ۴۴/۱ ص ۱۶۴
- مخلوقات کے افعال و صفات کی شرعی حیثیت ۱۸/۱ ص ۸۵
- مخلوقات کے افعال و صفات کو بھی جماد کی طرح معلوم کرنا ۱۸/۱ ص ۱۰۰
- مذہبِ حنفی کی نورانیت نظرِ کشفی میں دریائے عظیم کی مانند ہے ۵۵/۲ ص ۲۰۱
- مراتبِ انسان اور مراتبِ عروج ۲۳/۱ ص ۱۰۶
- مراتبِ جواہرِ خمسہ ۳۴/۱ ص ۱۳۹
- مراتبِ شکر ۱۲۱/۳ ص ۳۷۵
- مراتبِ سلوک ۳۰/۱ ص ۱۱۵ و ۲۵/۳ ص ۹۳
- مراتبِ سہ گانۂ ولایت ۱۸/۱ ص ۸۱
- مراتبِ نہایت النہایت سے آگے ایک اور مرتبہ ہے ۷/۲ ص ۱۳۵
- مرتبۂ حق الیقین اور جمع الجمع ۲۹۰/۱ ص ۴۰۸
- مرتبۂ علمی ۲۹۰ ص ۴۰۷ • مرتبۂ فرق بعد الجمع ۲۹۰ ص ۴۰۹
- مرتبۂ قلب میں بعض لطائف کا پوشیدہ رہنا ۱۸۹/۱ ص ۴۳
- مرتبۂ وہم کی تحقیق کہ جس میں عالم مرتبۂ نمود وجود رکھتا ہے ۶۸/۳ ص ۱۹۵
- مرادوں کا بھی مرید ہونے سے ماتقدم مرید ہیں الآبائے ۱/۱ ص ۵
- مُردوں کے کفن کے لئے تین کپڑے ہیں ۱۶/۲ ص ۶۴

Marfat.com

- مرنے سے پہلے اگر کوئی نیک کام کرلیں تو اچھا ہے ورنہ خرابی ہی خرابی ہے ۱۸۳/۱ ص ۱۰۴
- مرید اگر کامل ہو جائے تو ان انتہائی امور میں جو پیر کے آداب کی رعایت رکھتے ہوئے پیر کے خلاف عمل کر سکتا ہے ۲۹۰/۱ ص ۴۳۵
- مرید کا اپنے پیر سے یہ کہنا کہ جب میں حق تعالیٰ کے ساتھ ہوتا ہوں اس وقت اگر آپ آجائیں تو آپ کا سر بھی تن سے جدا کر دوں ۱۶۹/۱ ص ۳۷۵
- مرید کے لئے شیخ کو سجدہ کرنے کی ممانعت ۲۹/۱ ص ۱۱۳
- مریدوں کے لئے ضروری آداب و شرائط ۲۹۲/۱ ص ۴۳۱
- مریدوں کے احوال کو شبر بیر کی طرح سمجھنا چاہیئے تاکہ ان پر فخر و مباہات کرنے لگیں ۲۳۸/۱ ص ۱۶۲
- مریدوں کے ساتھ زیادہ شیر و شکر نہ ہوں کیونکہ یہ امر سبکی اور حقارت کا باعث ہے ۲۲۷/۱ ص ۱۳۲
- مریدوں کے اخلاص سے عارفوں کی ریا بہتر ہے ۲۲۷/۱ ص ۱۳۲
- مریض جبتک بیماری سے صحتیاب نہ ہو جائے کوئی غذا فائدہ نہیں دیتی ۱۰۵/۱ ص ۲۸۴
- مشائخِ طریقت کے تین گروہ ہیں ۱۶۰/۱ ص ۳۵۱
- مشائخ میں سے جس نے بھی خلافِ شرع باتیں کیں سب کفرِ طریقت کے مقام میں ہیں حقیقی اسلام والے ایسی باتوں سے پاک ہیں ۹۵/۲ ص ۳۰۶
- مشائخ نقشبندیہ احوال و مواجید کو احکامِ شرعیہ کے تابع اور اذواق و معارف کو علومِ دینیہ کا خادم جانتے ہیں ۲۴۳/۱ ص ۱۶۹
- مشائخ نقشبندیہ کی ان عبارتوں کا جواب جو توحید وجودی پر دلالت کرتی ہیں ۳۱/۱ ص ۱۲۵
- مشائخ نقشبندیہ نے روشن شریعت کی پیروی کو لازم اور عمل کو عزیمت پر اختیار فرمایا ہے ۲۳۷/۱ ص ۱۶۰
- مشائخ نقشبندیہ نے سیر کی ابتداء عالمِ امر سے کی ہے ۱۴۵/۱ ص ۳۳۵
- مشہور گناہ کے ازالہ کے لئے توبہ کا مشہور کرنا بھی ضروری ہے ۲۲۰/۱ ص ۱۱۳
- مشرک وہ ہے جو غیر حق کی عبادت میں گرفتار رہے ۳/۳ ص ۲۸
- مشرکوں کی ناپاکی کی تحقیق ۲۲/۳ ص ۷۳
- مشرکوں کی نابالغ اولاد کا حکم ۲۵۹/۱ ص ۲۰۷

Marfat.com

- مصائب بظاہر زخم معلوم ہوتے ہیں لیکن حقیقت میں ترقیات کا موجب ہیں ۱۲/۲ ص ۶۴، ۶۶
- مصائب پر صبر کرنا چاہیے ۱۹/۲ ص ۳۱
- مصائب و بلیات دشمنوں کے لیے کفارہ ہیں پس گریہ وزاری کے ذریعے معافی اور عافیت مانگنی چاہیے ۵/۲ ص ۲۷
- مطلوب حقیقی کے حصول میں تاخیر نہیں کرنی چاہیے ۳۶/۱ ص ۲۳۵
- مظاہر جمیلہ اور دلکش نغمات سے پرہیز کرنا چاہیے ۲۳۴/۱ ص ۱۵۲
- معرفت اور علم کے درمیان فرق ۹۱/۳ ص ۲۶۸ و ۳۸/۱ ص ۱۲۶
- معرفت سے عاجز ہونا اکابر اولیاء کا حصہ ہے ۷۶/۳ ص ۲۲۱
- معرفت کا انتہائی اور اعلیٰ مقام ۷۶/۳ ص ۲۲۴
- معقول و موہوم اور مکشوف و مشہود سب لہو و لعب میں داخل ہیں ۵۹/۲ ص ۲۱۹
- مفلس کون ہے؟ ۷۶/۱ ص ۲۳۱
- مقام حق الیقین ۲۲/۶ ص ۲۲ و ۲/۲ ص ۸۰ . مقام حیرت ۲۹۰/۱ ص ۲۰۷ و ۲۱۷
- مقام رضا کی ترغیب ۳۶/۱ ص ۱۲۲
- مقام رضا (مقام) محبت سے بالاتر ہے ۳۳/۲ ص ۹۹
- مقام عبدیت تمام مقامات سے بالاتر ہے ۹/۱ ص ۵۵
- مقام عبدیت کے پیش نظر ہر حال میں حق تعالیٰ سے راضی رہنا چاہیے ۲۲/۱ ص ۲۸۳
- مقام صدیقیت کا بلند درجہ ۴/۱ ص ۱۵۲
- مقامات عشرہ کو حاصل کرنے کی ترغیب ۳۸/۱ ص ۱۲۷
- مقام فرق ۶/۱ ص ۲۷ . مقام قطبیت و مرتبہ رضا ۴/۲ ص ۲۲
- مقام نبوت سے اوپر کوئی مقام نہیں ۱۸/۱ ص ۸۵
- مقبول بندہ وہ ہے جو اپنے مولائے حقیقی کے فعل پر راضی ہو اور جو شخص اپنی مرضی کا تابع ہے وہ آپ اپنا بندہ ہے ۴۴/۲ ص ۲۸۹
- مقربین کی خصوصیات ۲۴/۲ ص ۱۰۳ . مقصود عمل ہے نہ کہ علم ۷۳/۲ ص ۲۲۴
- ملائکہ پر ایمان ۱۷/۲ ص ۵۷ . ملائکہ کی خصوصیات ۱۲/۲ ص ۵۶ ایمان

Marfat.com

• ممکنات بالذات ہر شر و فساد کا محل ہیں اور اُن میں کمال حق تعالیٰ کی طرف سے عاریۃً ہے ۲۳۴/۱ ص۱۴۸

• ممکن مع اپنے تمام اجزاء کے ممکن ہی ہے ۱۲۲/۳ ص۳۸۶

• منصور باوجود انا الحق کہنے کے قید خانہ میں ہر شب پانچ سو نفل نماز ادا کرتا تھا ۹۵/۲ ص۳۰۷

• منکرینِ عذابِ قبر کا رد ۳۶/۳ ص۱۲۲

• موت کے بعد ولایت کا سلب ہونا ۲۵۶/۱ ص۲۰۱

• موت کی نیند خواب کی نیند کی طرح نہیں ہے ۳۱/۳ ص۱۰۹

• موجودات کے تین مرتبے اور ان کی تفصیل ۱۱/۳ ص۳۰۲

• مولود خوانی کے متعلق ۷۲/۳ ص۲۰۴ و ۲۷۳/۱ ص۳۲۲

• مومن گناہِ کبیرہ کے ارتکاب کی وجہ سے ایمان سے خارج نہیں ہوتا ۶۷/۲ ص۲۴۱

• میاں بیوی کے لئے نصیحت ۱۳/۳ ص۴۱

• میت ڈوبنے والے کی مانند ہے اور اعزہ کی طرف سے دعا کی منتظر رہتی ہے ۸۹/۱ ص۲۵۴ و ۴۰/۱ ص۲۸۴

• میت کے لئے دعا و استغفار کرنا اور صدقہ دینا چاہئے ۱۵۹/۱ ص۳۵۱

(ن)

• نجاتِ ابدی حاصل کرنے کے لئے تین چیزیں لازمی ہیں، علم، عمل اور اخلاص ۵۹/۱ ص۱۹۱

• نجات اہلِ سنت و جماعت کی متابعت پر منحصر ہے ۶۹/۱ ص۲۱۲

• نجات کا مدار اوامر کا بجا لانا اور نواہی سے رک جانا ہے ۶۷/۱ ص۲۲۹

• نحوستِ ایام کی کوئی حقیقت نہیں ۲۵۶/۱ ص۲۰۱

• نرمی اختیار کرنے اور سختی ترک کرنے کی ترغیب ۹۸/۱ ص۲۶۶

• نزع کی حالت سے قبل کی توبہ پر نجات کی امید ہے ۶۲/۲ ص۲۴۳

• نسبت رابطہ کا بیان ۳۰/۲ ص۹۴

• نسبتِ فردیت اور نسبتِ قطبِ ارشاد ۲۹۰/۱ ص۴۲۴

• نصائح برائے شیخ مقتدیٰ ۲۴۳/۱ ص۱۲۷ و ۲۴۷/۱ ص۱۳۱ و ۲۴۸/۱ ص۱۳۳

Marfat.com

• نصائح برائے عوام وخواص ۱۵۹/۱ ص ۳۵۱ و ۱۷۱/۱ ص ۳۷۷ و ۷۷/۱ ص ۳۰ و ۱۷۹/۲ ص ۳۱ و ۱۸۳/۱ ص ۳۷
۱۸۹/۱ ص ۴۴ و ۱۹۰/۱ ص ۲۵ و ۱۹۱/۱ ص ۴۷ و ۲۱/۱ ص ۸۶ و ۳۱/۲ ص ۹۶ و ۴۷/۲ ص ۱۷۷

• نظرِ کشفی میں حج پر جانا معلوم نہیں ہوتا اور سنا طبا کا ضرر کہنا صحیح معلوم ہوتا ہے ۴۷/۳ ص ۱۲۸

• نعمت عطا کرنے والے کا شکر واجب ہے ۱۷/۱ ص ۲۱۵ • نظر بر قدم کے چار معنی ۲۹۵/۱ ص ۴۵۱

• نفحات کی اس عبارت کا حل جو ابن سکینہ کے مرید سے وقوع میں آئی ۲۱۰/۱ ص ۸۵

• نفحات کی ایک مغلق اور مشکل عبارت کی شرح ۲/۱ ص ۸۶

• نفسِ امارہ اور نفسِ مطمئنہ کی تشریح ۱/۱ ص ۲۴۸

• نفسِ امارہ پر شریعت کے اوامر و نواہی کی بجا آوری سے زیادہ گراں کوئی چیز نہیں ۲۲/۱ ص ۱۲۱

• نفسِ امارہ کی مذمت اور اس کا علاج ۵۲/۱ ص ۱۷۹

• نفس امارہ کی شرارت سے بچنے کا نسخہ ۶/۳ ص ۱۷۷

• نفس سے جہاد کرنا جہادِ اکبر ہے ۴۱/۱ ص ۱۵۳

• نفس فطرۃً بہت بخیل ہے ۳۷/۱ ص ۲۲۳ • نفس کی صفات ۴۱/۱ ص ۱۵۳

• نفسِ مطمئنہ کا عروج ۲۶۰/۱ ص ۲۳۰ • نفسِ ناطقہ کی حقیقت ۶۲/۳ ص ۱۸۱

• نفس کی مخالفت و تقویٰ کی رعایت عظیم ترین کام ہے ۲۸۶/۱ ص ۳۶۵

• نورانی ستون کے ظہور کی تفصیل ۶۸/۲ ص ۲۵

• نور کے کامل طور پر ظاہر ہونے کے لئے اندھیرا بھی درکار ہے ۱۶/۳ ص ۱۸۰

• نہایت کے واصل حضرات بہت ہی کم ہیں ۲۲۱/۱ ص ۱۱۷

• نہایت النہایت سے آگے ایک مرتبہ اور بھی ہے ۴۱/۲ ص ۱۳۵

• نیک لوگوں سے محبت رکھنے والے بدبخت و محروم نہیں ہیں ۲۰۳/۱ ص ۶۹

• نیک لوگوں کی صحبت کی اہمیت و ترغیب ۲۱/۳ ص ۹۲ و ۲۰/۴ ص ۴۳

• نیک لوگوں کی صحبت کے فضائل ۲۰/۳ ص ۶۸

•

Marfat.com

(و)

- وارثانِ کتاب کے تین گروہ ۴۳/۲ ص ۲۶۹
- والدین کا وجود بھی حق تعالیٰ کے انعامات میں سے ہے ۳۷/۱ ص ۲۲۱
- واصل کے رجوع کرنے کے جواز یا عدم جواز میں اختلاف ۲۸۷/۱ ص ۳۸۱
- وجوب و امکان کے درمیان عدم ہے ۱۲۲/۳ ص ۳۹۲
- وجوب و وجود سے متعلق معرفتِ شریفہ ۳/۱ ص ۳۳
- وجود اور عدم کے درمیان برزخ ہے ۱/۲ ص ۲۵
- وجود و عدم کا تقابل ۹۸/۲ ص ۳۲۴
- وجودِ انسان میں نفس ایک عمدہ جزو ہے اور قول "انا" سے ہر فرد کا اشارہ اسی ہی ہے ۵۲/۲ ص ۱۸۰
- وجود ہر خیر و کمال کا مبدأ ہے اور عدم ہر نقص و شرارت کا منشا لہٰذا وجود واجب تعالیٰ کے لئے ثابت ہے اور عدم ممکن کے نصیب ہے ۱۳۳/۱ ص ۳۲۲ و ۱/۲ ص ۱۸
- وحی اور الہام میں فرق ۴۱/۱ ص ۱۵۳
- ورع و تقویٰ کا بیان ۷۶/۱ ص ۲۳۹ و ۶۶/۲ ص ۲۳۱
- وسعتِ قلب کا بیان ۹۵/۱ ص ۲۵۹ و ۲/۲ ص ۴۷
- وصلِ عریاں سے مراد ۲۲۱/۱ ص ۱۱۴
- وصلِ عریاں کا نصیب ہونا حضرتِ رحمٰن کے فضل پر موقوف ہے ۲۹۸/۱ ص ۴۵۹
- وصول الی اللہ کا طریقہ ۱۶۲/۱ ص ۱۹۸
- وصولِ نظری اور وصولِ قدمی سے مراد ۹۸/۳ ص ۲۵۷
- وصیت کا بہترین طریقہ ۵۰/۱ ص ۱۷۷
- وقت زندگی کو کاٹنے والی تلوار ہے ۱۳۴/۱ ص ۳۲۳
- وقتِ عزیز کی قدر کریں اور آج کا کام کل پر نہ ڈالیں ۱۳۳/۱ ص ۳۲۲
- وہ امور جو بتقاضائے بشریت سہو و نسیان کی وجہ سے واقع ہو جائیں قابلِ مواخذہ نہیں ہیں۔ ۲۳۴/۱ ص ۱۲۶

Marfat.com

- وہ خطرات جن کو اسبابِ وصل کہتے ہیں وہ تجلی صوری کے اندازہ کے مطابق ہیں ۳۳/۳ ص ۱۱
- وہ عبادت جو جنت کی رغبت اور دوزخ کے خوف سے کی جائے وہ حقیقتاً اپنی عبادت ہے ۴۴/۱ ص ۲۳۲
- وہ فرقہ جس نے آنحضرتؐ اور صحابہؓ کی متابعت کی وہ اہلِ سنت وجماعت ہے ۸۰/۱ ص ۲۴
- وہ قرب جو فنا و بقا اور سلوک سے وابستہ ہے وہ قربِ ولایت ہے اور جو قرب صحابہؓ کو آنحضرتؐ کی صحبت میں میسر ہوا وہ قربِ نبوت ہے اس میں تو فنا ہے نہ بقا نہ جذبہ ۳۱۳/۱ ص ۴۵۸
- وہ کمالات جن کا تعلق اسمِ باطن سے ہے ان کا پوشیدہ رکھنا ہی مناسب ہے ۲۵۰/۱ ص ۲۰۳، ۲۶۰/۱ ص ۲۱۴
- وہ کونسا مقام ہے جہاں لطیفۂ اخفیٰ نفسِ امارہ کا حکم رکھتا ہے ۲۱۲/۱ ص ۹۱
- ولایتِ خاصہ سے متعلق چند باتیں ۳۵/۱ ص ۳۲۳، ۶۷/۳ ص ۱۷۶
- ولایت کے درجات بہت ہیں ۱۴/۱ ص ۹۰
- ولایت کا اعلیٰ درجہ آنحضرتؐ کی اتباع میں ہے ۱۴/۱ ص ۹۰
- ولایت کا مقدمہ طریقت ہے اور غیر و غیریت کا دور کرنا مقصود ہے ۵۰/۲ ص ۱۸۱

(ہ)

- ہر انسان کو چاہیئے کہ دس چیزیں اپنے اوپر لازم کرے ۶۶/۲ ص ۲۳۳
- ہر تنگی آسانی میں ضرور تبدیل ہوگی ۱۵/۲ ص ۶۸
- ہر خیر و کمال اور حُسن و جمال کا منشا وجود ہے ۱۰/۲ ص ۳۰۲
- ہر شخص کے لئے ضروری ہے کہ وہ اوامر کی بجا آوری اور نواہی سے پرہیز کرے ۲۴۳/۱ ص ۱۶۹، و ۲۸۶/۱ ص ۳۶۵
- ہر فن و صنعت کا مکمل ہونا مختلف فکروں کے ملنے پر موقوف ہے ۳۴/۱ ص ۱۶۶
- ہر فیض کو پیری کی طرف سے جانے ۲۰/۳ ص ۷
- ہر عمل جو شریعت کے مطابق کیا جائے وہ ذکر میں داخل ہے ۲۵/۲ ص ۸۴
- ہر عمل میں ذکرِ الٰہی مقصود ہونا چاہیئے ۱۲/۲ ص ۲۷
- ہر مقام کے علوم و معارف مختلف ہوتے ہیں ۳۲/۱ ص ۱۲۸
- ہمسایوں کے حقوق کی تاکید ۱۷۸/۱ ص ۳۱

Marfat.com

- ہندوستان میں انبیاء علیہم السلام کی بعثت ۲۵۹/۱ ص ۲۰۸
- ہندوستان کے برہمنوں اور یونان کے فلسفیوں کی ریاضتیں سب مردود ہیں ۱۷/۱ ص ۲۱۶ و ۲۳۷/۱ ص ۱۶۰
- ہوا و ہوس اور مرادوں کا دُور کرنا ۲/۳ ص ۲۴ و ۲۵

(ی)

- یادداشت سے مراد ۲۸۵/۱ ص ۳۵۲ ، یادداشت کے معنی ۱۵۱/۱ ص ۳۴۰
- یزید کی بدبختی ۵۴/۱ ص ۱۸۵ و ۲۵۱/۱ ص ۱۹۱
- یقین کے تین درجے ۱۱/۳ ص ۳۰۶
- یقینی ایمان حاصل کرنے کے لئے قلبی امراض کو دُور کرنے کی ضرورت ہے ۴۶/۱ ص ۱۷۱
- یہ حروف و آوازیں پوشیدہ معانی کے مظاہر اور چھپے ہوئے کمالات کے آئینے ہیں ۱۵۲/۱ ص ۳۲۱
- یہ کس قدر بڑی نعمت ہے کہ حق تعالیٰ کسی بندے کو جوانی میں توبہ کی توفیق عطا فرمائے ۱۴۱/۱ ص ۲۳۶
- یہ کس قدر بڑی نعمت ہے کہ بے فائدہ تعلقات میں گرفتاری کے باوجود فقراء کو فراموش نہیں کیا ۱۹/۱ ص ۴۴
- یہ وہ زمانہ ہے جس میں تھوڑا عمل بھی کثیر شمار ہوتا ہے ۴۴/۱ ص ۱۶۲ و ۶۵/۱ ص ۲۰۶

Marfat.com

مزید چند عنوانات

- اہل اللہ کی ایک دوسرے پر فضیلت اپنی اپنی استعداد کے اعتبار سے ہے ۲۰۹/۱ ص ۷۸
- اگر کسی گنہگار کو غرغرۂ موت سے پہلے توبہ حاصل ہو جائے تو نجات کی امید ہے ۶۷/۲ ص ۲۴۲
- اگرچہ مصائب و تکالیف عوام کے نزدیک رنج و محن ہیں لیکن بزرگوں کے نزدیک جو کچھ حق تعالیٰ کی جانب سے پہنچتا ہے وہ باعثِ لذت ہے ۹۹/۲ ص ۳۳۳
- اگرچہ بلا و مصیبت گناہوں کی وجہ سے آتی ہیں لیکن حقیقت میں وہ گناہوں کا کفارہ ہیں اور یہ بھی حق تعالیٰ کا کرم ہے کہ دوستوں کو مصائب میں مبتلا کرے تاکہ دوستوں کے گناہوں کا کفارہ ہو جائیں ۹۹/۲ ص ۳۳۶
- بکثرت اولیاء کو اپنی ولایت کی خبر نہیں تو پھر وہ دوسروں کی ولایت کو کیا جانیں گے ۹۴/۲ ص ۲۹۵
- دوستوں کو جو کچھ دنیا میں تکالیف پہنچتی ہے وہ جمالی تربیت ہے جو جلال کی صورت میں ظاہر ہوئی اور دشمنوں کو دنیا میں جو نعمتیں دی جاتی ہیں وہ جلال کا ظہور ہے جو جمال کی صورت میں ظاہر ہوا، یہ حق سبحانہ و تعالیٰ کی خفیہ تدبیر ہے ۳۱/۱ ص ۹۰
- ظاہری مصیبت جو قطری چیز ہے اس میں حق تعالیٰ کی حکمت و مصلحت ہوتی ہے ۹۹/۲ ص ۳۳۹
- اہل اللہ کا وجود ایک کرامت ہے اور حق تعالیٰ کی رحمتوں میں سے ایک رحمت ہے ۹۴/۲ ص ۲۹۶
- جن علماء نے علم کو مال و جاہ کے حصول کا ذریعہ بنایا ان سے بچنا چاہئے ۳۷/۲ ص ۲۲۴
- کوشش کریں کہ اہلِ کفر کے بڑے بڑے احکام جو مسلمانوں میں رائج ہو گئے ہیں مٹ جائیں ۶۵/۱ ص ۲۰۶
- کام کا وقت گذرتا جا رہا ہے اور موت کا وقت نزدیک آ رہا ہے اگر آج ہی فکر نہ کی تو کل (قیامت کے دن) حسرت و ندامت کے سوا کچھ حاصل نہ ہوگا ۹۸/۲ ص ۲۹۰
- فرصت کے اوقات میں تین کام کریں: قرآن مجید کی تلاوت، کلمۂ طیبہ کی تکرار، اور طویل قراءت کے ساتھ نماز ۳۷/۳ ص ۲۴۰

Marfat.com

حضرت مولانا سید زوار حسین شاہ صاحبؒ کی جملہ تالیفات

عمدۃ السلوک: تصوف پر بہترین اور جامع تالیف، سائز متوسط صفحات ۳۶۸۔ ہر دو حصہ یکجا مجلد

عمدۃ الفقہ: فقہ پر بہترین تالیف۔ کتاب الایمان وکتاب الطہارۃ۔ بڑا سائز

" " کتاب الصلوٰۃ۔ بڑا سائز

" " کتاب الزکوٰۃ وکتاب الصوم۔ بڑا سائز

" " کتاب الحج۔ بڑا سائز۔ صفحات ۷۳۶۔

زبدۃ الفقہ: خلاصہ عمدۃ الفقہ۔ عوام کیلئے بہترین کتاب۔ کتاب الایمان و کتاب الطہارۃ۔ سائز متوسط صفحات ۱۲۸

" " کتاب الصلوٰۃ۔ متوسط سائز۔ صفحات ۲۵۶۔

" " کتاب الزکوٰۃ وکتاب الصوم، صفحات ۱۲۸۔

" " کتاب الحج

حضرت مجدد الف ثانیؒ: حضرت مجدد الف ثانیؒ کی زندگی کے ہر گوشہ کو تفصیل سے بیان کیا گیا ہے صفحات ۸۳۲

انوارِ معصومیہ: حضرت خواجہ محمد معصومؒ کی جامع سوانح اور حضرت مجددؒ کی اولاد در اولاد کے حالات۔

حیاتِ سعدیہ: حضرت خواجہ محمد سعید قریشیؒ احمد پوری کی سوانح حیات۔ صفحات ۲۵۶۔

طریقۂ حج اور دعائیں: حج اور زیارات کی جامع دعائیں اور طریقۂ حج۔ صفحات ۳۲۰

گلدستۂ مناجات: عربی فارسی اور اردو منظوم مناجات کا مجموعہ۔ صفحات ۳۲

حضرت شاہ صاحب موصوف کے ترجمے

مبدأ و معاد: حضرت مجدد الف ثانیؒ کا مشہور رسالہ فارسی مع اردو ترجمہ۔ صفحات ۲۲۴

معارفِ لدنیہ " " " " " " ۱۹۲

مکتوباتِ معصومیہ: حضرت خواجہ محمد معصومؒ کے مکتوبات کا اردو ترجمہ، دفتر اول، صفحات ۴۴۸

" دفتر دوم، صفحات ۲۸۸

" دفتر سوم، صفحات ۳۳۶

ادارۂ مجددیہ، ایچ ۵/۲، ناظم آباد ۳، کراچی